تَعلِیمُ الْقُرْاٰن

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ (۱۲)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبد السّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 12 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابِ لفظِ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاء اللہ



عرضِ موٗلف

پارہ وَمَامِنْ دَآبَّةٍ(۱۲) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش کیا ہے۔

قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کہ جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام
435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر: 0322-4655866

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ یَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ	اور زمین میں کوئی چلنے والا جاندار نہیں مگر اس کا رزق اللہ پر ہے اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کی (مر کر زمین میں) سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، آیت میں آگے "اِلَّا" آرہا ہے اس لیے نافیہ، نہیں (اور نہیں)

مِنْ دَآبَّةٍ۔مِنْ، حرف جار برائے عموم، دَآبَّةٍ، مجرور، دَابٌّ۔دَوَابٌّ، سے اسم فاعل جمع مذکر مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، اگرچہ عرف میں یہ لفظ گھوڑوں کیلئے مخصوص ہے، مگر سب جانوروں کیلئے استعمال ہوتا ہے (کوئی چلنے والا جانور، کوئی پاؤں دھرنے والا جاندار، رینگنے والا)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) عَلَی اللّٰهِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

رِزْقُهَا (رِزْقُ۔هَا) رِزْقُ، مضاف، رزق، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع دَآبَّةٍ ہے (اس کا رزق) وَ، حرف عطف (اور)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

مُسْتَقَرَّهَا۔مُسْتَقَرَّ، مضاف، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول، ٹھہرنے کی جگہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے ٹھہرنے کی جگہ) وَ، حرف عطف (اور)

مَسْتَوْدَعَهَا (مَسْتَوْدَعَ۔هَا) مَسْتَوْدَعَ، مضاف، اِسْتِیْدَاعٌ، سے ظرف مکان، اسم مفعول، مر کر زمین میں سونپے جانے کی جگہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی (مر کر زمین میں) سونپے جانے کی جگہ)

كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۞	سب کچھ واضح کتاب میں (درج) ہے۔

كُلٌّ (تمام، سب کچھ، ہر) فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، كِتٰبٍ، مجرور، موصوف، کتاب، مُّبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح (واضح کتاب میں)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ	اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا

وَھُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے)

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (آسمانوں اور زمین کو) فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، مضاف، چھ، اَیَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد، یَوْمٍ (چھ دنوں میں)

وَّ کَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ	اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے۔

وَّکَانَ۔وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ تھا) عَرْشُهٗ (عَرْشُ۔هٗ) عَرْشُ، مضاف، عرش، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا عرش)

عَلَی الْمَآءِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمَآءِ، مجرور، پانی (پانی پر)

لِیَبْلُوَکُمْ (لِ۔یَبْلُوَ۔کُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَبْلُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں آزمائے)

اَیُّکُمْ (اَیُّ۔کُمْ) اَیُّ، کلمہ استفہام، کون، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کون)

اَحْسَنُ عَمَلًا۔اَحْسَنُ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ اچھا، زیادہ بہتر، عَمَلًا، مصدر، عمل کرنا، عمل (عمل میں زیادہ اچھا ہے)

وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّکُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝	اور یقیناً اگر آپ کہیں کہ بے شک تم موت کے بعد اٹھائے جانے والے ہو (تو) وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا البتہ ضرور کہیں گے یہ کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔

وَ لَئِنْ(وَ۔لَ۔اِنْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً،اِنْ، شرطیہ، اگر (اور یقیناً اگر)

قُلْتَ ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ کہیں)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

مَّبْعُوْثُوْنَ ۔بَعْثٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (اٹھائے جانے والے ہو)

مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،

اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت کے (موت کے بعد)

لَيَقُوْلَنَّ(لَ۔يَقُوْلَنَّ)لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ،يَقُوْلَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون تاکید ثقیلہ قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور وہ کہے گا (البتہ ضرور وہ کہے گا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر غائب (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

اِنْ، آگے آیت میں "اِلَّا" آرہا ہے اس لیے ترجمہ (نہیں) ہے۔

هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ۔سِحْرٌ، موصوف، جادو،مُبِيْنٌ، صفت،اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظاہر کرنے والا، کھلا، واضح (کھلا جادو)

وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ	اور بلاشبہ اگر ہم ان سے عذاب ایک معین مدت تک مؤخر کردیں یقیناً وہ ضرور کہیں گے اسے کیا چیز روک رہی ہے۔

وَ لَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ ،اِنْ، شرطیہ، اگر (اور بلاشبہ اگر)

اَخَّرْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرٌ، دیر کرنا مؤخر کرنا (ہم مؤخر کردیں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اَلْعَذَابَ (عذاب کو) اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ۔اِلٰى، حرف جار، تک، اُمَّةٍ، مجرور، موصوف، امت، جماعت، مدت

طریقہ، مَعْدُوْدَۃٍ، صفت، عِدَّۃٌ، سے اسم مفعول جمع مونث، گنی ہوئی، مقررہ، معین (ایک مدت معین تک)
لَّيَقُوْلُنَّ (لَ۔ يَقُوْلُنَّ) لَ، لام تاکید، البتہ، یقیناً، يَقُوْلُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ
قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور وہ کہیں گے (یقیناً ضرور وہ کہیں گے) مَا، استفہامیہ (کیا)
يَحْبِسُهٗ (يَحْبِسُ۔ هٗ) يَحْبِسُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَبِسَ يَحْبِسُ، مصدر حَبْسٌ، روکنا،
محبوس کرنا، روک رہی ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (روک رہی ہے اسے)

اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾	سن لو جس دن وہ (عذاب) ان پر آئے گا وہ ان سے ہٹایا جانے والا نہیں ہو گا اور وہ ان کو گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

ع

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبر دار، آگاہ رہو، سن لو) يَوْمَ، عتاب کا دن (جس دن)
يَاْتِيْهِمْ (يَاْتِيْ۔ هِمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے گا،
هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر آئے گا)
لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس سے مضارع اور فعل امر نہیں آتا، آنے والے عذاب کا ذکر
ہے، اس لیے ترجمہ، نہیں ہے، کی بجائے، نہیں ہو گا، کیا جاتا ہے۔
مَصْرُوْفًا۔ صَرْفٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ہٹایا ہوا، ہٹایا جانے والا)
عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)
وَ، حرف عطف (اور) حَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَاقَ يَحِيْقُ، مصدر حَيْقٌ، گھیر لینا، قید کرنا،
آنے والے عذاب کا ذکر ہے، اس لیے ترجمہ، گھیر لیا، کی بجائے، گھیر لے گا، کیا جائے گا،
بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) مَّا، اسم موصول (جو، جس کا)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَهۡزَاَ یَسۡتَهۡزِئُ، مصدر اِسۡتِهۡزَآءٌ، مذاق اڑانا (وہ مذاق اڑاتے)

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَۃً ثُمَّ نَزَعۡنٰهَا مِنۡهُ ۚ	اور یقیناً اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھائیں پھر ہم اس کو اس سے چھین لیں۔

وَ لَئِنۡ (وَ۔ لَ۔ اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور یقیناً اگر)

اَذَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ یَذِیۡقُ، مصدر اِذَاقَۃٌ، ذائقہ چکھانا (ہم ذائقہ چکھائیں)

اَلۡاِنۡسَانَ (انسان کو) مِنَّا (مِنۡ۔ نَا) مِنۡ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری اپنی (اپنی طرف سے) رَحۡمَۃً، مصدر (رحمت) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

نَزَعۡنٰهَا (نَزَعۡنَا۔ هَا) نَزَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَعَ یَنۡزِعُ، مصدر نَزۡعٌ، چھیننا، ہم چھین لیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو ضمیر کا مرجع، رَحۡمَۃً، ہے (ہم اس کو چھین لیں)

مِنۡهُ (مِنۡ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

اِنَّهٗ لَیَـُٔوۡسٌ کَفُوۡرٌ ﴿۹﴾	بے شک وہ یقیناً بہت ناامید بڑا ناشکرا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَیَـُٔوۡسٌ (لَ۔ یَـُٔوۡسٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَـُٔوۡسٌ، یَاۡسٍ۔ یَاۡسٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت ناامید)

کَفُوۡرٌ۔ کُفۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑا ناشکرا)

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ نَعۡمَآءَ بَعۡدَ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَیَقُوۡلَنَّ ذَهَبَ السَّیِّاٰتُ عَنِّیۡ ؕ	اور بلاشبہ اگر کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی تھی ہم اسے راحت کا ذائقہ چکھائیں یقیناً وہ ضرور کہے گا مجھ سے تکالیف جاتی رہیں۔

وَ لَئِنۡ (وَ۔ لَ۔ اِنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور بلاشبہ اگر)

اَذَقۡنٰهُ (اَذَقۡنَا۔ هُ) اَذَقۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَذَاقَ یَذِیۡقُ، مصدر اِذَاقَۃٌ، ذائقہ چکھانا، ہم ذائقہ چکھائیں،

هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم اسے ذائقہ چکھائیں)

نَعْمَآءَ (راحت) وہ نعمت جس کا اثر نعمت پانے والے پر ظاہر ہو۔ بَعْدَ (بعد) ضَرَّآءَ، مصدر (تکلیف)

مَسَّتْهُ (مَسَّتْ۔ هٗ) مَسَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، پہنچی تھی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پہنچی تھی اس کو)

لَیَقُوْلَنَّ (لَ۔ یَقُوْلَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَقُوْلَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور وہ کہے گا (یقیناً ضرور وہ کہے گا)

ذَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، لے جانا، چلے جانا، جاتے رہنا (جاتی رہی)

اَلسَّیِّاٰتُ (برائیاں، تکالیف) واحد، اَلسَّیِّئَةُ،

عَنِّیْ (عَنْ، نِ، یْ) عَنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰	بے شک وہ یقیناً اترانے والا، فخر کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلْاِنْسَانَ ہے، (بے شک وہ) لَفَرِحٌ (لَ۔ فَرِحٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فَرِحٌ۔ فَرْحٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اترانے والا، اکڑنے والا (یقیناً اترانے والا) فَخُوْرٌ۔ فَخْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (ظاہری چیزوں پر بہت فخر کرنے والا شیخی خور، شیخی بگھارنے والا)

اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ	مگر وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کیے۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (انہوں نے صبر کیا)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ (نیک) واحد، اَلصّٰلِحَةُ،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱	یہی لوگ ہیں ان کیلئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّغْفِرَةٌ، اسم مصدر (مغفرت، معافی، بخشش) وَ، حرف عطف (اور)

اَجْرٌ كَبِيْرٌ۔ اَجْرٌ، موصوف، اجر، بدلہ، كَبِيْرٌ، صفت، كِبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ	پھر شاید آپ اس کا کچھ حصہ چھوڑ دینے والے ہیں جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور اس کی وجہ سے آپ کا سینہ تنگ ہونے والا ہے کہ وہ کہیں گے کیوں نہیں اس پر کوئی خزانہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ (کیوں نہیں) آیا۔

فَلَعَلَّكَ (فَ۔ لَعَلَّ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید کہ، امید ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (پھر شاید کہ آپ)

تَارِكٌۢ۔ تَرْكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (چھوڑ دینے والا) بَعْضَ (بعض حصہ، کچھ حصہ)

مَا، اسم موصول (اس کا جو) يُوْحٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی جاتی ہے) اِلَيْكَ (اِلٰى۔ كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف) وَ، حرف عطف (اور) ضَآئِقٌۢ۔ ضَيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تنگ ہونے والا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، وجہ سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی وجہ سے)

صَدْرُكَ۔ صَدْرُ، مضاف، سینہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا سینہ)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہیں گے)

لَوْلَآ، برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (اتارا گیا)

عَلَيْهِ(عَلٰى ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) كَنْزٌ (کوئی خزانہ)

اَوْ، حرف عطف (یا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا (وہ آیا)

مَعَهٗ (مَعَ ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

مَلَكٌ (کوئی فرشتہ)

اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ	آپ صرف ڈرانے والے ہیں۔

اِنَّمَا ۔ اِنْ، اور، مَا، کا مرکب، کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں، صرف، در حقیقت، بے شک)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (آپ) نَذِيْرٌ ۔ نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والے)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ﴿۱۲﴾	اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

وَّكِيْلٌ ۔ وَكْلٌ، مصدر سے اسم فاعل صفت مشبہ (نگران، کارساز نگہبان)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے۔

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) افْتَرٰىهُ (افْتَرٰى ۔ هُ) اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، اس نے گھڑ لیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس نے (قرآن) کو گھڑ لیا ہے)

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾	آپ کہہ دیجئے پھر تم اس کے مثل دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور تم اللہ کے سوا جن کی تم (بلانے کی) استطاعت رکھتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَاْتُوْا (فَ ۔ اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر

جملہ میں اس کے بعد لفظ "باء" سے شروع ہو رہا ہو تو ترجمہ "لانا" ہو گا، تم لے آؤ(پھر تم لے آؤ)

بِعَشْرِ سُوَرٍ(بِ۔عَشْرِ۔سُوَرٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،عَشْرِ، مجرور مضاف، دس، سُوَرٍ، مضاف الیہ، سورتیں، مفرد،سُوْرَةٌ(دس سورتیں)

مِّثْلِهٖ(مِثْلِ۔ہٖ)مِثْلِ، مضاف، مانند، طرح، مثل،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے(اس کے مثل) مُفْتَرَيٰتٍ۔اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث(خود ساختہ، گھڑی ہوئی)واحد،مُفْتَرَاةٌ۔

وَّادْعُوْا(وَ۔اُدْعُوْا)وَ، حرف عطف، اور،اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ،مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، تم بلالو(اور تم بلالو) مَنِ اسْتَطَعْتُمْ۔مَنْ، اسم موصول، جن کی، اِسْتَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ،مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، تم استطاعت رکھتے ہو(جن کی تم استطاعت رکھتے ہو) مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے علاوہ) اِنْ، شرطیہ(اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا، ہونا(تم ہو)

صٰدِقِيْنَ۔صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(سچ بولنے والے، سچے)واحد،صَادِقٌ۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	پھر اگر وہ تمہاری(بات)کو قبول نہ کریں تو تم جان لو یقیناً (قرآن)اللہ کے علم کے ساتھ نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا(فَ۔اِنْ۔لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا)فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتِجَابَ يَسْتَجِيْبُ،مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، وہ قبول نہ کریں(پھر اگر وہ قبول نہ کریں)

لَكُمْ(لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری(تمہاری(بات)کو)

فَاعْلَمُوْٓا(فَ۔اِعْلَمُوْا)فَ، حرف عطف،تو،اِعْلَمُوْا،فعل امر جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا تم جان لو(تو تم جان لو) اَنَّمَآ، کلمہ حصر(بے شک، سوائے اس کے نہیں، یقیناً)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا(نازل کیا گیا ہے)

بِعِلْمِ اللّٰهِ(بِ۔عِلْمِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ،عِلْمِ، مجرور، مضاف، علم،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے علم کے ساتھ)وَ، حرف عطف(اور) اَنْ، مصدریہ(یہ کہ)

لَآ اِلٰهَ۔لَا، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود(کوئی معبود نہیں)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہ، اس کے)

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝	تو کیا تم فرمانبر داری کرنے والے ہو؟

فَهَلْ(فَ۔هَلْ)فَ، حرف عطف، تو،هَلْ، استفہامیہ، کیا(تو کیا) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

مُّسْلِمُوْنَ۔اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(فرمانبر داری کرنے والے، مسلمان)واحد،مُسْلِمٌ،

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِیْهَا وَ هُمْ فِیْهَا لَا یُبْخَسُوْنَ ۝	جو دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہو ہم ان کی طرف ان کے اعمال کا اس(دنیا) میں پورا پورا بدلہ دیتے ہیں اور وہ اس(دنیا) میں کم نہیں دیئے جاتے۔

مَنْ، اسم موصول شرطیہ(جو) كَانَ یُرِیْدُ۔كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو،یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا(وہ چاہتا)

الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا۔اَلْحَیٰوةَ، موصوف، زندگی،اَلدُّنْیَا، صفت، دنیاوی(دنیاوی زندگی)

وَ، حرف عطف(اور) زِیْنَتَهَا(زِیْنَتَ۔هَا)زِیْنَتَ، مضاف، زینت،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلدُّنْیَا" ہے(اس کی زینت)

نُوَفِّ، فعل مضارع جمع متکلم وَفّٰی یُوَفِّیْ، مصدر تَوْفِیَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا(ہم پورا پورا بدلہ دیتے ہیں)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔ هِمْ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کی طرف)
اَعْمَالَهُمْ (اَعْمَالَ۔ هُمْ)اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، واحد، عَمَلٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،
ان کے (ان کے اعمال کا)فِيْهَا(فِيْ۔ هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا
مرجع "الدُّنْيَا" ہے (اس(دنیا)میں)وَ هُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور وہ)
فِيْهَا(فِيْ۔ هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "الدُّنْيَا" ہے،
(اس(دنیا)میں) لَا يُبْخَسُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب بَخَسَ يَبْخَسُ، مصدر بَخْسٌ، کم
دینا، بے انصافی کرنا(وہ کم نہیں دیئے جاتے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ	یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی ہیں) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)
لَيْسَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کیلئے)
فِي الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت(آخرت میں)
اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوا) اَلنَّارُ(آگ)

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	اور برباد ہو گیا جو انہوں نے اس(دنیا)میں کیا اور بیکار ہے جو وہ عمل کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) حَبِطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَبِطَ يَحْبَطُ، مصدر حَبْطٌ، ضائع ہونا، برباد ہونا،
(وہ برباد ہو گیا) مَا، اسم موصول (جو) صَنَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَنَعَ يَصْنَعُ، مصدر صُنْعٌ، کرنا،
بنانا، تیار کرنا(انہوں نے کیا)فِيْهَا(فِيْ۔ هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس،

ضمیر کا مرجع اَلدُّنْیَا ہے (اس (دنیا) میں) وَ، حرف عطف (اور)

بٰطِلٌ۔ بُطْلَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بے کار، جھوٹ، باطل) مَا، اسم موصول (جو)

کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

اَفَمَنْ کَانَ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ یَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ کِتٰبُ مُوْسٰٓی اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ	تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس (اللہ) کی طرف سے ایک گواہ اس کی تائید کرتا ہو اور اس سے پہلے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (گواہ) ہو جو پیشوا اور رحمت ہے۔

اَفَمَنْ (اَ۔ فَ۔ مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

عَلٰی بَیِّنَةٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَیِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل (واضح دلیل پر)

مِّنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَیَتْلُوْهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا یَتْلُوْا، مصدر تِلْوٌ، پیچھے چلنا، ساتھ ساتھ رہنا، تائید کرنا، وہ تائید کرتا ہو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع بَیِّنَةٍ (قرآن) ہے (اور وہ اس کی تائید کرتا ہو) شَاهِدٌ۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک گواہ)

مِّنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

كِتٰبُ مُوْسٰى۔ كِتٰبُ، مضاف، کتاب، مُوْسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی کتاب، یعنی تورات) اِمَامًا (امام، پیشوا) وَّ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	یہی لوگ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس (قرآن) پر)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	اور گروہوں میں سے جو اس (قرآن) کا انکار کرتا ہے تو اس کے وعدے کی جگہ آگ ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يَّكْفُرْ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس (قرآن) کا)

مِنَ الْاَحْزَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَحْزَابِ، مجرور، گروہوں، واحد، حِزْبٌ (گروہوں میں سے)

فَالنَّارُ (فَ۔ اَلنَّارُ) فَ، حرف عطف، تو، اَلنَّارُ، آگ (تو آگ ہے)

مَوْعِدُهٗ (مَوْعِدُ۔ هٗ) مَوْعِدُ، اسم ظرف مکان، وَعْدٌ، مصدر سے، وعدہ کی جگہ، ٹھکانہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے وعدہ کی جگہ، اس کا ٹھکانہ)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ	تو آپ اس (قران) کے بارے میں کسی شک میں نہ ہوں۔

فَلَا تَكُ (فَ۔ لَا تَكُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَكُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا آپ نہ ہوں (تو آپ نہ ہوں) فِيْ مِرْيَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، مِرْيَةٍ، مجرور، مصدر، شک میں پڑنا، تردد، شک (کسی شک میں) مِّنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، کے بارے میں، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس (قرآن) کے بارے میں) آیت میں نبی ﷺ کو مخاطب بنا کر ہر صاحب عقل سلیم سے ارشاد ہے کہ قرآن کے بارے میں شک میں نہ رہنا چاہیے۔

اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾	بے شک وہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّهُ (اِنَّ۔ ہُ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) الْحَقُّ، مصدر ((قرآن) حق ہے، سچ ہے) مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے) وَلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن) اَكْثَرَ النَّاسِ۔ اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ) لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون) اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم) مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو) اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا (وہ گھڑے) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، مصدر، جھوٹ بولنا (جھوٹ)

اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ	یہی لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ (فرشتے) کہیں گے یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ)

یُعْرَضُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب عَرَضَ یَعْرِضُ، مصدر عَرْضٌ، پیش کرنا، سامنے رکھنا، (پیش کیے جائیں گے) عَلٰی رَبِّھِمْ (عَلٰی۔رَبِّ۔ھِمْ) عَلٰی، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف، کے سامنے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے سامنے)

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

اَلْاَشْھَادُ۔شَھَادَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گواہی دینے والے، گواہ) واحد، شَاھِدٌ،

ھٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہی ہیں) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

کَذَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَبَ یَکْذِبُ، مصدر کِذْبٌ، جھوٹ بولنا (انہوں نے جھوٹ بولا)

عَلٰی رَبِّھِمْ (عَلٰی۔رَبِّ۔ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر)

اَلَا لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۸﴾	سن لو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبردار، آگاہ رہو، سن لو) لَعْنَۃُ اللّٰہِ۔لَعْنَۃُ، مضاف، لعنت، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت) عَلَی الظّٰلِمِیْنَ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں پر)

الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ یَبْغُوْنَھَا عِوَجًا ؕ	وہ لوگ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (وہ روکتے ہیں)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) وَ، حرف عطف (اور) یَبْغُوْنَھَا (یَبْغُوْنَ۔ھَا) یَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰی یَبْغِیْ،

مصدر بَغْیٌ، تلاش کرنا، چاہنا، زیادتی کرنا، وہ تلاش کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (وہ اس میں تلاش کرتے ہیں) عِوَجًا، مصدر (ٹیڑھا ہونا، کجی ہونا، کجی)

وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔

وَهُمْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ ۔ اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کا)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) كٰفِرُوْنَ ۔ كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، واحد، كَافِرٌ،

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ	یہ لوگ زمین میں عاجز کرنے والے نہیں تھے اور ان کیلئے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں تھا۔

وقف لازم

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہ لوگ) لَمْ يَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہیں تھے) مُعْجِزِيْنَ ۔ اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کرنے والے، واحد، مُعْجِزٌ، فِي الْاَرْضِ (فِيْ ۔ اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَمَا ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا) مِنْ اَوْلِيَآءَ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَوْلِيَآءَ، مجرور، کارساز، حمایتی، مددگار، واحد، وَلِيٌّ،

يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	ان کیلئے عذاب دگنا کیا جائے گا۔

يُضٰعَفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، بڑھانا، دگنا کرنا (دگنا کیا جائے گا) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
اَلْعَذَابُ، عذاب (سزا)

مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	نہ وہ سننے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ دیکھا کرتے تھے۔

مَا، نافیہ (نہ) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا (وہ طاقت رکھتے) اَلسَّمْعَ، مصدر (سننا) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ يُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (وہ دیکھا کرتے)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں ڈالا اور ان سے وہ گم ہو گیا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ بعید جمع مذکر (یہی ہیں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
خَسِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرَانٌ، نقصان اٹھانا، گھاٹے میں ڈالنا (انہوں نے گھاٹے میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلَالٌ، گم ہونا (وہ گم ہو گیا)
عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی يَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ گھڑا کرتے)

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾	کوئی شک نہیں یقیناً وہی آخرت میں زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

لَا جَرَمَ، یقیناً اور حقاً کا ہم معنی ہے (کوئی شک نہیں)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)

فِي الْاٰخِرَةِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

الْاَخْسَرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ جمع (زیادہ خسارہ اٹھانے والے) واحد اَخْسَرُ،

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور انہوں نے اپنے رب کی طرف عاجزی کی۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ (نیک) واحد، اَلصّٰلِحَةُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَخْبَتُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَخْبَتَ يُخْبِتُ، مصدر اِخْبَاتٌ، عاجزی کرنا (انہوں نے عاجزی کی)

اِلٰى رَبِّهِمْ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	وہی لوگ جنت والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ بعید جمع مذکر (وہی لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، صاحبان، والے، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے ہیں)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۳	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (اس میں) خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ	دونوں گروہوں کی مثال اندھے اور بہرے اور دیکھنے والے اور سننے والے کی طرح ہے۔

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ۔ مَثَلُ، مضاف، مثال، اَلْفَرِيْقَيْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، دونوں گروہوں کی (دونوں کی گروہوں کی مثال) كَالْاَعْمٰى (كَ۔ اَلْاَعْمٰى) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسی، اَلْاَعْمٰى۔ عَمًى، مصدر سے صفت مشبہ، نابینا، اندھا (اندھے کی طرح) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَصَمِّ۔ صُمٌّ، سے صفت مشبہ (بہرا) وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَصِيْرِ۔ بَصَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (دیکھنے والا) وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمِيْعِ۔ سَمْعٌ، سے صفت مشبہ (سننے والا)

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ	کیا دونوں مثال میں برابر ہو سکتے ہیں۔

هَلْ، استفہامیہ (کیا) يَسْتَوِيٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (دونوں برابر ہو سکتے ہیں) مَثَلًا (مثال میں)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۴ ع	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَا تَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت پکڑنا، نصیحت حاصل کرنا، تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)
اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)
نُوْحًا (حضرت نوح علیہ السلام) اِلٰى قَوْمِهٖٓ (اِلٰى۔قَوْمِ۔ہٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف)

اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۟ۙ۲۵	بے شک میں تمہارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔

اِنِّىْ (اِنِّ۔ىْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، ىْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔ نَذِيْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے اسم فاعل، ڈرانے والا، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، واضح، کھلا (واضح ڈرانے والا)

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	کہ تم اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔

اَنْ، مصدریہ (کہ) لَّا تَعْبُدُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت نہ کرو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَللّٰهَ (اللہ)

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۲۶	بے شک میں تم پر دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّیْٓ (اِنِّ۔ىْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" ہے، ىْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، (میں ڈرتا ہوں) عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، یَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن، اَلِیْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک دن کے عذاب سے)

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا	تو اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا کہ ہم تجھ کو نہیں دیکھتے مگر اپنے جیسا ایک انسان۔

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، (تو کہا) الْمَلَاُ الَّذِیْنَ۔ اَلْمَلَاُ، سرداروں، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، جنہوں نے (ان سرداروں نے جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے کفر کیا) مِنْ قَوْمِهٖ (مِنْ۔ قَوْمِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے) مَا نَرٰىكَ (مَا۔ نَرٰی۔ كَ) مَا، نافیہ، نہیں، نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو (ہم تجھ کو نہیں دیکھتے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) بَشَرًا مِّثْلَنَا (بَشَرًا۔ مِثْلَ۔ نَا) بَشَرًا، ایک انسان، مِثْلَ، مضاف، مثل جیسا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے جیسا ایک انسان)

وَ مَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ	اور ہم تجھے نہیں دیکھتے کہ تیری پیروی (کسی نے) کی ہو مگر ان لوگوں نے جو ہمارے سب سے رذیل ہیں (وہ بھی) ظاہری رائے سے

وَمَا نَرٰىكَ (وَ۔ مَا۔ نَرٰی۔ كَ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اور ہم تجھے نہیں دیکھتے)

اتَّبَعَكَ(اِتَّبَعَ۔كَ)اِتَّبَعَ ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ ، مصدر اِتِّبَاعٌ ، پیروی کرنا، پیروی کی ہو، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری پیروی کی ہو) اِلَّا ، کلمہ استثنا(مگر، سوا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو) هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَرَاذِلُنَا(اَرَاذِلُ۔نَا)اَرَاذِلُ، مضاف، رَذَالَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ، رذیل، ذلیل، واحد، اَرْذَلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے سب سے رذیل)

بَادِيَ الرَّاْيِ۔بَادِيَ، مضاف، اسم فاعل واحد مذکر، بَدْوٌ، مصدر جس کے معنی ظاہر ہونے کے ہیں، ظاہراً، کھلم کھلا، اَلرَّاْيِ، مضاف الیہ، مصدر، دیکھ کر رائے قائم کرنا (ظاہری رائے، سطحی نظر، بے سوچے سمجھے)

وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۲۷	اور ہم تمہارے لیے اپنے پر کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں جھوٹے گمان کرتے ہیں۔

وَمَا نَرٰى(وَ۔مَا۔نَرٰى)وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے (اور ہم نہیں دیکھتے) لَكُمْ (لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) عَلَيْنَا(عَلٰى۔نَا)عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے پر) مِنْ فَضْلٍ(مِنْ۔فَضْلٍ)مِنْ، حرف جار، برائے عموم، فَضْلٍ، مجرور (کوئی فضل، کوئی فضیلت) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) نَظُنُّكُمْ (نَظُنُّ۔كُمْ)نَظُنُّ ، فعل مضارع جمع متکلم ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، ہم گمان کرتے ہیں، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں گمان کرتے ہیں)

كٰذِبِيْنَ۔كِذْبٌ ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھوٹ بولنے والے، جھوٹے) واحد، كَاذِبٌ،

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ	اس (نوح) نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا ہے اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت (نبوت) دی ہو پھر وہ تم پر چھپائی گئی ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح علیہ السلام) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَرَءَیْتُمْ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر) کُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہوں) عَلٰی بَیِّنَةٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، بَیِّنَةٍ، مجرور، ایک واضح دلیل (ایک واضح دلیل پر)

مِّنْ رَّبِّیْ (مِنْ۔رَبِّ۔یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَاٰتٰنِیْ (وَ۔اٰتٰی۔نِ۔یْ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے دی مجھے) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

مِّنْ عِنْدِهٖ۔مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، (اپنے پاس سے) فَعُمِّیَتْ (فَ۔عُمِّیَتْ) فَ، حرف عطف، پھر، عُمِّیَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب عَمّٰی یُعَمِّیْ، مصدر تَعْمِیَةٌ، چھپانا، وہ چھپائی گئی ہو (پھر وہ چھپائی گئی ہو)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَنُلْزِمُکُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا کٰرِهُوْنَ ۲۸	کیا ہم اسے تم پر لازم کر سکتے ہیں اس حال میں کہ تم اس کو ناپسند کرنے والے ہو۔

اَنُلْزِمُکُمُوْهَا (اَ۔نُلْزِمُ۔کُمُ۔وْ۔هَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نُلْزِمُ، فعل مضارع جمع متکلم اَلْزَمَ یُلْزِمُ مصدر اِلْزَامٌ، لازم کرنا، چپکانا، ہم لازم کر سکتے ہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر، وْ، اشباع کا، دو ضمیروں کے درمیان وصل کیلئے ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع بَیِّنَةٍ ہے (کیا ہم اسے تم پر لازم کر

سکتے ہیں؟)وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کو)

كٰرِهُوْنَ۔ كَرْهٌ۔ كِرَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ناپسند کرنے والے، بیزاری کرنے والے، بیزار)

وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ	اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا۔

وَ، حرف عطف (اور)يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَآ اَسْـَٔلُكُمْ (لَآ اَسْـَٔلُ۔ كُمْ) لَآ اَسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، مانگنا، میں سوال نہیں کرتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (میں تم سے سوال نہیں کرتا)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) مَالًا (کسی مال کا)

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور میں ان لوگوں کو ہرگز دور ہٹانے والا نہیں ہوں جو ایمان لائے ہیں۔

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَجْرِيَ۔ اَجْرِ، مضاف، اجر، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا اجر)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہوں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

بِطَارِدِ (بِ۔ طَارِدِ) بِ، حرف جار، تاکید برائے نفی، طَارِدِ، مجرور، مضاف، طَرْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہرگز دور ہٹانے والا) اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝۲۹	بے شک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور لیکن میں تمہیں ایسے لوگ دیکھتا ہوں کہ تم جہالت کرتے ہو۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)
مُّلٰقُوْا۔ مُلَاقَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ملاقات کرنے والے)واحد، مُلَاقِیْ،
رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)
وَ، حرف عطف (اور)لٰكِنِّیْٓ (لٰكِنِّ۔ یْ) لٰكِنِّ، اصل میں، لٰكِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو کسرہ دیا گیا،
حرف استدراک، لیکن، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (لیکن میں)
اَرٰىكُمْ (اَرٰی۔ كُمْ) اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم اَرٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں،
كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں دیکھتا ہوں تمہیں)قَوْمًا (قوم)
تَجْهَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَهَلَ یَجْهَلُ، مصدر جَهْلٌ، لاعلم ہونا جاہل ہونا، جہالت کرنا(تم
جہالت کرتے ہو)

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ	اور اے میری قوم !اگر میں انہیں دور ہٹادوں تو کون اللہ کے مقابلے میں میری مدد کرے گا۔

وَ، حرف عطف (اور)يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِیْ ہے(یَا۔ قَوْمِ۔ یْ)یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی،
قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)
مَنْ، استفہامیہ (کون) يَّنْصُرُنِيْ(يَنْصُرُ۔نِ۔ یْ)يَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ،
مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، مدد کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری مدد کرے گا)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، کے مقابلے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے مقابلے میں)
اِنْ، شرطیہ (اگر)طَرَدْتُّهُمْ (طَرَدْتُّ۔ هُمْ) طَرَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم طَرَدَ يَطْرُدُ، مصدر طَرْدٌ، دور
ہٹادینا، ہانک دینا، میں دور ہٹادوں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں دور ہٹادوں انہیں)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (اَ۔ فَ۔ لَا تَذَكَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا تَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت پکڑنا، نصیحت حاصل کرنا، تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟)

وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَ لَآ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ	اور میں تم سے نہیں کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں نہ غیب جانتا ہوں اور میں نہیں کہتا ہوں کہ بے شک میں ایک فرشتہ ہوں۔

وَلَآ اَقُوْلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَآ اَقُوْلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نہیں کہتا (اور میں نہیں کہتا ہوں) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم سے) عِنْدِیْ (عِنْدِ۔ یْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس) خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ۔ خَزَآىِٕنُ، مضاف، خزانے، واحد، خَزَانَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے خزانے) وَ، حرف عطف (اور) لَآ اَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں نہیں جانتا ہوں) اَلْغَیْبَ (غیب) وہ چیز جو انسان کی حس اور عقل کی رسائی سے باہر ہو۔ وَ، حرف عطف (اور) لَآ اَقُوْلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نہیں کہتا (میں نہیں کہتا ہوں) اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) مَلَكٌ (ایک فرشتہ) جمع، مَلٰٓىِٕكَةٌ۔

وَّ لَآ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ	اور میں ان لوگوں کے بارے میں نہیں کہتا ہوں جنہیں تمہاری آنکھیں حقارت سے دیکھتی ہیں کہ اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہیں دے گا۔

وَّلَآ اَقُوْلُ۔وَ، حرف عطف، اور، لَآ اَقُوْلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نہیں کہتا(اور میں نہیں کہتا ہوں)لِلَّذِیْنَ(لِ۔اَلَّذِیْنَ)لِ، حرف جار بمعنیٰ عَنْ، کے بارے میں، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(ان لوگوں کے بارے میں جنہیں)

تَزْدَرِیْ، فعل مضارع واحد مونث غائب اِزْدَرٰی یَزْدَرِیْ، مصدر اِزْدِرَآءٌ، حقیر سمجھنا، حقارت سے دیکھنا (حقارت سے دیکھتی ہے)

اَعْیُنُکُمْ(اَعْیُنُ۔کُمْ)اَعْیُنُ، مضاف، آنکھیں، واحد، عَیْنٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری(تمہاری آنکھیں)لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ(لَنْ یُّؤْتِیَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ)لَنْ یُّؤْتِیَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہرگز نہیں دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ(اللہ انہیں ہرگز نہیں دے گا)خَیْرًا(کوئی بھلائی)

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ	اللہ اس کو جو ان کے دلوں میں ہے زیادہ جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام(اللہ)اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ جاننے والا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس کو جو)

فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ(فِیْ۔اَنْفُسِ۔هِمْ)فِیْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے نفسوں میں، ان کے دلوں میں)

اِنِّیْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۳۱	بے شک اس وقت میں یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔

اِنِّیْ(اِنِّ۔یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)اِذًا، حرف جزاء، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے(تب، اس وقت)

لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ(لَ۔مِنْ۔اَلظّٰلِمِیْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ(یقیناً ظالموں میں سے)

انہوں نے کہا اے نوحؑ! بلاشبہ تو نے ہم سے جھگڑا کیا پھر تو نے ہم سے بہت زیادہ جھگڑا کیا پس تو اس کو ہم پر لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے	قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝٣٢

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

یٰنُوْحُ (یَا۔ نُوْحُ) یَا، حرف ندا، اے، نُوْحُ، منادیٰ، حضرت نوح (اے حضرت نوح)

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً، بلاشبہ) جٰدَلْتَنَا (جٰدَلْتَ۔ نَا) جٰدَلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَادَلَ یُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، لڑائی کرنا، جھگڑا کرنا، تو نے جھگڑا کیا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے، (تو نے ہم سے جھگڑا کیا ہے) فَاَكْثَرْتَ (فَ۔ اَكْثَرْتَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَكْثَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَكْثَرَ یُكْثِرُ، مصدر اِكْثَارٌ، بہت زیادہ کرنا، تو نے بہت زیادہ کیا (پھر تو نے بہت زیادہ کیا)

جِدَالَنَا (جِدَالَ۔ نَا) جِدَالَ، مضاف، مصدر، باہم جھگڑنے اور ایک دوسرے پر چھا جانے کیلئے گفتگو کرنے کو جِدَال کہتے ہیں، جھگڑا، بحث کرنا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے جھگڑا)

فَاْتِنَا (فَ۔ اِئْتِ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰى یَأْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، جب اس کے صلہ میں بَاء آتی ہے تو بمعنی لانا ہوتا ہے، تو لے آ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (پس تو لے آ ہم پر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، اسم موصول، جو، جس کا (اس کو جس کا)

تَعِدُنَآ (تَعِدُ۔ نَا) تَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، تو وعدہ کرتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (تو ہم سے وعدہ کرتا ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ۔ مِنَ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِیْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، صَادِقٌ (سچوں میں سے)

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝	اس (حضرت نوح) نے کہا بے شک اللہ اس کو تم پر لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم ہر گز عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح) نے کہا)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، سوائے اس کے نہیں، در حقیقت)

يَاْتِيْكُمْ (يَاْتِيْ۔ كُمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، جب اس کے بعد صلہ میں بَاء ہو تو معنی لانا ہوتے ہیں، وہ لائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم پر (وہ لائے گا تم پر)

بِهِ اللّٰهُ (بِ۔ هِ۔ اَللّٰهُ) بِ، حرف جار، کو، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اَللّٰهُ، اللہ (اس کو اللہ)

اِنْ، شرطیہ (اگر) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (اس نے چاہا)

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

بِمُعْجِزِيْنَ (بِ۔ مُعْجِزِيْنَ) بِ، حرف جار، اس سے پہلے مَا نافیہ ہے، اس لیے تاکید کیلئے ہے،

مُعْجِزِيْنَ، مجرور، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہر گز عاجز کرنے والے)

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ	اور میری نصیحت تمہیں فائدہ نہیں دے گی اگر میں چاہوں کہ میں تم کو نصیحت کروں اگر اللہ چاہتا ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کرے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ (وَ۔ لَا يَنْفَعُ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، فائدہ دینا، فائدہ نہ دے گی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور فائدہ نہ دے گی تمہیں) نُصْحِيْٓ (نُصْحِ۔ یْ) نُصْحِ، مضاف، نصیحت، خیر خواہی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، (میری نصیحت) اِنْ، شرطیہ (اگر) اَرَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، (میں چاہوں) اَنْ، مصدریہ (کہ) اَنْصَحَ، فعل مضارع واحد متکلم نَصَحَ يَنْصَحُ، مصدر نُصْحٌ، مخلصانہ

مشورہ دینا، نصیحت کرنا(میں نصیحت کرو)لَكُمْ (لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہو)

اللّٰهُ(اللہ) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا(وہ چاہتا)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّغْوِيَكُمْ (يُغْوِيَ۔ كُمْ) يُغْوِيَ، فعل مضارع واحد مذکر اَغْوٰى يُغْوِيْ، مصدر اَغْوَآءٌ، گمراہ کرنا، بھٹکانا، وہ گمراہ کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ گمراہ کرے تمہیں)

هُوَ رَبُّكُمْ ۫	وہی تمہارا رب ہے۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (وہی)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ۝۳۴	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِلَيْهِ(وَ۔اِلٰى۔هِ)وَ، حرف عطف، اور، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اور اس کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹ جانا (تم لوٹائے جاؤ گے)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے؟

اَمْ، استفہامیہ (کیا) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

افْتَرٰىهُ(افْتَرٰى۔هُ) اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، اس نے گھڑ لیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے گھڑ لیا ہے اسے)

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝۳۵ ع	آپ کہہ دیجئے اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو میرا جرم مجھ پر ہے اور میں اس سے بری ہوں جو تم جرم کرتے ہو۔

ع ۳

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنِ، اصل میں "اِنْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نون کو زیر دی گئی ہے، شرطیہ (اگر)

افْتَرَيْتُهٗ(اِفْتَرَيْتُ۔ هٗ)اِفْتَرَيْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِفْتَرٰی يَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، میں نے گھڑ لیا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں نے اسے گھڑ لیا ہے)

فَعَلَيَّ(فَ۔ عَلٰى۔ یَ)فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، یَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (تو مجھ پر)

اِجْرَامِیْ(اِجْرَامِ۔ یْ)اِجْرَامِ، مضاف، جرم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا جرم)

وَاَنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں)

بَرِیْٓءٌ۔بَرَآءَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل، بری ہونا، بیزار ہونا (بری ہوں)

مِّمَّا(مِنْ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُجْرِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَجْرَمَ يُجْرِمُ، مصدر اِجْرَامٌ، جرم کرنا (تم جرم کرتے ہو)

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﰣ	اور حضرت نوح کی طرف وحی کی گئی کہ بے شک بات یہ ہے کہ تیری قوم میں سے ہر گز کوئی ایمان نہیں لائے گا مگر جو یقیناً ایمان لا چکا پس تو اس پر غم نہ کر جو وہ کرتے رہے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُوْحِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی) اِلٰى نُوْحٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، نُوْحٍ، مجرور، نوح (نوح کی طرف)

اَنَّهٗ(اَنَّ۔ هٗ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، بعد میں جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے کہ)

لَنْ يُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ہر گز ایمان نہیں لائے گا) مِنْ قَوْمِكَ(مِنْ۔ قَوْمِ۔ كَ)مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری قوم میں سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

مَنْ، اسم موصول(جو)قَدْ، حرف تحقیق کلام(یقیناً)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا(ایمان لا چکا)

فَلَا تَبْتَئِسْ(فَ۔لَا تَبْتَئِسْ)فَ، حرف عطف، پس،لَا تَبْتَئِسْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِبْتَئَسَ یَبْتَئِسُ، مصدر اِبْتِئَاسٌ، غم کرنا، تو غم نہ کر(پس تو غم نہ کر)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس پر جو)

كَانُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ رہے ہیں)

یَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فَعْلٌ، کرنا(وہ کرتے)

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ	اور تو ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی سے کشتی تیار کر اور تو ان لوگوں کے بارے مجھ سے بات نہ کر جنہوں نے ظلم کیا۔

وَاصْنَعِ(وَ۔اِصْنَعِ)وَ، حرف عطف، اور، اِصْنَعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَنَعَ یَصْنَعُ، مصدر صُنْعٌ، بنانا تیار کرنا، تو تیار کر(اور تو تیار کر)اَلْفُلْكَ(کشتی)

بِاَعْيُنِنَا(بِ۔اَعْيُنِ۔نَا)بِ، حرف جار، سے، کے سامنے، ضرورتاً ترجمہ کیا گیا، اَعْيُنِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، واحد، عَيْنٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری(ہماری آنکھوں کے سامنے)

وَوَحْيِنَا(وَ۔وَحْيِ۔نَا)وَ، حرف عطف، اور، وَحْيِ، مضاف، وحی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری(اور ہماری وحی سے)وَلَا تُخَاطِبْنِىْ(وَ۔لَا تُخَاطِبْ۔نِ۔ىْ)وَ، حرف عطف، اور،

لَا تُخَاطِبْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَاطَبَ یُخَاطِبُ، مصدر مُخَاطَبَةٌ، آپس میں بات چیت کرنا، تو بات نہ کر، نِ، نون وقایہ، ىْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے(اور تو مجھ سے بات نہ کر)

فِى الَّذِيْنَ(فِىْ۔اَلَّذِيْنَ)فِىْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو،

(ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝	بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

مُّغْرَقُوْنَ۔ اِغْرَاقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (غرق کیے جانے والے، ڈبو دیئے جانے والے)

وَ یَصْنَعُ الْفُلْكَ ۗ	اور وہ کشتی بناتا رہا۔

وَ، حرف عطف (اور) یَصْنَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَنَعَ یَصْنَعُ، مصدر صُنْعٌ، بنانا، تیار کرنا (وہ بناتا رہا) اَلْفُلْكَ (کشتی)

وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ	جب کبھی اس کی قوم کے کوئی سردار اس کے پاس سے گزرتے وہ اس سے مذاق کرتے۔

وَكُلَّمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، كُلَّمَا۔ كُلَّ، اور، مَا، کا مرکب ہے، ظرف زمان، متضمن بمعنی شرط (جب کبھی، جس وقت) مَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَرَّ یَمُرُّ، مصدر مُرُوْرٌ، گزرنا، پاس سے گزرنا، كُلَّمَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گزرتا) عَلَیْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، اوپر، پاس سے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے پاس سے) مَلَاٌ (کوئی سردار) مِّنْ قَوْمِهٖ (مِنْ۔ قَوْمِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی قوم کے)

سَخِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، مذاق کرنا (وہ مذاق کرتے)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝	اس (نوحؑ) نے کہا اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو تو بے شک ہم تم سے مذاق کریں گے جس طرح تم مذاق کرتے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح) نے کہا) اِنْ، شرطیہ (اگر)
تَسْخَرُوْا، اصل میں "تَسْخَرُوْنَ" ہے، اِنْ، کی وجہ سے نون محذوف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر
سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، مذاق کرنا (تم مذاق کرتے ہو)
مِنَّا (مِن۔ نَا) مِن، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)
فَاِنَّا (فَ۔ اِنَّ۔ نَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو بے شک ہم) نَسْخَرُ، فعل مضارع جمع متکلم سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، مذاق کرنا (ہم مذاق کریں گے)
مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)
کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، مَا، اسم موصول، جو، جس (جس طرح)
تَسْخَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَخِرَ یَسْخَرُ، مصدر سَخْرٌ، مذاق کرنا (تم مذاق کرتے ہو)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَ یَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝۳۹	تو تم عنقریب جان لو گے کون ہے کہ اس پر عذاب آتا ہے (جو) اسے رسوا کرے گا اور (آخرت میں) اس پر دائمی عذاب اترے گا۔

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے (عنقریب)
تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جان لو گے)
مَنْ، استفہامیہ (کون) یَّاْتِیْهِ (یَاْتِیْ۔ هِ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، آتا ہے، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (آتا ہے اس پر) عَذَابٌ (عذاب)
یُّخْزِیْهِ (یُخْزِیْ۔ هِ) یُخْزِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْزٰی یُخْزِیْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، رسوا کرے گا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (رسوا کرے گا اسے)
وَیَحِلُّ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَحِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَلَّ یَحِلُّ، مصدر حُلُوْلٌ، نازل ہونا،

اترنا(اترے گا)عَلَيْهِ(عَلٰى۔ هِ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس پر)

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُقِيْمٌ، صفت، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قائم رہنے والا، دائمی(قائم رہنے والا عذاب، دائمی عذاب)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ	یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آگیا اور تنور ابل پڑا، ہم نے کہا تو اس(کشتی)میں ہر(قسم کے جانوروں)میں سے جوڑا(یعنی)دو عدد(ایک نر ایک مادہ)اور اپنے گھر والوں کو سوار کرلے سوائے (اس کے)جس پر(ہلاکت کا)فرمان پہلے ہو چکا اور(سوار کرلے)جو ایمان لایا۔

حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط(جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا(آگیا)

اَمْرُنَا(اَمْرُ۔ نَا)اَمْرُ، مضاف، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا(ہمارا حکم)

وَفَارَ۔ وَ، حرف عطف، اور، فَارَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَارَ يَفُوْرُ، مصدر فَوْرٌ وَّ فَوَرَانٌ، ابل پڑنا(اور ابل پڑا)اَلتَّنُّوْرُ(تنور)قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا(ہم نے کہا)

اِحْمِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اصل معنی، اٹھانے کے ہیں، اسی مناسبت سے معنی، سوار کرنا، چڑھانا(سوار کرلیں)فِيْهَا(فِيْ۔ هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكَ ہے(اس میں)مِنْ كُلٍّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كُلٍّ، مجرور، ہر(قسم کے جانوروں)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ۔ زَوْجَيْنِ، مضاف، زَوْجٌ، کا تثنیہ ہے، یعنی ایک نر اور ایک مادہ کا جوڑا، جوڑا(نر اور مادہ)

اِثْنَيْنِ، مضاف الیہ، زَوْجَيْنِ، کی تاکید ہے، اسم عدد، دو عدد، جوڑا(ہر(قسم کے جانوروں)میں سے جوڑا(یعنی)دو عدد(نر اور مادہ))وَاَهْلَكَ(وَ۔ اَهْلَ۔ كَ)وَ، حرف عطف، اور، اَهْلَ، مضاف، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے گھر والوں کو)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جو)

سَبَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَبَقَ یَسْبِقُ، مصدر سَبْقٌ، پہلے ہونا (پہلے ہو چکا)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَلْقَوْلُ، مصدر (حکم، فرمان) وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول (جو، جس)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِیْلٌ ۞	اور نہیں اس کے ساتھ ایمان لائے مگر بہت کم۔

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

مَعَهٗ (مَعَ۔ ہٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) قَلِیْلٌ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، تھوڑے سے)

وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ	اس (نوح علیہ السلام) نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔

وَقَالَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِرْكَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَكِبَ یَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبٌ، سوار ہونا (تم سوار ہو جاؤ)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكَ، ہے (اس (کشتی) میں) بِسْمِ اللّٰهِ (بِ۔ اِسْمِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اِسْمِ، مجرور، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے نام کے ساتھ) مَجْرٖىهَا (مَجْرٖى۔ هَا) مَجْرٖى، مضاف، جِرْیَانٌ، سے مصدر میمی، چلنا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا چلنا) وَ، حرف عطف (اور) مُرْسٰىهَا (مُرْسٰى۔ هَا) مُرْسٰى، مضاف، رَسْوٌ، سے مصدر میمی، ٹھہرنا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث

غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكَ، ہے (اس کا ٹھہرنا)

اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۴۱	بے شک میرا رب یقیناً بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، (میرا رب) لَغَفُوْرٌ (لَ۔ غَفُوْرٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ	اور وہ (کشتی) ان کے ساتھ پہاڑوں جیسی موجوں میں چلتی جاتی تھی۔

وَهِیَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ،، ضمیر کا مرجع اَلْفُلْكَ، ہے (اور وہ (کشتی))
تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، چلنا، بہنا (وہ چلتی جاتی)
بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ساتھ)
فِیْ مَوْجٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، مَوْجٍ، مجرور، موج (موج میں) كَالْجِبَالِ (كَ۔ اَلْجِبَالِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، طرح، جیسی، اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، جَبَلٌ (پہاڑوں جیسی)

وَنَادٰی نُوْحُ اِبْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ۝۴۲	اور حضرت نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا وہ الگ جگہ میں تھا اے میرے پیارے بیٹے! تو ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور تو کافروں کے ساتھ مت ہو۔

وَنَادٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، بلانا، آواز دینا (اور پکارا) نُوْحُ (نوح نے) اِبْنَهٗ (اِبْنَ۔ هٗ) اِبنَ، مضاف، بیٹا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹے کو) وَ، حرف عطف (اور)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)
فِیْ مَعْزِلٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، مَعْزِلٍ، مجرور، عَزْلٌ، مصدر سے ظرف مکان (الگ جگہ)

يٰبُنَيَّ(یَا۔بُنَیَ۔یَ)یَا، حرف ندا، اے، بُنَیْ، منادٰی، اِبْنٌ، کی تصغیر، پیار و محبت کیلئے، مضاف، پیارے بیٹے، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، اضافت کی وجہ سے، یا، کا، یا، میں ادغام کر دیا گیا ہے (اے میرے پیارے بیٹے) اِرْكَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَکِبَ یَرْکَبُ، مصدر رُکُوْبٌ، سوار ہونا (تو سوار ہو جا)

مَعَنَا(مَعَ۔نَا)مَعَ، مضاف، ساتھ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تو مت ہو)

مَعَ الْكٰفِرِيْنَ۔مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کے ساتھ)

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ	اس (بیٹے) نے کہا عنقریب میں پہاڑ کی طرف پناہ لے لوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (بیٹے) نے کہا)

سَاٰوِيْٓ(سَ۔اٰوِیْ)سَ، حرف استقبال عنقریب، اٰوِیْ، فعل مضارع واحد متکلم اَوٰی یَاْوِیْ، مصدر اُوِیٌّ، پناہ لینا، میں پناہ لے لوں گا (عنقریب میں پناہ لے لوں گا) اِلٰى جَبَلٍ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، جَبَلٍ، مجرور، پہاڑ (پہاڑ کی طرف) يَّعْصِمُنِيْ(یَعْصِمُ۔نِ۔یْ)یَعْصِمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصَمَ یَعْصِمُ، مصدر عِصْمَةٌ وَّعَصْمٌ، حفاظت سے رکھنا، بچانا، وہ بچالے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے بچالے گا) مِنَ الْمَآءِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَآءِ، مجرور، پانی (پانی سے)

قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ	اس (نوح علیہ السلام) نے کہا آج اللہ کے فیصلے سے بچانے والا کوئی نہیں ہے مگر جس پر وہ رحم کرے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح علیہ السلام) نے کہا)

لَا عَاصِمَ۔لَا، نہیں، عَاصِمَ۔عِصْمَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر بچانے والا (نہیں کوئی بچانے والا)

اَلْيَوْمَ (آج) مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، امر، فیصلہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فیصلہ سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جس پر)

رَّحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمَةٌ وَّرَحْمٌ، رحم کرنا (وہ رحم کرے)

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝	اور اُن دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ غرق کیے جانے والوں میں سے ہو گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) حَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَالَ يَحُوْلُ، مصدر حَوْلٌ، حائل ہونا (وہ حائل ہو گئی) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان) اَلْمَوْجُ (موج) فَكَانَ (فَ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف، تو، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو گیا (تو وہ ہو گیا)

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُغْرَقِيْنَ، مجرور، اِغْرَاقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، غرق کیے جانے والے (غرق کیے جانے والوں میں سے)

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ	اور کہا گیا اے زمین! تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تو تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام پورا کر دیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا)

يٰۤاَرْضُ (يَا۔ اَرْضُ) يَا، حرف ندا، اے، اَرْضُ، منادیٰ، زمین (اے زمین)

اِبْلَعِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر بَلَعَ يَبْلَعُ، مصدر بَلْعٌ، نگلنا (تو نگل لے)

مَآءَكِ (مَآءَ۔ كِ) مَآءَ، مضاف، پانی، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، اپنا (اپنا پانی)

وَيٰسَمَآءُ (وَ۔ يَا۔ سَمَآءُ) وَ، حرف عطف، اور، يَا، حرف ندا، اے، سَمَآءُ، منادیٰ، آسمان (اور اے آسمان)

اَقْلِعِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَقْلَعَ يُقْلِعُ، مصدر اِقْلَاعٌ، تھم جانا (تو تھم جا) وَ، حرف عطف (اور)

غِيْضَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب غَاضَ يَغِيْضُ، مصدر غَيْضٌ، نیچے اترنا، خشک کرنا، جذب ہونا، خشک کر دیا گیا، اَلْمَآءُ، پانی (پانی خشک کر دیا گیا)

وَقُضِيَ الْاَمْرُ۔ وَ، حرف عطف، اور، قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، فیصلہ کرنا، پورا کر دیا گیا، اَلْاَمْرُ، کام (اور کام پورا کر دیا گیا)

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾	اور وہ (کشتی) جودی پہاڑ پر جا ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ ظالم لوگوں کیلئے (رحمت سے) دوری ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَوَتْ، فعل ماضی واحد موٴنث غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، ٹھہر جانا، برابر ہونا (وہ جا ٹھہری) عَلَى الْجُوْدِيِّ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْجُوْدِيِّ، مجرور، جودی پہاڑ (جودی پہاڑ پر)

وَقِيْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اور کہہ دیا گیا) بُعْدًا۔ قُرْبٌ، کی ضد، مصدر (دور ہونا، دوری، پھٹکار، لعنت)

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (لِ۔ اَلْقَوْمِ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، پر، اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں (ظالم لوگوں کیلئے)

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾	اور حضرت نوح نے اپنے رب کو پکارا پس اس نے کہا اے میرے رب! بے شک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ حق (سچا) ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَنَادٰى نُوْحٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، بلانا، آواز دینا، پکارا، نُوْحٌ، نوح (اور نوح نے پکارا)

رَّبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کو)

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، پس، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،

اس نے کہا(پس اس نے کہا) رَبِّ، اصل میں "یَا رَبِّیْ" ہے(یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اِبْنِیْ (اِبْنِ۔ یْ) اِبْنِ، مضاف، اصل میں، اِبْنَ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، بیٹا، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا بیٹا)

مِنْ اَهْلِیْ (مِنْ۔ اَهْلِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والوں، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر والوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) وَعْدَكَ (وَعْدَ۔ كَ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا وعدہ) اَلْحَقُّ، مصدر (حق ہے، سچ ہے)

وَاَنْتَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو)

اَحْكَمُ۔ حُكْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہتر فیصلہ کرنے والا)

اَلْحٰكِمِیْنَ۔ حُكْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فیصلہ کرنے والے)

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ	اس نے فرمایا اے نوحؑ! بے شک وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے فرمایا)

يٰنُوْحُ (يَا۔ نُوْحُ) يَا، حرف ندا، اے، نُوْحُ، منادٰی، نوح (اے نوح)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس سے فعل مضارع نہیں آتا۔

مِنْ اَهْلِكَ (مِنْ۔ اَهْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے گھر والوں میں سے)

اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ	بے شک وہ غیر صالح عمل (والا) ہے

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
عَمَلٌ، مصدر (عمل کرنا، عمل) غَيْرُ صَالِحٍ۔ غَيْرُ، غیر، نہیں ہے، صَالِحٍ، اچھا، نیک، صالح (غیر صالح)

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	پس تو مجھ سے سوال نہ کر جس کا تجھ کو علم نہیں ہے۔

فَلَا تَسْـَٔلْنِ (فَ۔ لَا تَسْـَٔلْ۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَسْـَٔلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، تو سوال نہ کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھ سے (پس تو مجھ سے سوال نہ کر) مَا، اسم موصول (جس)
لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (نہیں ہے)
لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، مصدر (علم)

اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۴۶	بے شک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے (نہ) ہو جائے۔

اِنِّيْٓ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَعِظُكَ (اَعِظُ۔ كَ) اَعِظُ، فعل مضارع واحد متکلم وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظٌ، وعظ کرنا، نصیحت کرنا، میں نصیحت کرتا ہوں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں تجھے نصیحت کرتا ہوں) اَنْ، مصدریہ (کہ) تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جائے) مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجٰهِلِيْنَ، مجرور، جَهْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جہالت کرنے والے، جاہلوں، واحد، جَاهِلٌ (جاہلوں میں سے)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ	اس (نوح) نے کہا! اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے سوال کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں يَارَبِّيْ، ہے (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب) اِنِّيْٓ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، يْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کی، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کی، تیری) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اَسْئَلَكَ (اَسْئَلَ۔ كَ) اَسْئَلَ، فعل مضارع واحد متکلم سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، مانگنا، میں سوال کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ سے (میں تجھ سے سوال کروں) مَا، اسم موصول (جس)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس سے فعل مضارع نہیں آتا۔

لِيْ (لِ۔ يْ) لِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) عِلْمٌ، مصدر (کوئی علم)

وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۴۷	اور اگر تو مجھ کو معاف نہیں کرے گا اور تو مجھ پر رحم (نہیں) کرے گا (تو) میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا

وَ، حرف عطف (اور) اِلَّا (اِنْ۔ لَا) اِنْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہیں (اگر نہیں)

تَغْفِرْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، معاف کرنا، بخشنا (تو معاف کرے گا)

لِيْ (لِ۔ يْ) لِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے)

وَتَرْحَمْنِيْٓ (وَ۔ تَرْحَمْ۔ نِ۔ يْ) وَ، حرف عطف، اور، تَرْحَمْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَحِمَ

يَرْحَمْ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا، تو رحم کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ پر (اور تو مجھ پر رحم کرے گا) اَکُنْ، دراصل اَکُوْنَ، تھا، اِنْ، کی وجہ سے واؤ گر گئی، فعل مضارع واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (میں ہو جاؤں گا) مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰسِرِیْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، اَلْخَاسِرُ (خسارہ پانے والوں میں سے)

قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَکٰتٍ عَلَیْكَ وَ عَلٰٓی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ	ارشاد ہوا! اے نوحؑ تو نیچے اتر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ، تجھ پر اور (ایسی) جماعتوں پر ان میں سے جو تیرے ساتھ ہیں۔

قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا گیا، ارشاد ہوا)

یٰنُوْحُ (یَا۔ نُوْحُ) یَا، حرف ندا، اے، نُوْحُ، منادیٰ، نوح (اے نوحؑ)

اِهْبِطْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَبَطَ یَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطٌ، نیچے اترنا (تو نیچے اتر)

بِسَلٰمٍ (بِ۔ سَلٰمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سَلٰمٍ، مجرور، مصدر ہے، عیوب اور آفات سے سلامتی، سلامتی (سلامتی کے ساتھ) مِّنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری، (ہماری طرف سے) وَ، حرف عطف (اور) بَرَکٰتٍ (برکتوں)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ، تجھ (تجھ پر)

وَ، حرف عطف (اور) عَلٰٓی اُمَمٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اُمَمٍ، مجرور، جماعتوں (جماعتوں پر)

مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں سے جو)

مَّعَكَ (مَعَ۔ كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، تیرے (تیرے ساتھ)

وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۸﴾	اور کئی امتیں ہیں عنقریب ہم انہیں فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمَمٌ (کئی جماعتیں، کئی امتیں) واحد، اُمَّةٌ،

سَنُمَتِّعُهُمْ (سَ۔ نُمَتِّعُ۔ هُمْ) سَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، نُمَتِّعُ، فعل مضارع جمع متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، فائدہ پہنچانا، ہم فائدہ پہنچائیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (عنقریب ہم انہیں فائدہ پہنچائیں گے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

يَمَسُّهُمْ (يَمَسُّ۔ هُمْ) يَمَسُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، پہنچے گا هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پہنچے گا انہیں)

مِّنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف سے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے ہم انہیں آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَأٌ، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، غیب کی (غیب کی خبروں میں سے)

نُوْحِيْهَآ (نُوْحِيْ۔ هَا) نُوْحِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰی يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، ہم وحی کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْۢبَآءِ ہے (ہم وحی کرتے ہیں انہیں)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ	اس سے پہلے نہ آپ انہیں جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم۔

مَا، نافیہ (نہ) كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

تَعْلَمُهَآ (تَعْلَمُ ـ هَا) تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، آپ جانتے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَنْۢبَآءِ ہے (آپ جانتے انہیں)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (آپ) وَلَا ـ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

قَوْمُكَ (قَوْمُ ـ كَ) قَوْمُ، مضاف، قوم، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی قوم)

مِنْ قَبْلِ هٰذَا ـ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے پہلے)

فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۹	تو آپ صبر کریں بے شک (اچھا) انجام پرہیز گاروں ہی کیلئے ہے۔

ع ۴

فَاصْبِرْ (فَ ـ اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، تو، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا، آپ صبر کریں (تو آپ صبر کریں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَلْعَاقِبَةَ ـ عُقُوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (آخرت، انجام)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ ـ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پرہیز گاروں، متقیوں، ڈرنے والے، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کیلئے)

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۘ	اور (قوم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰى عَادٍ ـ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَادٍ، مجرور، عاد (عاد کی طرف)

اَخَاهُمْ (اَخَا ـ هُمْ) اَخَا، مضاف، اَخٌ، حالت نصب الف کے ساتھ، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی) هُوْدًا (حضرت ہود علیہ السلام)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۘ	اس (ہود علیہ السلام) نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود نہیں ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ہود علیہ السلام) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میری (اے میری قوم)

اعْبُدُوا اللّٰهَ (اُعْبُدُوْا۔ اَللّٰهَ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، کوئی، اِلٰهٍ، مجرور، معبود (کوئی معبود)

غَیْرُهٗ۔ غَیْرُ، مضاف، بغیر، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝	نہیں ہو تم مگر جھوٹ گھڑنے والے۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، اس لیے نافیہ ہے (نہیں ہے) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) مُفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (افترا کرنے والے، جھوٹ گھڑنے والے، بہتان باندھنے والے)

یٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ط	اے میری قوم! میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَآ اَسْـَٔلُکُمْ (لَآ اَسْـَٔلُ۔ کُمْ) لَآ اَسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، مانگنا، میں نہیں مانگتا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (میں تم سے نہیں مانگتا)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَجْرًا (کوئی اجر، کوئی بدلہ)

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ	نہیں ہے میرا اجر مگر اس پر جس نے مجھے پیدا کیا۔

اِنْ، صلہ میں "اِلَّا" آرہاہے، نافیہ (نہیں ہے) اَجْرِیَ (اَجْرِ۔یَ) اَجْرِ، مضاف، اجر، بدلہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا اجر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

عَلَی الَّذِیْ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اس پر جس نے)

فَطَرَنِیْ (فَطَرَ۔نِ۔یْ) فَطَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَطَرَ یَفْطُرُ، مصدر فَطْرٌ، عدم سے پیدا کرنا، پھاڑنا، اس نے پیدا کیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے پیدا کیا)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَاتَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلٌ، عقل سے کام لینا، سمجھنا تم عقل سے کام نہیں لیتے (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے)

وَ یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا	اوراے میری قوم! اپنے رب سے بخشش مانگو پھر تم اس کی طرف رجوع کرو وہ تم پر آسمان سے خوب برسنے والا بادل بھیجے گا

وَ، حرف عطف (اور) یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، مغفرت طلب کرنا (تم بخشش مانگو) رَبَّكُمْ (رَبَّ۔كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُوْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (تم رجوع کرو) اِلَیْهِ (اِلٰی۔هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) یُرْسِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (وہ بھیجے گا)

اَلسَّمَآءَ(آسمان سے) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر) مِّدْرَارًا۔ دَرٌّ، سے مبالغہ کا صیغہ (خوب برسنے والا بادل)

وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾	اور وہ تمہیں تمہاری قوت کے ساتھ قوت میں زیادہ کرے گا اور مجرم بن کر تم روگردانی نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) يَزِدْكُمْ (يَزِدْ۔ كُمْ) يَزِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، وہ زیادہ کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع حاضر، تمہیں (اور وہ تمہیں زیادہ کرے گا)

قُوَّةً (قوت میں) اِلٰى قُوَّتِكُمْ (اِلٰى۔ قُوَّتِ۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، تک، طرف، بمعنی، مَعَ، کے ساتھ، قُوَّتِ، مجرور، مضاف، قوت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری قوت کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَوَلَّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، روگردانی کرنا، (تم روگردانی نہ کرو) مُجْرِمِيْنَ۔ اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرموں) واحد، مُجْرِمٌ،

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾	انہوں نے کہا، اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لایا اور تیرے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو ہر گز چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تجھ پر ہر گز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يٰهُوْدُ (يَا۔ هُوْدُ) يَا، حرف ندا، اے، هُوْدُ، منادیٰ، حضرت ہود علیہ السلام (اے ہود)

مَا جِئْتَنَا۔ مَا، نافیہ، نہیں، جِئْتَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر حاضر جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لانا، تو لایا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے پاس (تو ہمارے پاس نہیں لایا)

بِبَيِّنَةٍ (بِ۔ بَيِّنَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَيِّنَةٍ، مجرور (کوئی واضح دلیل)

وَّمَا نَحۡنُ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم، (اور نہیں ہم) بِتَارِكِیۡٓ اٰلِهَتِنَا(بِ۔تَارِكِیۡ۔اٰلِهَتِ۔نَا) بِ، حرف جار، اس سے پہلے، مَا، نافیہ ہے، نفی کی تاکید کیلئے، تَارِكِیۡ، مجرور، مضاف اصل میں، تَارِكِیۡنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، تَرۡكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہرگز چھوڑنے والے، اٰلِهَتِ، مضاف الیہ، مضاف، معبودوں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معبودوں کو ہرگز چھوڑنے والے نہیں)

عَنۡ قَوۡلِكَ(عَنۡ۔قَوۡلِ۔كَ) عَنۡ، حرف جار، سے، قَوۡلِ، مجرور، مضاف، مصدر، کہنا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے کہنے سے) وَمَا نَحۡنُ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور نہیں ہم) لَكَ(لَ۔كَ) لَ، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) بِمُؤۡمِنِیۡنَ(بِ۔مُؤۡمِنِیۡنَ) بِ، حرف جار، اس سے پہلے، مَا، نافیہ ہے، نفی کی تاکید کے لیے، مُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز ایمان لانے والے)

اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا اعۡتَرٰىكَ بَعۡضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ ؕ	نہیں ہم کہتے مگر ہمارے بعض معبودوں نے تجھے کسی برائی میں مبتلا کر دیا ہے۔

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، نافیہ (نہیں) نَّقُوۡلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (ہم کہتے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اعۡتَرٰىكَ(اِعۡتَرٰی۔كَ) اِعۡتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِعۡتَرٰی یَعۡتَرِیۡ مصدر اِعۡتِرَآءٌ، غلبہ پانا، چھاجانا، مبتلا کر دینا، مبتلا کر دیا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے مبتلا کر دیا ہے) بَعۡضُ (بعض) اٰلِهَتِنَا(اٰلِهَتِ۔نَا) اٰلِهَتِ، مضاف، معبودوں، واحد، اِلٰهٌ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے معبودوں نے) بِسُوۡٓءٍ(بِ۔سُوۡٓءٍ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، سُوۡٓءٍ، مجرور، سَوۡٓءٌ، مصدر سے اسم، برائی، آفت، گناہ، آفات اور امراض کا مجموعہ (کسی برائی میں)

قَالَ اِنِّیۡۤ اُشۡهِدُ اللّٰهَ وَاشۡهَدُوۡۤا	اس (ہودؑ) نے کہا بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم گواہ رہو

اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾	بے شک میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک بناتے ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ہود) نے کہا)

اِنِّیْٓ(اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی نسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اُشْهِدُ اللهَ۔ اُشْهِدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَشْهَدَ یُشْهِدُ، مصدر اِشْهَادٌ، گواہ بنانا، میں گواہ بناتا ہوں، اَللهَ، اللہ کو (میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں)

وَاشْهَدُوْٓا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِشْهَدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، گواہی دینا (تم گواہ رہو) اَنِّیْ(اَنِّ۔ یْ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ، ہے، یْ، کی نسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

بَرِیْٓءٌ۔ بَرَآءَةٌ، سے بمعنی اسم فاعل (بیزار، لاتعلق، بری ہوں)

مِّمَّا(مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جنہیں (ان سے جنہیں)

تُشْرِكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا (تم شریک بناتے ہو)

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾	اس (اللہ) کے سوا پس تم سب میرے خلاف تدبیر کرلو پھر تم مجھے مہلت نہ دو۔

مِنْ دُوْنِهٖ(مِنْ۔ دُوْنِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَللهِ ہے (اس کے سوا)

فَكِیْدُوْنِیْ(فَ ۔ كِیْدُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، پس، كِیْدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَادَ یَكِیْدُ، مصدر كَیْدٌ، سازش کرنا، تدبیر کرنا، تم تدبیر کرلو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (پس تم میرے خلاف تدبیر کرلو) جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی اسم مفعول (سب، سارے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا تُنْظِرُوْنِ(لَا تُنْظِرُوْا۔ نِ۔ یْ) لَا تُنْظِرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَنْظَرَ یُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارًا، ڈھیل

دینا، مہلت دینا، تم مہلت نہ دو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے مہلت نہ دو)

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ ؕ	بے شک میں نے اللہ پر توکل کیا (جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی نسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) تَوَکَّلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (میں نے توکل کیا) عَلَی اللّٰہِ (عَلٰی۔ اَللّٰہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

وَرَبِّکُمْ (وَ۔ رَبِّ۔ کُمْ) وَ، حرف عطف، اور، رَبِّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (اور تمہارا رب)

مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا ؕ	نہیں ہے کوئی چلنے والا جاندار مگر وہ (اللہ) اس کی پیشانی کو تھامے ہوئے ہے۔

مَا، نافیہ (نہیں ہے) مِنْ دَآبَّۃٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، دَآبَّۃٍ، مجرور (کوئی چلنے والا جاندار)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ (اللہ))

اٰخِذٌ۔ اَخْذٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پکڑنے والا، تھامے ہوئے)

بِنَاصِیَتِھَا (بِ۔ نَاصِیَۃِ۔ ھَا) بِ، حرف جار، کو، نَاصِیَۃِ، مجرور، مضاف، پیشانی، پیشانی کے بال، جمع، نَوَاصِیْ، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع دَآبَّۃٍ ہے (اس کی پیشانی کو)

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾	بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، (میرا رب) عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ،

مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے پر ہے)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ	پھر اگر تم روگردانی کرو تو یقیناً میں تمہیں پیغام پہنچا چکا ہوں جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَوَلَّوْا، اصل تَتَوَلَّوْا، تھا ایک تا حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌّ، روگردانی کرنا، منہ پھیرنا (تم روگردانی کرو) فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اَبْلَغْتُكُمْ (اَبْلَغْتُ۔كُمْ) اَبْلَغْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَبْلَغَ يُبْلِغُ، مصدر اِبْلَاغٌ، پہنچانا، میں پہنچا چکا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں پہنچا چکا ہوں) مَا، اسم موصول (جو، جس)

اُرْسِلْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (میں بھیجا گیا ہوں)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

اِلَيْكُمْ (اِلٰی۔كُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ	اور میرا رب تمہارے سوا کسی (اور) قوم کو جانشین بنادے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَخْلِفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَخْلَفَ يَسْتَخْلِفُ مصدر اِسْتِخْلَافٌ جانشین بنانا (وہ جانشین بنادے گا) رَبِّيْ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) قَوْمًا (کسی قوم کو) غَيْرَكُمْ۔غَيْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے سوا)

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا ؕ	اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَضُرُّوْنَهٗ (لَا تَضُرُّوْنَ۔هٗ) لَا تَضُرُّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرٌّ، نقصان پہنچانا، تم نقصان نہیں پہنچا سکو گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے نقصان

نہیں پہنچا سکو گے) شَيْـًٔا (کسی چیز کا، کچھ بھی)

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾	بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
حَفِيْظٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِفْظٌ، سے بمعنی فاعل (حفاظت کرنے والا، نگہبان)

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ	اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ نجات دی۔

وَلَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، ظرف زمان، جب (اور جب)
جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)
اَمْرُنَا۔ اَمْرُ، مضاف، مصدر، حکم، فیصلہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا حکم)
نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا (ہم نے نجات دی)
هُوْدًا (ہود کو) وَّ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا (بِ۔ رَحْمَةٍ۔ مِنْ۔ نَا) بِ، حرف جار، سے، کے ساتھ، رَحْمَةٍ، مجرور، مصدر، رحمت، مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ)

وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾	اور ہم نے انہیں بہت سخت عذاب سے نجات دی۔

وَ، حرف عطف (اور) نَجَّيْنٰهُمْ (نَجَّيْنَا۔ هُمْ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں نجات دی)

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ۔ مِنْ، حرف عطف، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، غَلِيْظٍ، صفت، غِلْظَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت سخت، شدید (بہت سخت عذاب سے)

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾	اور یہ عاد ہیں انہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی انہوں نے ہر سخت عناد رکھنے والے زبردست جابر کے حکم کی پیروی کی۔

وَتِلْكَ عَادٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، یہ، عَادٌ، مشار الیہ، عاد (اور یہ عاد ہیں) جَحَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدٌ، انکار کرنا، کسی کا حق دینے سے منکر ہونا، (انہوں نے انکار کیا) بِاٰيٰتِ (بِ۔ اٰيٰتِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، آیات، نشانیوں، واحد اٰيَةٌ (آیات کا) رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

وَ، حرف عطف (اور) عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰى يَعْصِىْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا، (انہوں نے نافرمانی کی) رُسُلَهٗ (رُسُلَ۔ هٗ) رُسُلَ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ۔ هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رسولوں) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، اتباع کرنا، پیروی کرنا (انہوں نے پیروی کی) اَمْرَ (کام، حکم) كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ۔ كُلِّ، مضاف، ہر، جَبَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، جَبْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، زبردست، جابر، عَنِيْدٍ، صفت، عَنُوْدٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ، سخت عناد رکھنے والا (ہر سخت عناد رکھنے والا زبردست جابر)

وَاُتْبِعُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اوران کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) اُتْبِعُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اُتْبِعَ يُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا (ان کے پیچھے لگادی گئی) فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا۔ فِىْ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب

یہ، اس،اَلدُّنْیَا، مشار الیہ، دنیا(اس دنیامیں)لَعْنَةً(لعنت)وَّ، حرف عطف(اور)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دن،اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ	سن لو بے شک (قوم) عاد نے اپنے رب کا کفر کیا۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (سن لو)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک) عَادًا(عاد نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا(کفر کیا)

رَبَّهُمْ (رَبَّ۔هُمْ)رَبَّ، مضاف، رب،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا)

اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۟	سن لو ہود (علیہ السلام) کی قوم عاد کیلئے (رحمت سے) دوری ہے۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (سن لو، خبر دار)بُعْدًا، مصدر (پھٹکار، لعنت، دوری، دور ہونا، ہلاکت)

لِّعَادٍ(لِ۔عَادٍ)لِ، حرف جار، کیلئے،عَادٍ، مجرور، عاد(عاد کیلئے)

قَوْمِ هُوْدٍ۔قَوْمِ، مضاف، قوم،هُوْدٍ، مضاف الیہ، ہود کی (ہود کی قوم)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور ثمود کی طرف ان کے بھائی حضرت صالح کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف(اور)اِلٰى ثَمُوْدَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف،ثَمُوْدَ، مجرور، ثمود(ثمود کی طرف)

اَخَاهُمْ (اَخَا۔هُمْ)اَخَا۔اَخٌ، سے حالت نصب، مضاف، بھائی،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)صٰلِحًا(حضرت صالح)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود نہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس(صالح)نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يٰقَوْمِيْ ہے(يَا۔قَوْمِ۔یْ)يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ،قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میری(اے میری قوم)

اُعْبُدُوا اللّٰهَ۔ اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ کی عبادت کرو) مَالَكُمْ (مَا۔ لَ۔ كُمْ) مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے نہیں)

مِّنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَيْرُهٗ۔ غَيْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ	اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس نے تمہیں اس میں آباد کیا پس تم اس سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (اس نے) اَنْشَاَكُمْ۔ اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا)

مِّنَ الْاَرْضِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

وَاسْتَعْمَرَكُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَعْمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَعْمَرَ یَسْتَعْمِرُ، مصدر اِسْتِعْمَارٌ، آباد کرنا، اس نے آباد کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور اس نے تمہیں آباد کیا)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے، (اس میں) فَاسْتَغْفِرُوْهُ (فَ۔ اِسْتَغْفِرُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، تم بخشش مانگو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے، (پس تم اس سے بخشش مانگو) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

تُوْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (تم رجوع کرو)

اِلَيْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝۶۱	بے شک میرا رب بہت قریب ہے دعا قبول کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّیْ(رَبِّ۔ یْ)رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، (میرا رب) قَرِیْبٌ۔قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت قریب ہے)

مُّجِیْبٌ۔اِجَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل (دعا قبول کرنے والا)

قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ کُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا	انہوں نے کہا اے صالح یقیناً تو اس سے پہلے ہم میں امیدوں کا مرکز تھا کیا تو ہمیں روکتا ہے کہ ہم عبادت (نہ) کریں جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے رہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

یٰصٰلِحُ(یَا۔ صٰلِحُ) یَا، حرف ندا، اے، صٰلِحُ، منادیٰ، حضرت صالح (اے صالح)

قَدْ کُنْتَ۔ قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، کُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا ہونا (تو تھا)

فِیْنَا(فِیْ۔ نَا) فِیْ، حرف جار، میں، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں) مَرْجُوًّا۔ رِجَآءٌ، مصدر سے اسم مفعول، مَفْعُوْلٌ، کے وزن پر، اصل میں، مَرْجُوْوٌ، تھا، دو واؤ، اکٹھے ہوئے پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا، مَرْجُوٌّ، ہو گیا، رَجَآءٌ وَّ رَجْوٌ، مصدر کا معنی، امیدوار رہنا، امید کرنا، مَرْجُوٌّ، جس سے امید یں وابستہ ہوں (امیدوں کا مرکز) قَبْلَ هٰذَآ۔ قَبْلَ، قبل، پہلے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس سے پہلے)

اَتَنْهٰىنَآ(اَ۔ تَنْهٰى۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَنْهٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر نَهٰى یَنْهٰى، مصدر نَهْیٌ، روکنا، تو روکتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (کیا تو ہمیں روکتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نَّعْبُدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (ہم عبادت کریں)

مَا، اسم موصول (جو، جس) یَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، (عبادت کرتا رہا) اٰبَآؤُنَا(اٰبَآؤُ۔ نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، آباؤاجداد، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا)

وَ اِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ۝۶۲	اور بے شک ہم اس سے جس کی طرف تو ہمیں دعوت دیتا ہے یقیناً بے چین کر دینے والے شک میں ہیں۔

وَاِنَّنَا(وَ۔اِنَّ۔نَا)وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم)لَفِیْ شَكٍّ(لَ۔فِیْ۔شَكٍّ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،فِیْ، حرف جار، میں،شَكٍّ، مجرور، شک (یقیناً شک میں ہیں)مِّمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس سے جس کی)

تَدْعُوْنَاۤ۔تَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا، تو دعوت دیتا ہے،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں دعوت دیتا ہے)

اِلَیْهِ(اِلٰی۔هِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

مُرِیْبٍ۔اِرَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اس کا مادہ "رَیْبٌ" جس کے معنی شک اور گمان کے ہیں۔ (بے چین کر دینے والا)

قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ اٰتٰىنِیْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَیْتُهٗ ۫	اس (صالح علیہ السلام) نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت دی ہے تو کون اللہ کے مقابلے میں میری مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (صالح علیہ السلام) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں،یٰقَوْمِیْ ہے(یَا۔قَوْمِ۔یْ)یَا، حرف ندا، اے،قَوْمِیْ، منادٰی،قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَرَءَیْتُمْ (اَ۔رَءَیْتُمْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،رَءَیْتُمْ فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا)اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوں)

عَلٰی بَیِّنَةٍ۔عَلٰی، حرف جار، پر، بَیِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل (واضح دلیل پر)

مِّنْ رَّبِّیْ(مِنْ۔رَبِّ۔یْ)مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

وَاٰتٰنِیْ(وَ۔اٰتٰی۔نِ۔یْ)وَ، حرف عطف، اور، اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اس نے دی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اور اس نے مجھے دی ہے)

مِنْهُ(مِنْ۔هُ)مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

رَحْمَةً، مصدر (رحمت)فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون)

یَّنْصُرُنِیْ(یَنْصُرُ۔نِ۔یْ)یَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرٌ، مدد کرنا، بچانا، وہ مدد کرے گا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (وہ میری مدد کرے گا)

مِنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، بمعنی عَلٰی، مقابلے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے مقابلے میں)اِنْ، شرطیہ (اگر)

عَصَیْتُهٗ(عَصَیْتُ۔هٗ)عَصَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، میں نافرمانی کروں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (میں نافرمانی کروں اس کی)

فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ ﴿۶۳﴾	پھر تم نقصان پہنچانے کے سوا مجھے کیا زیادہ دو گے؟

فَمَا(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا (پھر کیا)

تَزِیْدُوْنَنِیْ(تَزِیْدُوْنَ۔نِ۔یْ)تَزِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ دینا بڑھانا، تم زیادہ دو گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے زیادہ دو گے)

غَیْرَ تَخْسِیْرٍ، غَیْرَ، مضاف، سوا، علاوہ، تَخْسِیْرٍ مضاف الیہ، مصدر (زیاں کاری، نقصان پہنچانا، ہلاک کرنا، نقصان پہنچانے کے سوا)

وَ یٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً	اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾	پس تم اسے چھوڑدو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے تم اسے برائی کے ساتھ مت چھونا ورنہ تمہیں فوری عذاب پکڑے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔قَوْمِ۔يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور اے میری قوم)

هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مونث قریب (یہ) نَاقَةُ اللّٰهِ۔نَاقَةُ، مضاف، اونٹنی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی اونٹنی) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اٰيَةً (نشانی) جمع، اٰيٰتٌ، فَذَرُوْهَا (فَ۔ذَرُوْا۔هَا) فَ، حرف عطف، پس، ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، تم چھوڑدو، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، نَاقَةُ، ہے (پس تم اسے چھوڑدو) تَاْكُلْ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (وہ کھاتی پھرے)

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زمین میں)

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَمَسُّوْهَا (لَاتَمَسُّوْا۔هَا) لَاتَمَسُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، تم مت چھونا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اسے (تم اسے مت چھونا)

بِسُوْٓءٍ (بِ۔سُوْٓءٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، سُوْٓءٍ، مجرور، برائی، آفت، گناہ (برائی کے ساتھ)

فَيَاْخُذَكُمْ (فَ۔يَاْخُذَ۔كُمْ) فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ، يَاْخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، پکڑے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ورنہ پکڑے گا تمہیں)

عَذَابٌ قَرِيْبٌ۔عَذَابٌ، موصوف، عذاب، قَرِيْبٌ، صفت، قُرْبٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر قرب زمانی، قریبی، فوری، جلد آنے والا (قریبی عذاب)

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ	تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں تو اس (صالح علیہ السلام)

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ	نے کہا تم تین دن اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو۔

فَعَقَرُوْهَا(فَ۔ عَقَرُوْا۔ هَا)فَ، حرف عطف، تو، عَقَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَرَ يَعْقِرُ، مصدر عَقْرٌ، کونچیں کاٹنا، انہوں نے کونچیں کاٹ دیں، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَاقَةٌ، ہے، (انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں)فَقَالَ(فَ۔ قَالَ)فَ، حرف عطف، عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا(تو اس (صالح) نے کہا)

تَمَتَّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا(تم فائدہ اٹھالو)

فِيْ دَارِكُمْ۔ فِيْ، حرف جار، میں، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں میں)ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ۔ ثَلٰثَةَ، اسم عدد، تین، اَيَّامٍ، دنوں، واحد، يَوْمٌ (تین دن)

ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾	یہ جھوٹا نہ ہونے والا وعدہ ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)وَعْدٌ، مصدر (وعدہ کرنا، وعدہ)

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ۔ غَيْرُ، مضاف، سوا، نہ، مَكْذُوْبٍ، مضاف الیہ، كِذْبٌ، سے اسم مفعول، جھوٹا ہونے والا، جھوٹ بولا گیا، جھوٹ (نہ جھوٹا ہونے والا)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ؕ	پھر جب ہمارا حکم آگیا ہم نے صالحؑ اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ بچالیا اور اس دن (قیامت) کی رسوائی سے بھی۔

فَلَمَّا(فَ۔ لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا(آگیا)

اَمْرُنَا(اَمْرُ۔ نَا)اَمْرُ، مصدر، مضاف، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا(ہمارا حکم)

نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، بچانا(ہم نے بچالیا)

صٰلِحًا(صالح کو) وَّ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)
بِرَحْمَةٍ (بِ۔ رَحْمَةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَحْمَةٍ، مجرور، مصدر (رحمت)
مِّنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ) وَمِنْ خِزْيِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، خِزْيِ، مجرور، مصدر، رسوائی (اور رسوائی سے) يَوْمِئِذٍ (يَوْمِ۔ اِذٍ) يَوْمِ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، ایسے واقعات کے (اس دن (قیامت))

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝٦٦	بے شک آپ کا رب وہی نہایت قوت والا بہت زبر دست ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)
اَلْقَوِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، قُوَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (نہایت قوت والا)
اَلْعَزِيْزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (غالب، بہت زبر دست)

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٦٧	اور ایک ہولناک چنگھاڑ نے اُن لوگوں کو پکڑ لیا جنہوں نے ظلم کیا، پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے ہو گئے۔

وَاَخَذَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، پکڑ لیا (اور پکڑ لیا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)
ظَلَمُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)
اَلصَّيْحَةُ، مصدر (ایک خوفناک چیخ، ایک ہولناک چنگھاڑ)

فَاَصْبَحُوْا(فَ۔ اَصْبَحُوْا)فَ، حرف عطف، پھر،اَصْبَحُوْا،فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ،ہونا، صبح ہونا(وہ ہوگئے)فِیْ دِیَارِھِمْ (فِیْ۔ دِیَارِ۔ ھِمْ)فِیْ، حرف جار، میں،دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد،دَارٌ،ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں میں)

جٰثِمِیْنَ،جُثُوْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر(اوندھے منہ گرنے والے، اوندھے منہ گرے ہوئے)واحد جَاثِمٌ

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ	گویا کہ وہ ان(گھروں) میں آباد نہ ہوئے تھے۔

كَاَنْ، اصل میں "كَاَنَّ" تھا، تخفیف نون کے بعد اس کا لفظی تصرف ساقط ہوگیا، حرف مشبہ بالفعل (گویا کہ) لَّمْ يَغْنَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب غَنِيَ يَغْنٰى،مصدر غِنِيٌّ وَّغِنَآءٌ، آباد ہونا، مالدار ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آباد نہ ہوئے تھے)فِيْهَا(فِیْ۔ هَا)فِیْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع،دِیَارِ ہے(ان میں)

اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ	سن لو بے شک (قوم) ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ، تقریر کیلئے(خبر دار، سن لو)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)ثَمُوْدَاۡ((قوم) ثمود نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا(انہوں نے کفر کیا) رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ)رَبَّ، مضاف، رب،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ؏ ۶۸	سن لو (قوم) ثمود کیلئے (رحمت سے) دوری ہے۔

ع ۶

اَلَا، کلمہ تنبیہ، تقریر کیلئے(خبر دار، سن لو)بُعْدًا، مصدر(دوری ہونا، دوری ہے، ہلاکت، پھٹکار، لعنت) لِّثَمُوْدَ(لِ۔ ثَمُوْدَ)لِ، حرف جار، پر، کیلئے، ثَمُوْدَ، مجرور، قوم ثمود((قوم) ثمود کیلئے)

وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) حضرت ابراہیم کے پاس خوشخبری کے ساتھ آئے انہوں نے سلام کہا۔

وَلَقَدْ(وَ۔لَ۔قَدْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، لام تاکید، بلاشبہ،قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(اور بلاشبہ یقیناً)

جَآءَتۡ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا(وہ آیا)

رُسُلُنَآ(رُسُلُ۔نَا)رُسُلُ، مضاف، رسولوں، بھیجے ہوئے پیغامبر، فرشتے، واحد، رَسُوۡلٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے))اِبۡرٰهِیۡمَ (ابراہیم کے پاس)

بِالۡبُشۡرٰی(بِ۔اَلۡبُشۡرٰی)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبُشۡرٰی، مجرور، خوشخبری(خوشخبری کے ساتھ)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(انہوں نے کہا)سَلٰمًا، مصدر (سلامتی ہو، سلام)

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنۡ جَآءَ بِعِجۡلٍ حَنِیۡذٍ ﴿۶۹﴾	اس(ابراہیم علیہ السلام)نے کہا سلام ہو پھر اس نے دیر نہ کی کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(اس(ابراہیم)نے کہا)

سَلٰمٌ، مصدر (سلامتی ہو، سلام)فَمَا(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ(پھر نہ)

لَبِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَبِثَ یَلۡبَثُ، مصدر لَبۡثٌ، ٹھہرنا، رہنا، دیر کرنا(اس نے دیر کی)

اَنۡ، مصدریہ(کہ)جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اگر جَآءَ کے بعد والا لفظ باء سے شروع ہو تو ترجمہ "لانا" ہوتا ہے(وہ لے آیا)

بِعِجۡلٍ حَنِیۡذٍ(بِ۔عِجۡلٍ۔حَنِیۡذٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، عِجۡلٍ، مجرور، موصوف، ایک بچھڑا، حَنِیۡذٍ، صفت، حَنۡذٌ، سے اسم مفعول، صفت مشبہ کا صیغہ (تلا ہوا، بھنا ہوا)

فَلَمَّا رَاٰۤ اَیۡدِیَهُمۡ لَا تَصِلُ اِلَیۡهِ نَكِرَهُمۡ وَ اَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِیۡفَةً ؕ	پھر جب اس نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا کہ وہ اس (کھانے) کی طرف نہیں پہنچتے(تو)اس نے انہیں اجنبی خیال کیا اور ان سے خوف محسوس کیا۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب(پھر جب)

رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَةٌ، دیکھنا(اس نے دیکھا)

اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِيَ۔ هُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ہاتھوں کو) لَا تَصِلُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَصَلَ يَصِلُ، مصدر وَصْلٌ، پہنچنا (وہ نہیں پہنچتے) اِلَيْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) نَكِرَهُمْ (نَكِرَ۔ هُمْ) نَكِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَكِرَ يَنْكَرُ، مصدر نُكْرٌ، نہ پہچاننا، اجنبی خیال کرنا، اس نے اجنبی خیال کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں اجنبی خیال کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَوْجَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْجَسَ يُوْجِسُ، مصدر اِيْجَاسٌ، محسوس کرنا (اس نے محسوس کیا) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) خِيْفَةً، مصدر (خوفزدہ ہونا، خوف)

قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾	انہوں (فرشتوں) نے کہا تو مت ڈر بے شک ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

لَا تَخَفْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا (تو مت ڈر)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) اُرْسِلْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم بھیجے گئے ہیں) اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کی (لوط کی قوم کی طرف)

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾	اور اس کی عورت کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی پھر ہم نے اس کو اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد (پوتے) یعقوب کی۔

وَامْرَاَتُهٗ (وَ۔ اِمْرَاَتُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اِمْرَاَتُ، مضاف، عورت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس کی(اس کی عورت)قَآئِمَۃٌ۔قِیَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھڑی تھی)

فَضَحِکَتْ(فَ۔ضَحِکَتْ)فَ، حرف عطف، تو، ضَحِکَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ضَحِكَ یَضْحَكُ مصدر ضَحْكٌ، ہنسنا، وہ ہنس پڑی (تو وہ ہنس پڑی)

فَبَشَّرْنٰهَا(فَ۔بَشَّرْنَا۔هَا)فَ، حرف عطف، پھر، بَشَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِیْرٌ، خوشخبری دینا، ہم نے خوشخبری دی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع "اِمْرَاَتُ" ہے (پھر ہم نے اس(عورت) کو خوشخبری دی)

بِاِسْحٰقَ(بِ۔اِسْحٰقَ)بِ، حرف جار، کی، اِسْحٰقَ، مجرور، اسحاق(اسحاق کی)

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ۔وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، وَرَآءِ، مجرور، مصدر، اس کے معنی آڑ اور حد فاصل کے ہیں، کسی چیز کا آگے ہونا، پیچھے ہونا، دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے، پیچھے، بعد، اِسْحٰقَ، اسحاق(اور اسحاق کے بعد)یَعْقُوْبَ(حضرت یعقوب)

قَالَتْ یٰوَیْلَتٰٓی ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ	اس نے کہا وائے حیرانی کیا میں بچہ جنوں گی اس حال میں کہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس(عورت) نے کہا)

یٰوَیْلَتٰٓی(یَا۔وَیْلَتٰی)یَا، حرف ندا، اے، وَیْلَتٰی، منادیٰ، کلمہ تقبیح حسرت اور درد کے موقع پر آتا ہے، یہاں پر اظہار حیرت و تعجب مقصود ہے، اس لیے ترجمہ(وائے حیرانی)

ءَاَلِدُ(ءَ۔اَلِدُ)ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَلِدُ، فعل مضارع واحد متکلم وَلَدَ یَلِدُ، مصدر وِلَادَۃٌ، پیدا کرنا، بچہ جننا میں بچہ جنوں گی(کیا میں بچہ جنوں گی)وَ، حالیہ(اس حال میں کہ)

اَنَا، ضمیر واحد متکلم(میں)عَجُوْزٌ، بہت سے امور کی انجام دہی سے عاجز(بڑھیا)

وَهٰذَا۔وَ، حرف عطف، اور، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ(اور یہ)

بَعْلِیْ (بَعْلِ۔ یْ) بَعْلِ، مضاف، خاوند، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا خاوند) شَیْخًا (بوڑھا)

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ﴿۷۲﴾	بے شک یہ بلاشبہ ایک عجیب چیز ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ (لَ۔ شَیْءٌ۔ عَجِیْبٌ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، شَیْءٌ، موصوف، چیز، عَجِیْبٌ، صفت، جس چیز کی مثل نہ پائی جائے وہ عجیب کہلاتی ہے، عَجَبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، عجیب، اچنبھے کی بات (بلاشبہ ایک عجیب چیز)

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ	انہوں نے کہا کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے اے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

اَتَعْجَبِیْنَ (اَ۔ تَعْجَبِیْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَعْجَبِیْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث حاضر عَجِبَ یَعْجَبُ، مصدر عَجَبٌ، تعجب کرنا، تو تعجب کرتی ہے (کیا تو تعجب کرتی ہے)

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم، فیصلہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے) رَحْمَتُ اللّٰهِ۔ رَحْمَتُ، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت)

وَبَرَكٰتُهٗ۔ وَ، حرف عطف، اور، بَرَكٰتُ، مضاف، برکتیں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اور اس کی برکتیں) عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَهْلَ الْبَیْتِ۔ یَا، محذوف، حرف ندا، اے، اَهْلَ الْبَیْتِ، منادٰی، اَهْلَ، مضاف، والے، اَلْبَیْتِ، مضاف الیہ، گھر (اے گھر والو)

اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۷۳﴾	بے شک وہ بے حد تعریف کیا گیا بڑی شان والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

حَمِيْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ بمعنی مفعول، یعنی محمود ہے (بے حد تعریف کیا گیا)

مَّجِيْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، مَجْدٌ، سے صفت مشبہ (بزرگ، بڑی شان والا)

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۴﴾	پھر جب ابراہیم سے خوف چلا گیا اور اس کے پاس خوشخبری آگئی وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑا کرنے لگا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

ذَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، چلے جانا (چلا گیا)

عَنْ اِبْرٰهِيْمَ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اِبْرٰهِيْمَ، مجرور، ابراہیم (ابراہیم سے) الرَّوْعُ، مصدر (ڈر، خوف)

وَجَآءَتْهُ (وَ۔ جَآءَتْ۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آگئی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے پاس آگئی) اَلْبُشْرٰى (خوشخبری)

يُجَادِلُنَا (يُجَادِلُ۔ نَا) يُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کرنے لگا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (وہ ہم سے جھگڑا کرنے لگا) فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ۔ فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط کی (لوط کی قوم کے بارے میں)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾	بے شک ابراہیم یقیناً بہت بردبار بڑا نرم دل رجوع کرنے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اِبْرٰهِيْمَ، ابراہیم (بے شک ابراہیم)

لَحَلِيْمٌ (لَ۔ حَلِيْمٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، حَلِيْمٌ۔ حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بردبار، تحمل والا، (یقیناً بہت بردبار، تحمل والا) اَوَّاهٌ۔ اَوْهٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا نرم دل، بہت آہ کرنے والا، خضوع و خشوع کرنے والا)

مُّنِيْبٌ۔ اِنَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اللہ سے بہت زیادہ رجوع کرنے والا، گڑ گڑانے والا)

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ	اے ابراہیمؑ! اس سے اعراض کر۔

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ (يَا۔ اِبْرٰهِيْمُ) يَا، کلمہ ندا، اے، اِبْرٰهِيْمُ، منادیٰ، ابراہیم (اے ابراہیم)

اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، کنارہ کرنا (اعراض کر)

عَنْ هٰذَا۔ عَنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس سے)

اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ	بے شک بات یہ ہے کہ یقیناً تیرے رب کا حکم آچکا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، اس لیے ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے کہ) قَدْ، کلمہ تحقیق کلام (یقیناً)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (آچکا ہے) اَمْرُ، مصدر (حکم، فیصلہ)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کا)

وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝	اور بے شک وہ لوگ ہیں کہ ان پر نہ ٹالے جانے والا عذاب آنے والا ہے۔

وَاِنَّهُمْ (وَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ لوگ) اٰتِيْهِمْ (اٰتِيْ۔ هِمْ) اٰتِيْ۔ اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (ان پر آنے والا ہے) عَذَابٌ (عذاب، سزا)

غَيْرُ مَرْدُوْدٍ۔ غَيْرُ، نفی کیلئے، نہ، مَرْدُوْدٍ، رَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول، ہٹایا جانے والا، ٹالا جانے والا (نہ ٹالا جانے والا)

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوا اور ان کی وجہ سے دل میں تنگ ہوا اور اس نے کہا یہ بڑا سخت دن ہے۔

وَ لَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آئے)

رُسُلُنَا(رُسُلُ۔ نَا)رُسُلُ، مضاف، رسولوں، بھیجے ہوئے پیغامبر، فرشتے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے) لُوْطًا(حضرت لوطؑ)

سِيْٓءَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، بدی کرنا، برا کرنا، پریشان ہونا، گھبرانا (وہ پریشان ہوا) بِهِمْ (بِ۔هِمْ)بِ، حرف جار، کی وجہ سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے)وَ، حرف عطف (اور)ضَاقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَاقَ يَضِيْقُ، مصدر ضَيْقٌ، تنگ ہونا (وہ تنگ ہوا)بِهِمْ (بِ۔هِمْ)بِ، حرف جار، وجہ سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی وجہ سے) ذَرْعًا(دل میں، دلی طور پر)وَّ، حرف عطف (اور)قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (لوط) نے کہا)هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ۔هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، يَوْمٌ، مشار الیہ، موصوف، دن، عَصِيْبٌ، صفت، عَصْبٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، بڑا سخت (یہ بڑا سخت دن ہے)

وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ	اور اس کی قوم (کے لوگ) اس کی طرف تیز دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے۔

وَجَآءَهٗ(وَ۔جَآءَ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، جملہ میں آگے جمع کے صیغے ہیں اس لیے ترجمہ، وہ آئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور وہ اس کے پاس آئے)قَوْمُهٗ(قَوْمُ۔هٗ)قَوْمُ، مضاف، قوم (کے لوگ)هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کے لوگ)يُهْرَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَهْرَعَ يُهْرِعُ، مصدر اِهْرَاعٌ، تیز دوڑنا (تیز دورتے ہوئے)

اِلَيْهِ(اِلٰى۔هِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ	اور وہ پہلے سے برے عمل کرتے تھے۔

وَمِنْ قَبْلُ۔وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، پہلے، قبل (اور پہلے سے)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے) يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتے) اَلسَّيِّاٰتِ (برے) واحد، سَيِّئَةٌ،

قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ	اس (لوطؑ) نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں وہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں تو تم اللہ سے ڈرو اور تم مجھے میرے مہمانوں میں رسوانہ کرو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (لوطؑ) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يَاقَوْمِيْ ہے (يَا۔قَوْمِ۔يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ) بَنَاتِيْ (بَنَاتِ۔يْ) بَنَاتِ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری بیٹیاں) هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، وہ (لڑکیاں)

اَطْهَرُ۔طَهَارَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پاکیزہ)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ سے (تو تم اللہ سے ڈرو) وَلَا تُخْزُوْنِ (وَ۔لَاتُخْزُوْا۔نِ۔يْ) وَ، حرف عطف، اور، لَا تُخْزُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَخْزٰى يُخْزِيْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، تم رسوانہ کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اور تم مجھے رسوانہ کرو)

فِيْ ضَيْفِيْ (فِيْ۔ضَيْفِ۔يْ) فِيْ، حرف جار، میں، ضَيْفِ، مجرور، مضاف، مہمان، يْ، مضاف الیہ،

میرے،(میرے مہمانوں میں)

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾	کیا تم میں سے کوئی بھلا آدمی نہیں ہے۔

اَلَيْسَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب،اس کا مضارع اور امر نہیں آتا، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) رَجُلٌ رَّشِيْدٌ۔رَجُلٌ، موصوف، کوئی آدمی، رَشِيْدٌ،صفت،رَشْدٌ،مصدر بمعنی فاعل صفت مشبہ،راست باز، ہدایت یافتہ، بھلا (کوئی بھلا آدمی)

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ	انہوں نے کہا بلاشبہ یقیناً تو جان چکا ہے کہ ہمارے لیے تیری بیٹیوں میں کوئی حق (رغبت) نہیں ہے

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

لَقَدْ(لَ۔قَدْ)لَ،لام تاکید، بلاشبہ،قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، مزید تاکید، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

عَلِمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ،مصدر عِلْمٌ، جاننا (تو جان چکا ہے)

مَا لَنَا(مَا۔لَ۔نَا) مَا، نافیہ، نہیں ہے،لَ، حرف جار، لیے،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے نہیں ہے) فِيْ بَنٰتِكَ(فِيْ۔بَنٰتِ۔كَ) فِيْ، حرف جار، میں،بَنٰتِ، مجرور، مضاف، بیٹیوں، واحد،بِنْتٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری بیٹیوں میں)

مِنْ حَقٍّ۔مِنْ، حرف جار، زائد برائے عموم،حَقٍّ، مجرور، مصدر (کوئی حق)

وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾	اور بے شک تو یقیناً جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں۔

وَاِنَّكَ(وَ۔اِنَّ۔كَ)وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (اور بے شک تو) لَتَعْلَمُ (لَ۔تَعْلَمُ) لَ، لام تاکید، یقیناً،تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تو جانتا ہے (یقیناً تو جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

نُرِيْدُ، فعل مضارع جمع متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝۸۰	اس (لوطؑ) نے کہا کاش واقعی میرے لیے تمہارے مقابلہ کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی طرف پناہ لیتا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (لوطؑ) نے کہا)

لَوْ، تمنائی (کاش) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (واقعی)

لِيْ (لِ۔ يْ) لِ، حرف جار، لیے، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، برائے تقابل، مقابلہ کی، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے مقابلہ کی) قُوَّةً (قوت، طاقت) اَوْ، حرف عطف (یا)

اٰوِيْٓ، فعل مضارع واحد متکلم اَوٰى يَاْوِيْ، مصدر اُوِيًّا، پناہ لینا (میں پناہ لیتا)

اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رُكْنٍ، مجرور، موصوف، طاقت، کسی سہارے، شَدِيْدٍ، صفت، شَدٌّ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، سخت، مضبوط (کسی مضبوط سہارے کی طرف)

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ	انہوں نے کہا اے لوطؑ! بے شک ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں ہر گز وہ تجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے پس تو اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصہ میں لے چل اور تم میں سے کوئی ایک پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے تیری عورت کے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

يٰلُوْطُ (يَا۔ لُوْطُ) يَا، حرف ندا، اے، لُوْطُ، منادیٰ، لوط (اے لوطؑ)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

رُسُلُ(رسولوں، بھیجے ہوئے فرشتے)واحد، رَسُوْلٌ، رَبِّكَ(رَبِّ ـ كَ)رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے، تیرے(تیرے رب کے)

لَنْ يَّصِلُوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ، مصدر وَصْلٌ، پہنچ آنا(ہر گز وہ نہیں پہنچ سکیں گے)اِلَيْكَ(اِلٰی ـ كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، تک، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، تجھ، (تجھ تک)فَاَسْرِ(فَ ـ اَسْرِ)فَ، حرف عطف، پس، اَسْرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسْرٰی يُسْرِیْ، مصدر اِسْرَآءٌ، رات کو چلنا، تو لے چل(پس تو لے چل)بِاَهْلِكَ(بِ ـ اَهْلِ ـ كَ)بِ، حرف جار، کو، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے گھر والوں کو)

بِقِطْعٍ(بِ ـ قِطْعٍ)بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، قِطْعٍ، مجرور، ٹکڑا، کسی حصہ(کسی حصہ میں)

مِّنَ الَّيْلِ ـ مِنَ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ "کے" کیا جارہا ہے، الَّيْلِ، مجرور، رات(رات کے)

وَ، حرف عطف(اور)لَا يَلْتَفِتْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِلْتَفَتَ يَلْتَفِتُ، مصدر اِلْتِفَاتٌ، پیچھے مڑ کر دیکھنا(پیچھے مڑ کر نہ دیکھے)مِنْكُمْ(مِنْ ـ كُمْ)مِنْ، حرف جار، میں سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)اَحَدٌ(کوئی ایک)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)

امْرَاَتَكَ(امْرَاَتَ ـ كَ)اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، جمع، نِسَآءُ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، (تیری عورت کے)

اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ	بے شک بات یہ ہے اس کو(وہ عذاب)پہنچنے والا ہے جو انہیں پہنچے گا۔

اِنَّهٗ(اِنَّ ـ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اور اس کی خبر ہے، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے(بے شک بات یہ ہے)

مُصِيْبُهَا(مُصِيْبُ ـ هَا)مُصِيْبُ، مضاف، اِصَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پہنچنے والا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اِمْرَاَتُ ہے(پہنچنے والا ہے اس کو)

مَا، اسم موصول (جو) اَصَابَهُمْ (اَصَابَ۔ هُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچا، مبتدا موئخر ہے اس لیے ترجمہ، وہ پہنچے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ پہنچے گا انہیں)

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ	بے شک ان کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَوْعِدَهُمُ (مَوْعِدَ۔ هُمْ) مَوْعِدَ، مضاف، اسم ظرف مصدر میمی، وعدہ کا مقام، وعدہ کا وقت، وعدہ، جمع، مَوَاعِدُ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے وعدہ کا وقت) اَلصُّبْحُ (صبح ہے)

اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝۸۱	کیا صبح قریب ہی نہیں ہے؟

اَلَيْسَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، نہیں ہے، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (کیا نہیں ہے) اَلصُّبْحُ (صبح) بِقَرِيْبٍ (بِ۔ قَرِيْبٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، قَرِيْبٍ، مجرور (قریب ہی، نزدیک)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۙ۝۸۲	پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کے اوپر والے حصہ کو اس کے نیچے والا حصہ کر دیا اور اس پر تہ بہ تہ کھنگر کے پتھر برسائے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

اَمْرُنَا۔ اَمْرُ، مصدر، حکم، فیصلہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا حکم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، کرنا، بنانا (ہم نے کر دیا)

عَالِيَهَا (عَالِيَ۔ هَا) عَالِيَ، مضاف، عُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اوپر والا حصہ، هَا، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے اوپر والا حصہ)

سَافِلَهَا(سَافِلَ۔ هَا)سَافِلَ، مضاف، سَفُوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نیچے والا حصہ،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ، ہے (اس کے نیچے والا حصہ)

وَ، حرف عطف (اور) اَمْطَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمْطَرَ يُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، برسانا (ہم نے برسائے)

عَلَيْهَا(عَلٰى۔ هَا)عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرو، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ، وہ بستی

جس میں قوم لوط رہتی تھی (اس پر) حِجَارَةً (پتھروں) واحد، حَجَرٌ،

مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، سِجِّيْلٍ، مجرور، موصوف، کنکر، کھنگر (کنکر سے)

مَّنْضُوْدٍ، صفت، نَضْدٌ، مصدر سے اسم مفعول (تہ بہ تہ)

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ	آپ کے رب کی طرف سے نشان زدہ تھے۔

مُّسَوَّمَةً۔ تَسْوِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (نشان زدہ)

عِنْدَ رَبِّكَ(عِنْدَ۔ رَبِّ۔ كَ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، طرف سے، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف،

رب کی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ؑ ﴿۸۳﴾	اور وہ (بستی) ظالموں سے ہر گز دور نہیں ہے۔

النصف ع ۱۵/۷

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع وہ بستی ہے جہاں قوم لوط رہتی تھی۔

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے

والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں سے)

بِبَعِيْدٍ(بِ۔ بَعِيْدٍ) بِ، حرف جار، برائے تاکید نفی، ہر گز، بَعِيْدٍ، مجرور، دور (ہر گز دور)

وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰی مَدْیَنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَدْیَنَ، مجرور، مدین، قبیلہ اور بستی کا نام (مدین کی طرف) اَخَاهُمْ (اَخَا۔هُمْ) اَخَا، مضاف، اَخٌ، سے حالت نصب، الف، کے ساتھ، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی) شُعَیْبًا (شعیبؑ کو)

قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارے لیے کوئی معبود نہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (شعیبؑ) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اعْبُدُوا اللّٰهَ۔اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا لَكُمْ (مَا۔لَ۔كُمْ) مَا، نافیہ، نہیں ہے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارے (نہیں ہے تمہارے لیے)

مِّنْ اِلٰهٍ۔مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، اِلٰهٍ، مجرور، معبود (کوئی معبود)

غَیْرُهٗ (غَیْرُ۔هٗ) غَیْرُ، مضاف، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ﴿۸۴﴾	اور تم ناپ اور تول میں کمی نہ کرو بے شک میں تمہیں اچھے حال میں دیکھتا ہوں اور بے شک میں تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنْقُصُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَقَصَ یَنْقُصُ، مصدر نَقْصٌ، کمی کرنا (تم کمی نہ کرو) الْمِكْیَالَ۔كَیْلٌ، مصدر سے اسم آلہ مفرد، غلہ ناپنے والا (ناپنا، ناپ)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمِیْزَانَ، اسم مصدر، اسم آلہ (وزن کرنا، تول، ترازو)

اِنِّیْٓ(اِنَّ۔ یْ)اِنَّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَرٰىكُمْ (اَرٰی۔ کُمْ) اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں دیکھتا ہوں)

بِخَیْرٍ (بِ۔ خَیْرٍ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، خَیْرٍ، مجرور، بہتر حال، اچھے حال (اچھے حال میں)

وَّ، حرف عطف (اور) اِنِّیْٓ(اِنَّ۔ یْ)اِنَّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل ماضی واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا (میں ڈرتا ہوں)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) عَذَابَ (عذاب سے)

یَوْمٍ مُّحِیْطٍ۔یَوْمٍ، موصوف، دن، مُحِیْطٍ، صفت، اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گھیر لینے والا (گھیر لینے والا دن)

وَ یٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝۸۵	اور اے میری قوم! تم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے دنگا نہ مچاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) یٰقَوْمِ، اصل میں یٰقَوْمِیْ ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

اَلْمِكْیَالَ۔ کَیْلٌ، مصدر سے اسم آلہ مفرد، غلہ ناپنے والا (ناپنا، ناپ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمِیْزَانَ، اسم مصدر، اسم آلہ (وزن کرنا، تول، ترازو)

بِالْقِسْطِ(بِ۔اَلْقِسْطِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، عدل، انصاف(انصاف کے ساتھ)وَ، حرف عطف(اور)لَا تَبْخَسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَخَسَ یَبْخَسُ، مصدر بَخْسٌ، کم دینا، گھٹانا(تم کم نہ دو)اَلنَّاسَ(لوگوں کو)اَشْیَآءَ هُمْ۔اَشْیَآءَ، مضاف، چیزیں، واحد، شَیْءٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی(ان کی چیزیں)وَ، حرف عطف(اور)

لَا تَعْثَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثِیَ یَعْثٰی، مصدر عَثِیٌّ، فساد کرنا، دنگا مچانا(تم دنگا نہ مچاؤ)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

مُفْسِدِیْنَ۔اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، فسادی، واحد، مُفْسِدٌ(فساد کرتے ہوئے)

بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ	اللہ کا باقی بچا ہوا(جائز منافع)تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

بَقِیَّتُ اللّٰهِ۔بَقِیَّتُ، مضاف، بَقَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، باقی بچا ہوا، باقی رکھا ہوا، باقی ماندہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا(اللہ کا بچا ہوا(جائز منافع))خَیْرٌ لَّكُمْ(خَیْرٌ۔لَ۔كُمْ)خَیْرٌ، بہتر ہے، اچھا ہے، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے بہتر ہے)اِنْ، شرطیہ(اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنٌ، ہونا(تم ہو)

مُّؤْمِنِیْنَ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ،

وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ۝۸۶	اور میں ہر گز تم پر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔

وَمَآ اَنَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں(اور میں نہیں ہوں)

عَلَیْكُمْ(عَلٰی۔كُمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)

بِحَفِیْظٍ(بِ۔حَفِیْظٍ)بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، حَفِیْظٍ، مجرور، حِفْظٌ، مصدر سے اسم

فاعل، محافظ، نگہبان (ہر گز نگہبان)

قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ	انہوں نے کہا اے شعیبؑ! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم انہیں چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے یا یہ کہ ہم اپنے مالوں میں جو ہم چاہیں (نہ) کریں۔

قَالُوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

یٰشُعَیْبُ (یَا۔ شُعَیْبُ) یَا، حرف ندا، اے، شُعَیْبُ، منادیٰ، حضرت شعیبؑ (اے شعیبؑ)

اَصَلٰوتُكَ (اَ۔ صَلٰوۃُ۔ كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، صَلٰوۃُ، مضاف، نماز، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (کیا تیری نماز) تَاْمُرُكَ۔ تَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، وہ حکم دیتی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ تجھے حکم دیتی ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نَّتْرُكَ، فعل مضارع جمع متکلم تَرَكَ یَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، ترک کر دینا، چھوڑ دینا (ہم چھوڑ دیں)

مَا، اسم موصول (انہیں جن کی) یَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتا) اٰبَآؤُنَآ۔ اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ۔ نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (ہمارے باپ دادا) اَوْ، حرف عطف (یا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

نَّفْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (ہم کریں)

فِیْٓ اَمْوَالِنَا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے مالوں میں) مَا، اسم موصول (جو) نَشٰٓؤُا، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں)

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ ﴿۸۷﴾	بے شک تو یقیناً نہایت بردبار بڑا سمجھدار ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَاَنْتَ (لَ۔ اَنْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (یقیناً تو)

اَلْحَلِیْمُ۔ حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (نہایت بردبار)

الرَّشِیْدُ۔ رُشْدٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (نیک چلن، ہدایت یافتہ، بھلا، بڑا سمجھدار)

قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ رَزَقَنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا ہے اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رزق دیا اچھا رزق

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (شعیب) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَرَءَیْتُمْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا ہے (کیا تم نے دیکھا ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

کُنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، (میں ہوں)

عَلٰی بَیِّنَةٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَیِّنَةٍ، مجرور، واضح دلیل (واضح دلیل پر)

مِّنْ رَّبِّیْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ یْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے) وَ، حرف عطف (اور)

رَزَقَنِیْ (رَزَقَ۔ نِ۔ یْ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، اس نے رزق دیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے رزق دیا)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، طرف سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)

رِزْقًا حَسَنًا۔ رِزْقًا، موصوف، رزق، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، اچھا، عمدہ، خوب، (اچھا رزق)

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ	اور میں نہیں چاہتا کہ میں تمہاری مخالفت (کر کے ارتکاب) کروں اس (کام) کا جس سے میں تمہیں منع کرتا ہوں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (میں چاہتا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

اُخَالِفَكُمْ (اُخَالِفَ۔كُمْ) اُخَالِفَ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم خَالَفَ يُخَالِفُ، مصدر مُخَالِفَةٌ، خلاف کرنا، مخالفت کرنا، میں مخالفت کروں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (میں تمہاری مخالفت کروں)

اِلٰى مَآ۔اِلٰى، حرف جار ترجمہ کی طرف ضرورتاً ترجمہ، کا، کیا جاتا ہے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کا جس

)اَنْهٰكُمْ (اَنْهٰى۔كُمْ) اَنْهٰى، فعل مضارع واحد متکلم نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْىٌ، منع کرنا، میں منع کرتا ہوں كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں تمہیں منع کرتا ہوں)

عَنْهُ (عَنْ۔هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ	میں نہیں چاہتا مگر اصلاح کرنا جب تک میں کر سکوں۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں) اُرِيْدُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (میں چاہتا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَلْاِصْلَاحَ، مصدر (اصلاح کرنا) مَا، مصدریہ، زمانیہ (جب تک)

اِسْتَطَعْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، کر سکنا (میں کر سکوں)

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ	اور نہیں ہے میری توفیق مگر اللہ (کی مدد) سے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں ہے (اور نہیں ہے)

تَوْفِيْقِيْٓ (تَوْفِيْقِ۔يْ) تَوْفِيْقِ، مضاف، توفیق، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری توفیق)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾	میں نے اسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

عَلَيْهِ (عَلٰی ـ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)

تَوَكَّلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا (میں نے توکل کیا)

وَاِلَيْهِ (وَ ـ اِلٰی ـ هِ) وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اسی کی طرف) اُنِيْبُ، فعل مضارع واحد متکلم اَنَابَ يُنِيْبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا (میں رجوع کرتا ہوں)

وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ	اور اے میری قوم! میری مخالفت ہر گز تم کو نہ اکسائے کہ تم کو اس کی مثل مصیبت پہنچے جو مصیبت قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح کو پہنچی۔

وَ، حرف عطف (اور) يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا ـ قَوْمِ ـ ی) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادٰی

قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور اے میری قوم)

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ (لَا يَجْرِ مَنَّ ـ كُمْ) لَا يَجْرِمَنَّ، فعل مضارع منفی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب

جَرَمَ يَجْرِمُ، مصدر جَرْمٌ، بھڑکانا، اکسانا، آمادہ کرنا، ہرگز نہ اکسائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو،

(ہرگز تم کو نہ اکسائے) شِقَاقِيْٓ (شِقَاقِ ـ یْ) شِقَاقِ، مضاف، مصدر، دشمنی، لڑائی، مخالفت،

یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری مخالفت) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّصِيْبَكُمْ (يُصِيْبَ ـ كُمْ) يُصِيْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ،

مصیبت پہنچنا، مصیبت پہنچے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (تم کو مصیبت پہنچے)

مِّثْلُ (مثل، مانند، جیسی) مَا، اسم موصول (اس کی جو)

اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا (مصیبت پہنچی)

قَوْمَ نُوْحٍ ـ قَوْمَ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح (نوح کی قوم، قوم نوح) اَوْ، حرف عطف (یا)

قَوْمَ هُوْدٍ۔قَوْمَ، مضاف، قوم،هُوْدٍ، مضاف الیہ، ہود(ہود کی قوم، قوم ہود) اَوْ، حرف عطف(یا)
قَوْمَ، مضاف، قوم،صٰلِحٍ، مضاف الیہ، صالح(صالح کی قوم، قوم صالح)

وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۸۹	اور قوم لوط تم سے ہر گز کچھ دور نہیں ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)
قَوْمُ لُوْطٍ۔قَوْمُ، مضاف، قوم،لُوْطٍ، مضاف الیہ، لوط(لوط کی قوم، قوم لوط)
مِّنْكُمْ(مِنْ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم سے)
بِبَعِيْدٍ(بِ۔بَعِيْدٍ)بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی،بَعِيْدٍ، مجرور، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ(ہر گز کچھ دور)

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ	اور تم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر تم اسی کی طرف رجوع کرو۔

وَاسْتَغْفِرُوْا(وَ۔اِسْتَغْفِرُوْا)وَ، حرف عطف، اور،اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، تم بخشش مانگو(اور تم بخشش مانگو)
رَبَّكُمْ(رَبَّ۔كُمْ)رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اپنے رب سے)
ثُمَّ، حرف عطف(پھر)تُوْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا(تم رجوع کرو)اِلَيْهِ(اِلٰی۔هِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی طرف)

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۹۰	بے شک میرا رب بہت رحم کرنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)رَبِّيْ(رَبِّ۔يْ)رَبِّ، مضاف، رب،يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا(میرا رب) رَحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت رحم کرنے والا)
وَّدُوْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، وُدٌّ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت محبت کرنے والا)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا	انہوں نے کہا اے شعیب! ہم ان میں سے بہت کچھ نہیں

تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ	سمجھتے جو تو کہتا ہے اور بے شک ہم یقیناً تجھے اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

يٰشُعَيْبُ (يَا۔ شُعَيْبُ) يَا، حرف ندا، اے، شُعَيْبُ، منادیٰ، شعیب (اے شعیب) مَا، نافیہ (نہیں)

نَفْقَهُ، فعل مضارع جمع متکلم فَقَهَ يَفْقَهُ، مصدر فِقْهٌ وَ فَقَهٌ، سمجھنا (ہم سمجھتے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بکثرت، بہت کچھ)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں سے جو)

تَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تو کہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَرٰىكَ (لَ۔ نَرٰى۔ كَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے)

فِيْنَا (فِيْ۔ نَا) فِيْ، حرف جار بمعنی، درمیان، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے درمیان)

ضَعِيْفًا (ضعیف، کمزور)

وَ لَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ	اور اگر تیرا قبیلہ نہ ہوتا ضرور ہم تجھے سنگسار کر دیتے۔

وَلَوْلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْلَا، امتناعیہ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہ (اور اگر نہ)

رَهْطُكَ (رَهْطُ۔ كَ) رَهْطُ، مضاف، قوم، قبیلہ، گروہ، جمع، رُهُوْطٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا قبیلہ) لَرَجَمْنٰكَ (لَ۔ رَجَمْنَا۔ كَ) لَ، لام تاکید، ضرور، رَجَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَجَمَ يَرْجُمُ، مصدر رَجْمٌ، سنگسار کرنا، پتھر مارنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم سنگسار کر دیتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ضرور ہم تجھے سنگسار کر دیتے)

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝۹۱	اور تو ہم پر ہر گز غالب نہیں ہے۔

وَمَآ اَنْتَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو (اور نہیں ہے تو)

عَلَيْنَا (عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

بِعَزِيْزٍ (بِ۔ عَزِيْزٍ) بِ، حرف جار، اس سے پہلے جملہ میں " مَا" نافیہ ہے، اس کی تاکید کیلئے ہے، ہر گز، عَزِيْزٍ، مجرور، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ، غالب، زبردست (ہر گز غالب)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اس (شعیب) نے کہا اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے زیادہ زبردست ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (شعیب) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِىْ، ہے (يَا۔ قَوْمِ۔ ىْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِىْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، ىْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اَرَهْطِيْٓ (اَ، رَهْطِ، ىْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَهْطِ، مضاف، قبیلہ، برادری، ىْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (کیا میرا قبیلہ) اَعَزُّ۔ عِزٌّ عِزَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ زبردست، زیادہ عزت والا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ	اور تم نے اسے اپنی پشتوں کے پیچھے ڈالا ہوا بنا رکھا ہے۔

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ (وَ، اِتَّخَذْتُمْ، وْ، هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، ٹھہرنا، ڈالنا، بنانا، تم نے بنا رکھا ہے، وْ، اشباع کا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (تم نے اسے بنا رکھا ہے)

وَرَآءَكُمْ۔ وَرَآءَ، مصدر، مضاف، آڑ، چھپانے والی چیز، آگے پیچھے دونوں معنی دیتا ہے، كُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیچھے) ظِهْرِيًّا، بھولا ہوا، فراموش شدہ (پشتوں کے پیچھے ڈالا ہوا)

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾	بے شک میرا رب جو تم عمل کرتے ہو اس کو گھیرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّيْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

مُحِيْطٌ۔اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گھیرنے والا، گھیرے ہوئے)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ	اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) يٰقَوْمِ، اصل میں، يٰقَوْمِيْ، ہے (يَا۔قَوْمِ۔یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور اے میری قوم)

اِعْمَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرو)

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (عَلٰى۔مَكَانَتِ۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَكَانَتِ، مجرور، مضاف، جگہ، درجہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ پر) اِنِّيْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

عَامِلٌ۔عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عمل کرنے والا)

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ	عنقریب تم جان لوگے جس پر عذاب آتا ہے (جو) اسے رسوا کرے گا اور کون ہے وہ (جو) جھوٹا ہے۔

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔سَوْفَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے،

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لوگے (عنقریب تم جان لوگے)

مَنْ، اسم موصول (جو، جس) يَّاْتِيْهِ(يَاْتِيْ۔ہِ)يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آتا ہے، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس پر (آتا ہے اس پر) عَذَابٌ (عذاب)

يُّخْزِيْهِ(يُخْزِيْ۔ہِ)يُخْزِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْزٰى يُخْزِيْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کرنا، وہ رسوا کرے گا، ہِ، ضمیر واحد مذکر، اسے (رسوا کرے گا اسے)

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

كَاذِبٌ۔كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جھوٹ بولنے والا، کاذب، جھوٹا)

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾	اور تم انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔

وَارْتَقِبُوْٓا۔وَ، حرف عطف، اور، اِرْتَقِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِرْتَقَبَ يَرْتَقِبُ، مصدر اِرْتِقَابٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو) اِنِّيْ(اِنَّ۔يْ)اِنَّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، يْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

رَقِيْبٌ۔رُقُوْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (نگران، راہ دیکھنے والا، انتظار کرنے والا)

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے شعیب اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ نجات دی۔

وَلَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، ظرف زمان، جب (اور جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

اَمْرُنَا۔اَمْرُ، مصدر، مضاف، فیصلہ، حکم، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (ہمارا حکم)

نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰى يُنَجِّيْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا (ہم نے نجات دی) شُعَيْبًا (شعیب کو)

وَّالَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا (بِ۔ رَحْمَةٍ۔ مِنْ۔ نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَحْمَةٍ، مجرور، رحمت، مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ)

وَ اَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾	اور ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا چنگاڑ نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے ہو گئے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَخَذَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (پکڑ لیا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا) الصَّیْحَةُ (چنگھاڑ)

فَاَصْبَحُوْا (فَ۔ اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا (وہ ہو گئے) فِیْ دِیَارِهِمْ۔ فِیْ، حرف جار، میں، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں میں)

جٰثِمِیْنَ۔ جُثُوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اوندھے منہ گرنے والے، اوندھے منہ گرے ہوئے) واحد جَاثِمٌ۔

کَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ	گویا کہ وہ ان میں آباد نہیں ہوئے تھے۔

کَاَنْ، اصل میں یہ لفظ، کَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل ہے تخفیف نون کی وجہ سے اس کا عمل اور لفظی تصرف ساقط ہو گیا (گویا کہ) لَّمْ یَغْنَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب غَنِیَ یَغْنٰی، مصدر غِنَآءٌ، آباد ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آباد نہیں ہوئے تھے) فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، دِیَارِ، ہے (ان میں)

ع ۸ ۱۲ ۸

اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾	دیکھو مدین کیلئے دوری ہے جس طرح ثمود (رحمت سے) دور ہوئے۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ (خبر دار، دیکھو، سن لو) بُعْدًا، مصدر (دوری ہے، ہلاکت، پھٹکار، لعنت)

لِّمَدْيَنَ (لِ۔مَدْيَنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَدْيَنَ، مدین (مدین کیلئے)

كَمَا (كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

کسی فعل کی طرف فوری سبقت کیلئے مخاطب کو آمادہ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

بَعِدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَعِدَ يَبْعَدُ، مصدر بَعْدًا، دور ہونا، پھٹکارنا، لعنت ہونا، ہلاکت ہونا (وہ دور ہوئی) ثَمُوْدُ (ثمود)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

وَلَقَدْ (وَ۔لَ۔قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید کیلئے، یقیناً، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مُوْسٰى (موسیٰؑ کو) بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ۔نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ۔سُلْطٰنٍ، موصوف، حجت، دلیل، سند، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر، واضح (واضح دلیل)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

وَمَلَا۟ئِهٖ (وَ۔مَلَاْءِ۔هٖ) وَ، حرف عطف، اور، مَلَاْءِ، مضاف، سرداروں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اس کے (اس کے سرداروں) فَاتَّبَعُوْٓا (فَ۔اِتَّبَعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (انہوں نے پیروی کی)

اَمْرَ فِرْعَوْنَ۔ اَمْرَ، مضاف، حکم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کے (فرعون کے حکم کی)

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝۹۷	اور فرعون کا حکم ہرگز درست نہ تھا۔

وَمَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہ تھا (اور نہ تھا)

اَمْرُ فِرْعَوْنَ۔ اَمْرُ، مصدر، مضاف، حکم، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون کا (فرعون کا حکم)

بِرَشِيْدٍ (بِ۔رَشِيْدٍ) بِ، حرف جار، مَآ، نافیہ کے بعد نفی کی تاکید کیلئے، ہرگز، رَشِيْدٍ، مجرور، رُشْدٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، نیک چلن، بھلائی والا، درست (ہرگز درست)

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ	وہ قیامت والے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہو گا پھر وہ انہیں آگ میں لاڈالے گا۔

يَقْدُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَمَ يَقْدُمُ، مصدر قُدْمٌ، آگے آگے ہونا، سربراہ ہونا، سربراہی کرنا (وہ آگے آگے ہو گا) قَوْمَهٗ (قَوْمَ۔ هٗ) قَوْمَ، مضاف، قوم، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، (اپنی قوم) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

فَاَوْرَدَهُمُ (فَ۔اَوْرَدَ۔هُمُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَوْرَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْرَدَ يُوْرِدُ، مصدر اِيْرَادٌ، پہنچانا، ڈالنا، گھاٹ پر لانا، یہ واقعہ قیامت والے دن ہو گا، اس لیے ترجمہ، وہ لاڈالے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر وہ انہیں لاڈالے گا) اَلنَّارَ (آگ، جہنم)

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝۹۸	اور وہ اترنے کی بری جگہ (گھاٹ) ہے جس پر وہ اتارے جانے والے ہوں گے

وَبِئْسَ۔ وَ، حرف عطف، اور، بِئْسَ، فعل ذم جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور فعل امر نہیں

آتا(وہ براہے) اَلْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ۔ اَلْوِرْدُ، موصوف، وُرُوْدٌ، مصدر سے اسم، گھاٹ، گھاٹ کا پانی، اترنے کی جگہ، اَلْمَوْرُوْدُ، صفت، وُرُوْدٌ، مصدر سے اسم مفعول ظرف مکان، اترنے کی جگہ، جس جگہ کا (پانی کیلئے) قصد کیا گیا ہو، (پانی پر اتارے جانے والے، پانی پر اترنے والے)

وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	اور ان کے پیچھے اس (دنیا) میں لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن (بھی)۔

وَاُتْبِعُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُتْبِعُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا (ان کے پیچھے لگادی گئی) فِیْ هٰذِهٖ۔ فِیْ، حرف جار، میں، هٰذِهٖ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس (اس (دنیا) میں) لَعْنَةً (لعنت) وَّ، حرف عطف (اور)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن (بھی))

بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾	برا انعام ہے (جو) دیا گیا۔

بِئْسَ، فعل ماضی ذم جامد واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا (براہے) الرِّفْدُ (عطیہ، انعام، بخشش، مدد) جمع، رُفُوْدٌ، الْمَرْفُوْدُ۔ رَفْدٌ، مصدر سے اسم مفعول (عطا کی گئی، انعام دیا گیا)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا قَآىِٕمٌ وَّ حَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾	یہ بستیوں کی خبریں ہیں ہم ان کو آپ پر بیان کرتے ہیں ان میں سے کچھ قائم ہیں اور کچھ مٹ چکی ہیں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَاٌ، اَلْقُرٰی، مضاف الیہ بستیوں، واحد، قَرْیَةٌ (بستیوں کی خبریں ہیں) نَقُصُّهٗ (نَقُصُّ۔ هٗ) نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا، ہم بیان کرتے ہیں هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرٰی ہے (ہم ان کو بیان کرتے ہیں)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنۡهَا(مِنۡ۔ هَا)مِنۡ، حرف جار، تبیعضیہ میں سے کچھ،هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع،اَلۡقُرٰی، ہے(ان میں سے کچھ)قَآئِمٌ۔قِيَامٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(کھڑا رہنے والا، قائم) وَّ، حرف عطف(اور)حَصِيۡدٌ۔حَصَادٌ،مصدر سے بمعنی مفعول صفت مشبہ(کٹ چکی ہیں، مٹ چکی ہیں)

وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَ لٰكِنۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَمَاۤ اَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىۡ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ	اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا اور لیکن انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر ان کے وہ معبود ان کے کچھ کام بھی نہ آئے جن کو اللہ کے سوا پکارتے تھے جب آپ کے رب کا حکم آیا۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا،نافیہ، نہیں(اور نہیں)

ظَلَمۡنٰهُمۡ (ظَلَمۡنَا۔ هُمۡ)ظَلَمۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَمَ يَظۡلِمُ،مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا، ہم نے ظلم کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر(ہم نے ان پر ظلم کیا)

وَلٰكِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنۡ، کلمہ استدراک، لیکن(اور لیکن)

ظَلَمُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ،مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا(انہوں نے ظلم کیا)

اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ۔هُمۡ)اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد،نَفۡسٌ،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی جانوں پر)فَمَآ(فَ۔مَا)فَ، حرف عطف، پھر،مَا،نافیہ،نہ(پھر نہ)

اَغۡنَتۡ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَغۡنٰى يُغۡنِىۡ،مصدر اِغۡنَآءٌ، بے پرواہ ہونا، کام آنا(وہ کام آیا)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔هُمۡ)عَنۡ، حرف جار، سے،هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان سے)

اٰلِهَتُهُمۡ (اٰلِهَتُ۔ هُمۡ)اٰلِهَتُ، مضاف، معبودوں، واحد،اِلٰهٌ،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے معبودوں)الَّتِىۡ،اسم موصول جمع مونث(وہ جن کو)

يَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ،مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا، بلانا(وہ پکارتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کسی چیز، کچھ بھی)
لَّمَّا، ظرف زمان (جب) جَآءَ اَمْرُ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، آیا، اَمْرُ، مصدر، حکم، فیصلہ (حکم آیا) رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا)

وَ مَا زَادُوْھُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ﴿۱۰۱﴾	اور انہوں نے سوائے ان کو ہلاک کرنے کے کچھ نہیں بڑھایا۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
زَادُوْھُمْ (زَادُوْا۔ ھُمْ) زَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، انہوں (ان کے معبودوں) نے بڑھایا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (انہوں نے بڑھایا ان کو)
غَیْرَ تَتْبِیْبٍ۔ غَیْرَ، مضاف، سوائے، تَتْبِیْبٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، ہلاک کرنا، تباہ کرنا (ہلاکت، تباہی، بربادی)

وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَ ھِیَ ظَالِمَۃٌ ؕ	اور اسی طرح آپ کے رب کی پکڑ ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والی ہوتی ہیں۔

وَكَذٰلِكَ (وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر اسی (اور اسی طرح) اَخْذُ رَبِّكَ (اَخْذُ۔ رَبِّ۔ كَ) اَخْذُ، مضاف، مصدر، پکڑنا، پکڑ، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی پکڑ)
اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) اَخَذَ الْقُرٰی۔ اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پکڑتا ہے، اَلْقُرٰی، بستیوں کو، واحد، قَرْیَۃٌ (وہ بستیوں کو پکڑتا ہے) وَھِیَ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، ھِیَ، ضمیر واحد مونث غائب (وہ)

ظَالِمَةٌ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد موئنث (ظلم کرنے والی، ظالم)

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾	بے شک اس کی پکڑ بڑی دردناک بہت سخت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَخْذَهٗٓ (اَخْذَ۔ هٗ) اَخْذَ، مضاف، پکڑ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی پکڑ) اَلِيْمٌ۔ اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (دکھ دینے والا، بڑی دردناک)

شَدِيْدٌ۔ شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سخت)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ	بے شک اس میں یقیناً اس کیلئے ایک نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِيْ ذٰلِكَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، اس (اس میں)

لَاٰيَةً (لَ۔ اٰيَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰيَةً، ایک نشانی، جمع، اٰيٰتٌ (یقیناً ایک نشانی ہے)

لِّمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا (وہ ڈرے)

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کے (آخرت کے عذاب سے)

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾	وہ دن ہے کہ اس میں لوگ جمع کیے جانے والے ہیں اور وہ دن ہے (کہ اس میں ہر ایک) حاضر کیا جانے والا ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ) يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ۔ يَوْمٌ، موصوف، دن، مَجْمُوْعٌ، صفت، جَمْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مستقبل مجہول کے معنی میں ہے، جمع کیے جانے والے ہیں (دن کہ جمع کیے جانے والے ہیں) لَّهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

النَّاسُ (لوگ) وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ)

يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ۔ يَوْمٌ، دن، مَشْهُوْدٌ۔ شَهَادَةٌ۔ شَهُوْدٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر (حاضر کیا جانے والا)

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ۱۰۴	اور ہم اس کو موئخر نہیں کر رہے مگر ایک معین مدت کیلئے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

نُؤَخِّرُهٗ۔نُؤَخِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرٌ، دیر کرنا، ملتوی کرنا، موئخر کرنا، ہم موئخر کر رہے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم اس کو موئخر کر رہے ہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ (لِ۔اَجَلٍ۔مَعْدُوْدٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، وقت، مدت، مَعْدُوْدٍ، صفت، عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول، شمار کیا ہوا، معین (معین مدت کیلئے)

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ	جس دن وہ (وقت) آئے گا کوئی شخص بات نہیں کرے گا مگر اس کی اجازت سے۔

يَوْمَ (جس دن) يَاْتِ، اصل میں "يَاْتِيْ" تھا، یْ، محذوف ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے گا) لَا تَكَلَّمُ، اصل میں "لَا تَتَكَلَّمُ" تھا، ایک تا حذف ہے، فعل مضارع منفی واحد مونث غائب تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ، مصدر تَكَلُّمٌ، بات کرنا (بات نہیں کرے گا) نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی جان، کوئی شخص) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاِذْنِهٖ (بِ۔اِذْنِ۔هٖ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، اذن، اجازت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی اجازت سے)

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۱۰۵	پھر ان میں سے کوئی بد بخت ہو گا اور کوئی نیک بخت۔

فَمِنْهُمْ (فَ۔مِنْ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (پھر ان میں سے) شَقِيٌّ۔شِقَاوَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کوئی بد بخت)

وَّ، حرف عطف (اور) سَعِيْدٌ۔سَعَادَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نیک بخت)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ۙ۱۰۶	پھر رہے وہ لوگ جو بد بخت ہوئے تو وہ آگ میں ہوں گے ان کیلئے اس میں چیخنا اور چلانا ہو گا۔

فَاَمَّا(فَ۔ اَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر،اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہے، بہر حال، تفصیل کیلئے آتا ہے اور کبھی تاکید کیلئے آتا ہے(پھر رہے) الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جو)

شَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَقِیَ یَشۡقٰی، مصدر شَقَاوَۃٌ، بدبخت ہونا(وہ بدبخت ہوئے)

فَفِی النَّارِ(فَ۔ فِیۡ۔ اَلنَّارِ)فَ، حرف عطف، تو،فِیۡ، حرف جار، میں،اَلنَّارِ، مجرور، آگ(تو وہ آگ میں)

لَهُمۡ(لَ۔ هُمۡ)لَ، حرف جار، کیلئے،هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کیلئے)

فِیۡهَا(فِیۡ۔ هَا)فِیۡ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع آگ ہے(اس میں)

زَفِیۡرٌ، مصدر(چیخنا)زفیر: سانس کا سینہ میں اندر باہر آنا جانا کہ پسلیاں پھولنے لگیں، زفیر کی آواز گلے میں ہوتی ہے، گدھے کی پہلی آواز زفیر ہوتی ہے،وَّ، حرف عطف(اور)

شَهِیۡقٌ، گدھے کی آخری آواز شہیق ہوتی ہے(سینہ کی طرف آواز کا لوٹانا، دھاڑنا، چلانا)

خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک سب آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے۔

خٰلِدِیۡنَ۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ہمیشہ رہنے والے)

فِیۡهَا(فِیۡ۔ هَا)فِیۡ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع آگ ہے(اس میں)

مَا، شرطیہ زمانیہ(جب تک)دَامَتِ، اصل میں "دَامَتۡ" ہے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب دَامَ یَدُوۡمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا، جاری رہنا، قائم ہونا، قائم ہیں(جب تک قائم ہیں)

السَّمٰوٰتُ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ، وَالۡاَرۡضُ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلۡاَرۡضُ، زمین(اور زمین)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر) مَا، اسم موصول(جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا(وہ چاہے)

رَبُّكَ(رَبُّ۔ كَ)رَبُّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا(آپ کا رب)

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾	بے شک آپ کا رب اس کو کر گزرنے والا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

فَعَّالٌ۔ فَعْلٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (کر گزرنے والا، خود مختاری سے کام کرنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ	اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت بنائے گئے تو وہ جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک سب آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے۔

وَاَمَّا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط اور تفصیل، رہے، بہر حال (اور رہے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) سُعِدُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب سَعَدَ يَسْعَدُ، مصدر سَعْدٌ وَّ سَعَادَةٌ، خوش بخت بنانا (وہ خوش بخت بنائے گئے)

فَفِي الْجَنَّةِ (فَ، فِيْ، اَلْجَنَّةِ) فَ، حرف عطف، تو، فِيْ، حرف جار، میں، اَلْجَنَّةِ، مجرور، جنت (تو وہ جنت میں)

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (اس میں) مَا، شرطیہ زمانیہ (جب تک) دَامَتِ، اصل میں "دَامَتْ" ہے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب دَامَ يَدُوْمُ، مصدر دَوَامٌ، رہنا، جاری رہنا، قائم ہونا، قائم ہیں (وہ قائم ہیں)

السَّمٰوٰتُ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ، وَالْاَرْضُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضُ، زمین (اور زمین)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾	ایسی بخشش (جو) ختم کی جانے والی نہیں ہے۔

عَطَآءً۔ اِعْطَآءٌ، سے اسم (عطیہ، صلہ، بخشش) غَیْرَ مَجْذُوْذٍ۔ غَیْرَ، مضاف، نہیں، مَجْذُوْذٍ، مضاف الیہ، جَذٌّ، سے اسم مفعول واحد مذکر، منقطع ہونے والی، ختم کی جانے والی (ختم کی جانے والی نہیں)

فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَۃٍ مِّمَّا یَعْبُدُ ھٰٓؤُلَآءِ ؕ	پس آپ اس سے شک میں نہ ہوں جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں۔

فَلَا تَكُ (فَ۔ لَا تَكُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُ، تَكُ، اصل میں، تَکُنْ، تھا تخفیف کیلئے نون گرایا گیا ہے، فعل نہی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (آپ نہ ہوں) فِیْ مِرْیَۃٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، مِرْیَۃٍ، مجرور، اسم مصدر، تردد، شک (شک میں) مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جن کی (اس سے جن کی) یَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتا ہے) ھٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا کَمَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُھُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ	وہ عبادت نہیں کرتے مگر جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔

مَا، نافیہ (نہیں) یَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے ہیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) کَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جو، جس، (جس طرح) یَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (عبادت کرتا) اٰبَآؤُھُمْ۔ اٰبَآؤُ، مضاف، باپ، دادا، واحد، اَبٌ۔ ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادا) مِّنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، پہلے، قبل (ان سے پہلے)

ع ۹ ۱۴

وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾	اور بے شک ہم یقیناً انہیں ان کا حصہ بغیر کمی کیے ہوئے پورا پورا دینے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا(اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
لَمُوَفُّوْهُمْ (لَ۔ مُوَفُّوْا۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مُوَفُّوْا۔ تَوفِيَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پورا پورا دینے والے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں)
نَصِيْبَهُمْ (نَصِيْبَ۔ هُمْ) نَصِيْبَ، مضاف، حصہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حصہ) غَيْرَ مَنْقُوْصٍ۔ غَيْرَ، مضاف، نہیں، بغیر، مَنْقُوْصٍ، مضاف الیہ، نَقْصٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر کمی کیا ہوا (بغیر کمی کیے ہوئے)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)
اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)
مُوْسَى الْكِتٰبَ۔ مُوْسٰى، موسیٰ، اَلْكِتٰبَ، خاص کتاب (موسیٰ کو کتاب)
فَاخْتُلِفَ (فَ۔ اُخْتُلِفَ) فَ، حرف عطف، پھر، اُخْتُلِفَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا، اختلاف کیا گیا (پھر اختلاف کیا گیا)
فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اس (اس میں)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ	اور اگر آپ کے رب کی طرف سے بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی (تو) ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَلَوْلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ) كَلِمَةٌ (بات) سَبَقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَبَقَ يَسْبِقُ، مصدر سَبْقٌ، پہلے ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (پہلے ہو چکی ہوتی)

مِنۡ رَّبِّكَ(مِنۡ۔رَبِّ۔كَ)مِنۡ، حرف جار بمعنی،اِلٰی، کی طرف سے،رَبِّ، مجرور، مضاف،رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

لَقُضِیَ(لَ۔قُضِیَ)لَ،لام تاکید، ضرور، قُضِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی یَقۡضِیۡ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا،لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، فیصلہ کر دیا جاتا(ضرور فیصلہ کر دیا جاتا) بَیۡنَهُمۡ (بَیۡنَ،هُمۡ)بَیۡنَ، مضاف، درمیان،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان)

وَ اِنَّهُمۡ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۱۰﴾	اور بے شک وہ یقیناً اس کے بارے میں بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔

وَاِنَّهُمۡ (وَ۔اِنَّ۔هُمۡ)وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور بے شک وہ)لَفِیۡ شَكٍّ(لَ۔فِیۡ۔شَكٍّ)لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً،فِیۡ، حرف جار، میں،شَكٍّ، مجرور، شک (یقیناً شک میں ہیں)مِّنۡهُ(مِنۡ،هٗ)مِنۡ، حرف جار بمعنی،فِیۡ،برائے تعلق، کے بارے میں، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

مُرِیۡبٍ۔اِرَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (متردد بنا دینے والا، بے چین کرنے والا)

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمۡ رَبُّكَ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ	اور بے شک آپ کا رب ہر ایک کو اس وقت ان کے اعمال کا انہیں ضرور بالضرور پورا پورا بدلہ دے گا۔

وَاِنَّ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

كُلًّا، کل(کل مجموعی)ہر ایک (کل انفرادی)لَّمَّا، ظرف زمان(اس وقت)

لَیُوَفِّیَنَّهُمۡ (لَ۔یُوَفِّیَنَّ۔هُمۡ)لَ،لام تاکید، ضرور،یُوَفِّیَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب وَفّٰی یُوَفِّیۡ، مصدر تَوۡفِیَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا، ضرور وہ پورا پورا بدلہ دے گا،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(ضرور بالضرور وہ انہیں پورا پورا بدلہ دے گا)

رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ)رَبُّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا(آپ کا رب)

اَعْمَالَهُمْ(اَعْمَالَ۔هُمْ)اَعْمَالَ، مضاف، اعمال، عملوں،واحد،عَمَلٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے اعمال)

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾	بے شک وہ اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں پوری طرح باخبر ہے

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس سے جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ،مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا(وہ عمل کرتے ہیں)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام،خَبَرٌ،مصدر سے صفت مشبہ(خوب خبر دار، پوری طرح باخبر)

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ	پس آپ ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور(وہ بھی) جس نے آپ کے ساتھ توبہ کی اور تم حد سے نہ بڑھو۔

فَاسْتَقِمْ(فَ۔اِسْتَقِمْ)فَ، حرف عطف، پس،اِسْتَقِمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، سیدھا ہونا، قائم ہونا، ثابت قدم رہنا، آپ ثابت قدم رہیں(پس آپ ثابت قدم رہیں)

كَمَآ(كَ،مَا)كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا،مَا، مصدریہ، کہ(جیسا کہ)

اُمِرْتَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر حاضر اَمَرَ يَاْمُرُ،مصدر اَمْرٌ، حکم دینا(آپ کو حکم دیا گیا)

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور،مَنْ، اسم موصول، جو جس نے(اور جس نے)

تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا(اس نے توبہ کی)

مَعَكَ(مَعَ۔كَ)مَعَ، مضاف، ساتھ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے(آپ کے ساتھ)

وَ، حرف عطف(اور)لَاتَطْغَوْا، فعل نہی جمع مذکر غائب طَغٰى يَطْغِيْ، مصدر طُغْيَانٌ، سرکشی کرنا، زیادتی کرنا حد سے بڑھنا(تم حد سے نہ بڑھو)

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾	بے شک وہ اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، موصولہ، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام ہے، بَصَارَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور تم ان لوگوں کی طرف مت جھکو جنہوں نے ظلم کیا ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں ہو گا پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے۔

وَلَا تَرْكَنُوْٓا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَاتَرْكَنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر رَكِنَ يَرْكَنُ، مصدر رُكُوْنًا، کسی کی طرف جھکنا، بھروسہ کرنا، تم مت جھکو (اور تم مت جھکو)

اِلَى الَّذِيْنَ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی طرف جنہوں نے) ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

فَتَمَسَّكُمُ (فَ۔ تَمَسَّ۔ كُمْ) فَ، سببیہ، ورنہ، تَمَسَّ، فعل مضارع واحد مونث غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، وہ چھوئے گی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ورنہ وہ چھوئے گی تمہیں)

النَّارُ (آگ) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں ہے (اور نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ اللہ کے (اللہ کے سوا) مِنْ اَوْلِيَآءَ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اَوْلِيَآءَ، مجرور، دوست، مددگار، ساتھی، واحد، وَلِيٌّ (کوئی مددگار) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَاتُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر نَصَرَ یَنْصُرُ مصدر نَصْرٌ مدد کرنا(تم مدد نہیں کیے جاؤ گے)

وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ	اور آپ نماز کو دن کے دونوں سروں میں قائم کریں اور رات کی کچھ ساعتوں میں

وَ، حرف عطف(اور)اَقِمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا(آپ قائم کریں)

الصَّلٰوۃَ(نماز کو)طَرَفَیِ النَّھَارِ۔طَرَفَیِ، مضاف، اصل میں طَرْفٌ کا تثنیہ طرفَینِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، دونوں طرفیں، دونوں کنارے، دونوں سروں، اَلنَّھَارِ، مضاف الیہ، دن کے(دن کے دونوں سروں میں)

وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ۔وَ، حرف عطف، اور، زُلَفًا، کچھ ساعتوں میں، کچھ گھڑیوں میں، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلَّیْلِ، مجرور، رات(اور رات کی کچھ ساعتوں میں)

اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ	بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)اَلْحَسَنٰتِ(نیکیاں، بھلائیاں)واحد، حَسَنَۃٌ،

یُذْھِبْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَذْھَبَ یُذْھِبُ، مصدر اِذْھَابٌ، لے جانا، دور کر دینا(وہ دور کر دیتی ہیں)السَّیِّاٰتِ(برائیوں)واحد، اَلسَّیِّئَۃُ،

ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ ﴿۱۱۴﴾	یہ یاد رکھنے والوں کیلئے یاد دہانی ہے۔

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ)ذِکْرٰی(نصیحت، یاد دہانی)

لِلذّٰکِرِیْنَ(لِ۔اَلذّٰکِرِیْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَلذّٰکِرِیْنَ، مجرور، ذِکْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، یاد رکھنے والے، واحد، ذَاکِرٌ،

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۵﴾	اور آپ صبر کریں پس بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَاصْبِرْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (آپ صبر کریں) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، (پس بے شک اللہ) لَا یُضِیْعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ یُضِیْعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا، (وہ ضائع نہیں کرتا) اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔اَجْرَ، مضاف، اجر، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مضاف الیہ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، احسان کرنے والے کا، نیکی کرنے والوں کا، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں کا اجر)

فَلَوْ لَا کَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِکُمْ اُولُوْا بَقِیَّةٍ یَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِی الْاَرْضِ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّنْ اَنْجَیْنَا مِنْهُمْ ۚ	پھر تم سے پہلے کی امتوں میں سے بھلائی والے لوگ کیوں نہ ہوئے کہ وہ زمین میں فساد سے منع کرتے سوائے ان میں سے بہت تھوڑے سے لوگوں کے جن کو ہم نے نجات دی۔

فَلَوْ لَا (فَ۔لَوْ لَا) فَ، حرف عطف، پھر، لَوْ لَا، برائے زجر و توبیخ، کیوں نہ (پھر کیوں نہ)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

مِنَ الْقُرُوْنِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقُرُوْنِ، مجرور، امتوں، واحد، اَلْقَرْنُ (امتوں میں سے)

مِنْ قَبْلِکُمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) اُولُوْا بَقِیَّةٍ۔اُولُوْا، جمع ہے، مضاف، والے، بَقِیَّةٍ، مضاف الیہ، بَقَآءٌ، سے صفت مشبہ، بچی ہوئی باقی ماندہ، باقی رکھا ہوا، اُولُوْا بَقِیَّةٍ، سے مراد وہ لوگ جن کی رائے باقی رہے۔

(ارباب فضل، بھلائی والے، خیر والے) یَّنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰی یَنْهٰی، مصدر نَهْیٌ، منع کرنا، روکنا (وہ منع کرتے) عَنِ الْفَسَادِ۔عَنْ، حرف جار، سے، اَلْفَسَادِ، مجرور، فساد (فساد سے)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے) قَلِیْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑے)

مِّمَّنْ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جن کی (ان سے جن کو)

اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا(ہم نے نجات دی)

مِنْهُمْ (مِنْ ـ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

وَ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ان چیزوں کے پیچھے لگے جن میں وہ آسودگی دیے گئے اور وہ مجرم تھے۔

وَاتَّبَعَ ـ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے لگنا(وہ پیچھے لگا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا(انہوں نے ظلم کیا)

مَا، اسم موصول، جس، جن (ان چیزوں کے جن)

اُتْرِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَتْرَفَ يُتْرِفُ، مصدر اِتْرَافٌ، عیش و آرام دینا، آسودگی دینا(وہ آسودگی دیے گئے) فِيْهِ(فِيْ ـ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)

وَ، حرف عطف(اور) كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

مُجْرِمِيْنَ ـ اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد، مُجْرِمٌ (مجرم)

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	اور آپ کا رب (ایسا) نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کرے اس حال میں کہ ان کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔

وَمَا كَانَ ـ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے(اور وہ نہیں ہے) رَبُّكَ(رَبُّ ـ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا(آپ کا رب) لِيُهْلِكَ الْقُرٰى (لِ ـ يُهْلِكَ ـ اَلْقُرٰى) لِ، لام جحود، کہ، يُهْلِكَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کرے، اَلْقُرٰى، بستیوں، واحد، قَرْيَةٌ(کہ وہ بستیوں کو ہلاک کرے) بِظُلْمٍ (بِ ـ ظُلْمٍ) بِ، حرف جار، سے، ظُلْمٍ، مجرور، ظلم (ظلم سے)

وَّ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَهْلُهَا (اَهْلُ۔ هَا) اَهْلُ، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اَلْقُرٰی" ہے (ان کے رہنے والے)

مُصْلِحُوْنَ۔ اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اصلاح کرنے والے) واحد، مُصْلِحٌ،

وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	اور اگر آپ کا رب چاہتا ضرور وہ لوگوں کو ایک ہی امت بناتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرنے والے ہی رہیں گے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

لَجَعَلَ (لَ۔ جَعَلَ) لَ، لام تاکید، ضرور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بناتا (ضرور وہ بناتا) النَّاسَ (لوگوں کو)

اُمَّةً وَّاحِدَةً۔ اُمَّةً، موصوف، امت، وَاحِدَةً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث نکرہ، ایک، اکیلی (ایک امت)

وَّ، حرف عطف (اور) لَا يَزَالُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب زَالَ يَزَالُ، مصدر زَوَالٌ، زائل ہونا (وہ زائل نہیں ہوں گے، وہ ہمیشہ رہیں گے) مُخْتَلِفِيْنَ۔ اِخْتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اختلاف کرنے والے) واحد، مُخْتَلِفٌ،

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ	مگر جس پر آپ کے رب نے رحم کیا۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَنْ، اسم موصول (جس پر)

رَّحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمٌ، رحم کرنا (اس نے رحم کیا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے)

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ	اور اس نے اسی لیے ان کو پیدا کیا ہے۔

وَلِذٰلِكَ(وَ۔لِ۔ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، لیے، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی لیے) خَلَقَهُمْ (خَلَقَ۔هُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (اس نے ان کو پیدا کیا ہے)

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور آپ کے رب کی بات پوری ہوئی کہ یقیناً میں جہنم کو (سرکش) جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھر دوں گا۔

وَتَمَّتْ۔وَ، حرف عطف، اور، تَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَمَّ يَتِمُّ، مصدر تَمَامٌ، مکمل ہونا، پورا ہونا (وہ پوری ہوئی) كَلِمَةُ (بات، قول، کلام) رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی) لَاَمْلَئَنَّ (لَ۔اَمْلَئَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَمْلَئَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم مَلَا يَمْلَاُ، مصدر مَلَأٌ، بھرنا، کسی چیز کو کسی سے بھرنا، میں ضرور بھروں گا (یقیناً میں ضرور بھروں گا) جَهَنَّمَ (جہنم کو) مِنَ الْجِنَّةِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنَّةِ، مجرور، جنوں (جنوں سے) وَالنَّاسِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّاسِ، انسانوں (انسانوں سے)

اَجْمَعِيْنَ، تاکید کیلئے آتا ہے (سب، سب کے سب)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ	اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے ہر وہ چیز آپ پر بیان کرتے ہیں جس کے ساتھ ہم آپ کے دل کو مضبوط رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كُلًّا (ہر چیز، سب کچھ)

نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرو، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، واحد، نَبَأٌ،

اَلرُّسُلِ، مضاف الیہ، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ(رسولوں کی خبروں میں سے)مَا، اسم موصول(وہ جو، وہ جس)
نُثَبِّتُ، فعل مضارع جمع متکلم ثَبَّتَ یُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِیْتٌ، مضبوط رکھنا(ہم مضبوط رکھتے ہیں)
بِهٖ(بِ۔ هٖ)بِ، حرف جار، سے، کے ساتھ، هٖ، مجرو، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کے ساتھ)
فُؤَادَكَ۔فُؤَادَ، مضاف، دل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے(آپ کے دل کو)

وَجَآءَكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۰﴾	اور آپ کے پاس ان(خبروں)میں حق اور مومنوں کیلئے نصیحت اور یاد دہانی آئی ہے۔

وَجَآءَكَ۔وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے(اور آپ کے پاس آیا)
فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ۔فِیْ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مونث قریب، اس، کا مشار الیہ، اَنْبَآءِ ہے
اَلْحَقُّ، حق(ان میں حق)وَمَوْعِظَةٌ۔وَ، حرف عطف، اور، مَوْعِظَةٌ۔وَعْظٌ، مصدر سے اسم، نصیحت(اور
نصیحت)وَّ ذِكْرٰی۔وَ، حرف عطف، اور، ذِكْرٰی، مصدر ہے(ذکر، یاددہانی)
لِلْمُؤْمِنِیْنَ(لِ۔اَلْمُؤْمِنِیْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، مُؤْمِنِیْنَ، اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم
فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، مُؤْمِنٌ(مومنوں کیلئے)

وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ ؕ	اور آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو۔

وَقُلْ۔وَ، حرف عطف، اور، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)
لِلَّذِیْنَ(لِ۔اَلَّذِیْنَ)لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(ان لوگوں سے
جو)لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ ایمان لانا(وہ ایمان نہیں لاتے)
اِعْمَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا(تم عمل کرو)

عَلٰی مَكَانَتِكُمْ (عَلٰی۔ مَكَانَتِ۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، مَكَانَتِ، مجرور، مضاف، مکان، جگہ، حالت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ پر)

اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۙ﴿۱۲۱﴾	بے شک ہم (بھی) عمل کرنے والے ہیں ۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

عٰمِلُوْنَ۔ عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عمل کرنے والے) واحد، عَامِلٌ،

وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور تم انتظار کرو بے شک ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔

وَانْتَظِرُوْا (وَ۔ اِنْتَظِرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اِنْتَظِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ، مصدر اِنْتِظَارٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (بے شک ہم) مُنْتَظِرُوْنَ۔ اِنْتِظَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انتظار کرنے والے)

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ	اور اللہ ہی کو آسمانوں اور زمین کا (علم) غیب ہے اور وہ تمام معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں پس آپ اسی کی عبادت کریں اور آپ اسی پر توکل کریں۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کو ہے)

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ۔ غَيْبُ، مضاف، غیب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کا علم غیب) وَالْاَرْضِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

وَاِلَيْهِ (وَ۔ اِلٰی۔ هِ) وَ، حرف عطف، اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اور اسی کی طرف) يُرْجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹانا (لوٹایا جاتا ہے) الْاَمْرُ (کام، معاملہ) كُلُّهٗ (كُلُّ۔ هٗ) كُلُّ، مضاف، سب، تمام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ تمام) فَاعْبُدْهُ (فَ۔ اُعْبُدْ۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْبُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر

عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، آپ عبادت کریں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی کی (پس آپ اسی کی عبادت کریں)
وَ، حرف عطف (اور) تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا،
(آپ توکل کریں) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع	اورآپ کا رب اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو

ع ۱۰

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے)
رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار، باء زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم
فاعل واحد مذکر (ہر گز غافل) عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اٰيَاتُهَا: ۱۱۱	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞	الف لام را۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔

الٓرٰ، الف لام را، حروف مقطعات ہیں، تِلْكَ اٰيٰتُ۔ تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مونث بعید، یہ، اٰيٰتُ، مشار الیہ، آیات، واحد، اٰيَةٌ (یہ آیات ہیں) الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ۔ اَلْكِتٰبِ، موصوف، کتاب، اَلْمُبِيْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والے، ظاہر، واضح، روشن (واضح کتاب کی)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۞	بے شک ہم نے اس کو عربی قرآن (بنا کر) نازل کیا ہے تا کہ تم سمجھ سکو

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا۔ هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْكِتٰبِ، ہے (ہم نے اس کو نازل کیا ہے)

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا۔ قُرْءٰنًا، موصوف، قرآن، عَرَبِيًّا، صفت، عَرَبِيٌّ، عرب کا باشندہ، عرب کی زبان، عربی زبان، عربی (عربی زبان میں قرآن، عربی قرآن)

لَّعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلٌ، عقل سے کام لینا، سمجھنا (تم سمجھ سکو)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ	ہم آپ سے بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ سے جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے۔

نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) نَقُصُّ، فعل مضارع جمع متکلم قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا (ہم بیان کرتے ہیں) عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی مِنْ، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے) اَحْسَنَ الْقَصَصِ۔اَحْسَنَ۔حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت اچھا، بہترین، اَلْقَصَصِ، بیان، سرگشت، قصہ (بہت اچھا قصہ)

بِمَآ (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، برائے استعانت، کے ذریعہ سے، مَا، موصولہ، جسے (کے ذریعہ سے جسے)

اَوْحَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کیا ہے)

اِلَیْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

هٰذَا الْقُرْاٰنَ۔هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْقُرْاٰنَ، مشار الیہ، قرآن (اس قرآن)

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ۝۳	اور بے شک آپ اس سے پہلے یقیناً بے خبروں میں سے تھے

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، اِنَّ، کا مخفف اور، اِنَّ، کے معنی دیتا ہے (اور بے شک)

كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ تھے)

مِنْ قَبْلِهٖ (مِنْ۔قَبْلِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے) لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ (لَ۔مِنْ۔اَلْغٰفِلِیْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغٰفِلِیْنَ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غافلوں، بے خبروں، واحد، غَافِلٌ (یقیناً بے خبروں میں سے)

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝۴	اور جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ! بے شک میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو (خواب میں) دیکھا میں نے انہیں دیکھا کہ مجھ کو سجدہ کرنے والے ہیں۔

اِذْ، ظرف زمان (جب) قَالَ یُوْسُفُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، یُوْسُفُ، یوسف (یوسف نے کہا) لِاَبِیْهِ (لِ۔ اَبِیْ۔ هِ) لِ، حرف جار، سے، اَبِیْ، مجرور، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ سے)

یٰٓاَبَتِ، اصل میں "یَآاَبَتِیْ" تھا (یَا۔ اَبَتِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، اَبَتِیْ، منادی، اَبَتِ، مضاف، باپ، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے باپ)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

رَاَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (میں نے دیکھا) اَحَدَ عَشَرَ (گیارہ) کَوْکَبًا (ستاروں کو) وَّالشَّمْسَ (وَ۔ اَلشَّمْسَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّمْسَ، سورج (اور سورج) وَالْقَمَرَ (وَ۔ اَلْقَمَرَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْقَمَرَ، چاند (اور چاند)

رَاَیْتُهُمْ (رَاَیْتُ۔ هُمْ) رَاَیْتُ، فعل ماضی واحد متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، میں نے دیکھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے دیکھا انہیں)

لِیْ (لِ۔ یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

سٰجِدِیْنَ۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سجدہ کرنے والے) واحد، سَاجِدٌ،

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰٓی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ	اس (باپ) نے کہا اے میرے پیارے بیٹے! تو اپنا خواب اپنے بھائیوں پر مت بیان کرنا ورنہ وہ تیرے لیے چال چلیں گے کوئی (بری) چال۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (باپ) نے کہا)

یٰبُنَیَّ (یَا۔ بُنَیْ۔ یَ) یَا، حرف ندا، اے، بُنَیَّ، منادٰی، بُنَیْ، مضاف، اِبْنٌ سے اسم تصغیر ہے، تصغیر تحقیر کیلئے نہیں بلکہ شفقت کیلئے، پیارے بیٹے لاڈلے بیٹے، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے پیارے بیٹے) لَا تَقْصُصْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا (تو بیان مت کرنا)

رُءْ یَاکَ۔ رُءْ یَا، مضاف، مصدر ہے، کسی چیز کو خواب میں دیکھنا، خواب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر اپنا (اپنا خواب) عَلٰٓی اِخْوَتِكَ (عَلٰی اِخْوَتِ، كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اِخْوَتِ، مجرور، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے بھائیوں پر)

فَیَکِیْدُوْا (فَ۔ یَکِیْدُوْا) فَ، سببیہ، ورنہ، یَکِیْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَادَ یَکِیْدُ، مصدر کَیْدٌ، سازش کرنا، خفیہ تدبیر کرنا، چال چلنا، وہ چال چلیں گے (ورنہ وہ چال چلیں گے)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

کَیْدًا، مصدر ہے (کوئی خفیہ، تدبیر، کوئی چال، سازش)

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝	بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّ الشَّیْطٰنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّیْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

لِلْاِنْسَانِ (لِ۔ اَلْاِنْسَانِ) لِ، حرف جار، کا، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان کا)

عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۔ عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، کھلا، ظاہر، واضح (کھلا دشمن)

وَ كَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَ یُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ عَلٰٓی اٰلِ یَعْقُوْبَ	اور اسی طرح تیرا رب تجھے چن لے گا اور وہ تجھے باتوں کی حقیقت تک پہنچنا (خوابوں کی تعبیر) سکھائے گا اور وہ اپنی نعمت تجھ پر اور آل یعقوب پر پوری کرے گا۔

وَ كَذٰلِكَ (وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر،

اسی، یہ (اور اسی طرح) یَجْتَبِیْكَ (یَجْتَبِیْ۔ كَ) یَجْتَبِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ، مصدر اِجْتِبَآءٌ، چن لینا، وہ چن لے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (وہ چن لے گا تجھے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا رب)

وَ، حرف عطف (اور) یُعَلِّمُكَ (یُعَلِّمُ۔ كَ) یُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، وہ سکھائے گا، كَ، ضمیر واحد، مذکر حاضر، تجھے (وہ سکھائے گا تجھے)

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، مصدر، تاویل، تعبیر، انجام، حقیقت تک پہنچنا، تعبیر بتانا، اَلْاَحَادِیْثِ، مضاف الیہ، باتیں، کہانیاں، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت خواہ بذریعہ وحی عالم خواب میں یا عالم بیداری اس کو "حدیث" کہتے ہیں (باتوں کی حقیقت تک پہنچنے سے، خوابوں کی تعبیر بتانے سے) وَ، حرف عطف (اور)

یُتِمُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا (وہ پوری کرے گا)

نِعْمَتَهٗ (نِعْمَتَ۔ هٗ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، اپنی (اپنی نعمت)

عَلَیْكَ (عَلٰی۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَلٰٓی اٰلِ یَعْقُوْبَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اٰلِ، مجرور، مضاف، آل، اولاد، یَعْقُوْبَ، مضاف الیہ، یعقوب کی، (اور یعقوب کی آل پر، اور آل یعقوب پر)

كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓی اَبَوَیْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ	جس طرح اس نے اسے اس سے پہلے تیرے دونوں باپ (پر دادا اور دادا) (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسحاق پر پورا کیا۔

كَمَآ (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، مَا، اسم موصول، جو، جس (جس طرح)

اَتَمَّهَا (اَتَمَّ۔ هَا) اَتَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، اس نے پورا کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، هَا، کا مرجع "نِعْمَتَ" ہے (اس نے اسے پورا کیا)

عَلٰٓی اَبَوَیْكَ(عَلٰی۔ اَبَوَیْ۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَبَوَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں "اَبَوَیْنَ" تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں باپ (پر دادا اور دادا)، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے دونوں باپ (پر دادا اور دادا) پر) مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اِبْرٰهِیْمَ (ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْحٰقَ، اسحاق (حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق)

اِنَّ رَبَّكَ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝	بے شک تیرا رب خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ(اِنَّ۔ رَبَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (بے شک تیرا رب)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

لَقَدْ كَانَ فِیْ یُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآىٕلِیْنَ ۝	بلاشبہ یقیناً (حضرت) یوسف اور اس کے بھائیوں (کے قصہ) میں سوال کرنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔

لَقَدْ(لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، مزید تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

فِیْ یُوْسُفَ۔ فِیْ، حرف جار، میں، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف میں)

وَاِخْوَتِهٖۤ(وَ۔ اِخْوَتِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، اِخْوَتِ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے بھائیوں) اٰیٰتٌ (نشانیاں) واحد، اٰیَةٌ،

لِّلسَّآىٕلِیْنَ(لِ۔ اَلسَّآىٕلِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلسَّآىٕلِیْنَ، مجرور، سُؤَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر سوال کرنے والے، واحد، سَآىٕلٌ (سوال کرنے والوں کیلئے)

ع۲

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ	جب انہوں نے کہا یقیناً یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کے نزدیک ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں۔

اِذْ، ظرف زمان (جب) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
لَيُوْسُفُ (لَ۔ يُوْسُفُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، يُوْسُفُ، حضرت یوسف (یقیناً حضرت یوسف)
وَ، حرف عطف (اور) اَخُوْهُ۔ اَخُوْ، مضاف، بھائی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا بھائی)
اَحَبُّ۔ حُبٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ محبوب، زیادہ پیارا)
اِلٰٓى اَبِيْنَا (اِلٰى۔ اَبِىْ۔ نَا) اِلٰى، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ، ہاں، نزدیک، کیا جاتا ہے، اَبِىْ، مجرور، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ کے نزدیک) مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) وَ، حالیہ (حالانکہ) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)
عُصْبَةٌ، دس یا دس سے زیادہ افراد کی جماعت کو عُصْبَةٌ کہتے ہیں (ایک جماعت)

اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ ۝ ۸	بے شک ہمارا باپ یقیناً واضح غلطی میں ہے۔

اِنَّ اَبَانَا (اِنَّ۔ اَبَا۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَبَا، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (بے شک ہمارا باپ) لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (لَ۔ فِىْ۔ ضَلٰلٍ۔ مُبِيْنٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِىْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، سیدھے راستے سے ہٹ جانا کو کہتے ہیں، غلطی، خطا، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا، کھلا، واضح (یقیناً واضح غلطی میں ہے)

اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ ۹	تم یوسف کو قتل کر دو یا تم اسے کسی زمین میں پھینک دو کہ تمہارے لیے تمہارے باپ کی توجہ خالی (خالص) ہو جائے اور اس کے بعد نیک لوگ ہو جانا۔

اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (تم قتل کر دو) يُوْسُفَ (یوسف کو)

اَوِ، حرف عطف (یا) اطْرَحُوْہُ (اِطْرَحُوْا ۔ ہُ) اِطْرَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر طَرَحَ یَطْرَحُ، مصدر طَرْحٌ، پھینکنا، آگے ڈالنا، تم پھینک دو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے پھینک دو) اَرْضًا (کسی زمین میں)

یَّخْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ وَّ خَلَآءٌ، تنہا ہونا، خالی ہونا (خالی ہو جائے)

لَکُمْ (لَ ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَجْہُ (چہرہ، رخ، توجہ) اَبِیْکُمْ (اَبِیْ ۔ کُمْ) اَبِیْ، مضاف، باپ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ کی) وَ، حرف عطف (اور)

تَکُوْنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو جانا)

مِنْۢ بَعْدِہٖ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعد) قَوْمًا (قوم، لوگ)

صٰلِحِیْنَ ۔ اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اصلاح کرنے والے، نیک) واحد، صَالِحٌ،

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ۝۱۰	ان میں سے کہنے والے نے کہا تم یوسف کو قتل نہ کرو اور تم اسے کسی اندھے کنویں کی گہرائی میں ڈال دو کہ اسے کوئی راہ چلتا قافلہ نکال لے جائے اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

قَآئِلٌ ۔ قَوْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کہنے والے نے)

مِّنْھُمْ (مِنْ ۔ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

لَاتَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (تم قتل نہ کرو) یُوْسُفَ (یوسف کو)

وَاَلْقُوْہُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، تم ڈال دو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے ڈال دو)

فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ۔ فِیْ، حرف جار، میں، غَیٰبَتِ، مجرور، مضاف، تاریکی، گہرائی، اَلْجُبِّ، مضاف الیہ، گہرا کنواں، جس کی کوٹھی تعمیر نہ ہو (گہرے کنویں کی تاریکی میں، اندھے کنویں کی گہرائی میں)

یَلْتَقِطْهُ (یَلْتَقِطْ۔ هُ) یَلْتَقِطْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِلْتَقَطَ یَلْتَقِطُ، مصدر اِلْتِقَاطٌ، نکال لے جانا، وہ نکال لے جائے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے نکال لے جائے)

بَعْضُ السَّیَّارَةِ۔ بَعْضُ، بعض، کوئی، اَلسَّیَّارَةِ، سَیْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے، اس کی تانیث جمع کے معنی کے لحاظ سے ہے، کارواں، قافلہ، چلنے والے مسافر (کوئی چلتا ہوا قافلہ)

اِنْ كُنْتُمْ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو (اگر تم ہو) فٰعِلِیْنَ۔ فِعْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کرنے والے) واحد، فَاعِلٌ،

قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى یُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾	انہوں (بھائیوں) نے کہا اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہے کہ یوسف کے بارے میں آپ ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ بے شک ہم اس کے یقیناً خیر خواہ ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

یٰۤاَبَانَا۔ یَا، حرف ندا، اے، اَبَانَا، منادیٰ، اَبَا، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے باپ) مَالَكَ (مَا۔ لَ۔ كَ) مَا، استفہامیہ، کیا ہے، لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کو کیا ہے) لَا (نہیں) تَاْمَنَّا (تَاْمَنْ۔ نَا) تَاْمَنْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں ہونا، اعتبار کرنا، امین سمجھنا، اعتماد کرنا، آپ اعتبار کرتے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (آپ ہمارا اعتبار کرتے) عَلٰى یُوْسُفَ۔ عَلٰى، حرف جار بمعنی، عَنْ، کے بارے میں، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کے بارے میں) وَاِنَّا (وَ، اِنَّ، نَا) وَ، حالیہ، حالانکہ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (حالانکہ بے شک ہم) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

لَنٰصِحُوْنَ(لَ۔نٰصِحُوْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، واقعی، یقیناً، نٰصِحُوْنَ۔ نُصْحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نصیحت کرنے والے، خیر خواہ، واحد، نَاصِحٌ(یقیناً خیر خواہ ہیں)

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا یَّرْتَعْ وَ یَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾	آپ اسے کل ہمارے ساتھ بھیجیں وہ خوب کھائے پیئے اور وہ کھیلے بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔

اَرْسِلْهُ(اَرْسِلْ۔هُ)اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، آپ بھیجیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے(آپ اسے بھیجیں)مَعَنَا(مَعَ۔نَا)مَعَ، مضاف، ساتھ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے ساتھ)غَدًا(آنے والا کل)

یَّرْتَعْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَتَعَ یَرْتَعُ، مصدر رَتْعٌ، سیر ہو کر کھانا پینا، خوب کھانا پینا(وہ خوب کھائے پیئے)وَیَلْعَبْ۔وَ، حرف عطف، اور، یَلْعَبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعِبَ یَلْعَبُ، مصدر لَعِبٌ، کھیلنا(وہ کھیلے)وَ، حرف عطف(اور)اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک ہم)لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی)

لَحٰفِظُوْنَ(لَ۔حٰفِظُوْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، حٰفِظُوْنَ۔حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حفاظت کرنے والے، یاد کرنے والے، واحد، حَافِظٌ(ضرور حفاظت کرنے والے)

قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾	اس نے کہا بے شک مجھے یقیناً(یہ بات)غمگین کرتی ہے کہ تم اس کو لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اس حال میں کہ تم اس سے غافل ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

اِنِّیْ(اِنِّ۔یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (بے شک مجھے) لَیَحْزُنُنِیْٓ (لَ۔ یَحْزُنُ۔ نِ۔ یْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،
یَحْزُنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَزَنَ یَحْزُنُ، مصدر حُزْنٌ، دکھی ہونا، غمگین ہونا، وہ غمگین کرتی ہے
نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (یقیناً مجھے غمگین کرتی ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
تَذْهَبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهْبٌ، لے جانا (تم لے جاؤ)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) وَ، حرف عطف (اور)
اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوف کھانا (میں ڈرتا ہوں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّاْكُلَهُ (یَاْكُلَ۔ هُ) یَاْكُلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا،
کھاجائے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (کھاجائے اسے) الذِّئْبُ (بھیڑیا) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)
اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب
اس (اس سے) غٰفِلُوْنَ۔ غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غفلت کرنے والے) واحد، غَافِلٌ،

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	انہوں نے کہا واقعی اگر اسے بھیڑیا کھاجائے اس حال میں کہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہوں بے شک ہم اس وقت یقیناً خسارہ پانے والے ہوں گے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
لَئِنْ (لَ۔ اِنْ) لَ، لام تاکید، البتہ، واقعی، اِنْ، شرطیہ، اگر (واقعی اگر)
اَكَلَهُ (اَكَلَ۔ هُ) اَكَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کھا
جائے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ کھاجائے اسے) الذِّئْبُ (بھیڑیا)
وَنَحْنُ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم، ہم (اس حال میں کہ ہم)
عُصْبَةٌ، دس یا دس سے زیادہ لوگوں کی جماعت (ایک جماعت)

اِنَّآ(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اِذًا، حرف جواب وجزا(تب، اس وقت)لَّخٰسِرُوْنَ(لَ۔خٰسِرُوْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،

خٰسِرُوْنَ۔خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، خَاسِرٌ،

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ	پھر جب وہ اس کو لے گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا کہ وہ اسے کسی اندھے کنویں کی گہرائی میں ڈال دیں۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر،لَمَّا، ظرف زمان، جب(پھر جب)

ذَهَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهْبٌ، لے جانا(وہ لے گئے)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کو،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کو)

وَاَجْمَعُوْٓا۔وَ، حرف عطف، اور،اَجْمَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَجْمَعَ يُجْمِعُ، مصدر اِجْمَاعٌ، اتفاق کرنا، متفقہ طے کرنا(انہوں نے اتفاق کر لیا)اَنْ، مصدریہ(کہ)

يَّجْعَلُوْهُ۔يَجْعَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، ڈالنا، وہ ڈال دیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے(وہ ڈال دیں اسے)

فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ۔فِیْ، حرف جار، میں،غَيٰبَتِ، مجرور، مضاف، کنویں یا وادی کی گہرائی جو اوپر سے تاریک نظر آئے، تاریکی، گہرائی،اَلْجُبِّ، مضاف الیہ، گہرا کنواں جس کی کوٹھی تعمیر نہ ہو(کنویں کی تاریک گہرائی میں، اندھے کنویں کی گہرائی میں)

وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۵	اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ضرور بالضرور تو انہیں ان کے اس کام کی خبر دے گا اس حال میں کہ وہ سوچتے نہ ہوں گے۔

وَاَوْحَيْنَآ۔وَ، حرف عطف، اور،اَوْحَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى يُوْحِیْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا(ہم نے

وحی کی)اِلَیْہِ(اِلٰی۔ہِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی طرف)

لَتُنَبِّئَنَّھُمْ (لَ۔تُنَبِّئَنَّ۔ھُمْ)لَ،لام تاکید، ضرور،تُنَبِّئَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر نَبَّأَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَۃٌ، خبر دینا، ضرور تو خبر دے گا،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(ضرور بالضرور توانہیں خبر دے گا)بِاَمْرِھِمْ (بِ۔اَمْرِ۔ھِمْ)بِ، حرف جار، کی،اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، ھِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے کام کی)ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب(اس)

وَھُمْ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

لَایَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعَرَ یَشْعَرُ، مصدر شُعُوْرٌ، حواس کے ذریعے معلوم کرنے کا شعور، شعور ہونا، سوچنا، سمجھنا(وہ سوچتے نہ ہوں گے)

وَجَآءُوْٓ اَبَاھُمْ عِشَآءً یَّبْکُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور وہ عشا کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

وَجَآءُوْٓ۔وَ، حرف عطف، اور، جَآءُوْٓ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا(وہ آئے)

اَبَاھُمْ۔اَبَا، مضاف، باپ،ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے باپ کے پاس)

عِشَآءً(اندھیرے پڑے، عشا کے وقت، نماز مغرب سے لے کر نماز عشا کے وقت)

یَّبْکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَکٰی یَبْکِیْ، مصدر بُکَآءٌ، رونا(وہ روتے)

قَالُوْا یٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَھَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَکْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَکَلَہُ الذِّئْبُ ج	انہوں نے کہا اے ہمارے باپ !بے شک ہم گئے ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

یٰٓاَبَانَآ(یَا،اَبَا،نَا)یَا، حرف ندا، اے،اَبَانَا، منادیٰ،اَبَا، مضاف، باپ، اباجان،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم ہمارے(اے ہمارے باپ)اِنَّا(اِنَّ،نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک

ہم)ذَهَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، لے جانا، جانا(ہم گئے)

نَسْتَبِقُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، دوڑ میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر سبقت لے جانا(ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے)وَ، حرف عطف(اور)

تَرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكٌ، چھوڑ دینا(ہم نے چھوڑ دیا)

يُوْسُفَ(یوسف کو)عِنْدَ مَتَاعِنَا(عِنْدَ۔مَتَاعِ۔نَا)عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، مَتَاعِ، مضاف الیہ مضاف، سامان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے(اپنے سامان کے پاس)

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ(فَ۔اَكَلَ۔هُ۔اَلذِّئْبُ)فَ، حرف عطف، تو، اَكَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَكَلَ يَأْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، کھا گیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، اَلذِّئْبُ، بھیڑیا(تو اسے بھیڑیا کھا گیا)

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾	اور تو ہمارا ہرگز یقین کرنے والا نہیں ہے اور اگرچہ ہم سچے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں ہے، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، تو(اور نہیں ہے تو)

بِمُؤْمِنٍ(بِ۔مُؤْمِنٍ)بِ، حرف جار، باءزائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، ہرگز، مُؤْمِنٍ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(ایمان لانے والا، یقین کرنے والا)

لَّنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، کا، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم(ہم کا، ہمارا)

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ(اور اگرچہ)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(ہم ہوں)

صٰدِقِيْنَ۔صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(سچ بولنے والے، سچے)واحد، صَادِقٌ،

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ	اور وہ اس کی قمیض پر جھوٹے خون کو لگا لائے۔

وَ، حرف عطف(اور)جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لانا(وہ لائے)

عَلٰى قَمِيْصِهٖ(عَلٰى ۔ قَمِيْصِ ۔ ہٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، قَمِيْصِ، مجرور، مضاف، قمیض، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قمیض پر) بِدَمٍ كَذِبٍ(بِ ۔ دَمٍ ۔ كَذِبٍ)بِ ، حرف جار، کو، دَمٍ ، مجرور، موصوف، خون، كَذِبٍ،صفت، مصدر ہے، جھوٹ لگانا، جھوٹے (جھوٹے خون کو)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ	اس (باپ) نے کہا بلکہ تمہارے لیے تمہارے نفسوں نے ایک بات بنالی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

بَلْ، حرف اضراب یعنی ماقبل کے اعراض کیلئے آتا ہے (بلکہ)

سَوَّلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَوَّلَ يُسَوِّلُ، مصدر تَسْوِيْلٌ، بات بنانا، گھڑ لینا (بنالی ہے)

لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَنْفُسُكُمْ (اَنْفُسُ ۔ كُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں نے) اَمْرًا، مصدر (ایک بات)

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ	پس صبر کرنا بہتر ہے۔

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ(فَ ۔ صَبْرٌ ۔ جَمِيْلٌ) فَ، حرف عطف، پس، صَبْرٌ، موصوف، مصدر ہے، صبر کرنا، صابر ہونا، صبر ، جَمِيْلٌ، صفت، جَمَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہتر، اچھا، خوب تر (پس صبر کرنا بہتر ہے)

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور جو بات تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ سے مدد کی طلب ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ) اَلْمُسْتَعَانُ ۔ اِسْتِعَانَةٌ، مصدر سے اسم مفعول، واحد مذکر جس سے مدد مانگی جائے (مدد کی طلب) عَلٰى مَا ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

تَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفٌ، اچھی یا بری بات بیان کرنا، کسی بات کو بطور واقع ثابت کرنا (تم بات بیان کرتے ہو)

وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ	اور ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا تو اس نے اپنا ڈول ڈالا۔

وَجَآءَتْ۔وَ، حرف عطف، اور، جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، آیا، (اور آیا) سَيَّارَةٌ۔سَيْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث کا صیغہ، کارواں، قافلہ، چلنے والے مسافر، اس کی تانیث جمع کے معنی کے لحاظ سے ہے۔فَاَرْسَلُوْا (فَ۔اَرْسَلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَرْسَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، انہوں نے بھیجا (تو انہوں نے بھیجا)

وَارِدَهُمْ (وَارِدَ۔هُمْ) وَارِدَ، مضاف، وُرُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پانی لانے والا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنا (اپنا پانی لانے والا) فَاَدْلٰى (فَ۔اَدْلٰى) فَ، حرف عطف، تو، اَدْلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْلٰى يُدْلِيْ، مصدر اِدْلَآءٌ، ڈالنا (اس نے ڈالا)

دَلْوَهٗ۔دَلْوَ، مضاف، ڈول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا ڈول)

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ	اس نے کہا واہ خوشخبری ہے یہ لڑکا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اس نے کہا)

يٰبُشْرٰى (يَا۔بُشْرٰى) يَا، حرف ندا، اے، بُشْرٰى، منادیٰ، خوشخبری، کلمہ تعجب وانبساط (اے خوشخبری واہ خوشخبری)

هٰذَا غُلٰمٌ۔هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، غُلٰمٌ، مشار الیہ، لڑکا (یہ لڑکا ہے)

وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ	اور انہوں نے اسے پونجی سمجھ کر چھپالیا۔

وَاَسَرُّوْهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَسَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا، انہوں نے چھپالیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (انہوں نے اسے چھپالیا)

بِضَاعَةً۔بِضْعٌ، مصدر سے ماخوذ، گوشت کے بڑے ٹکڑے جو کاٹ کر رکھے جائیں اس اعتبار سے مال کی وافر

مقدار جو تجارت کیلئے رکھی جائے (پونجی، سامان تجارت)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے جو وہ عمل کر رہے تھے۔

وَاللّٰهُ(وَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ۔عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کر رہے تھے)

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ	اور انہوں نے اس کو تھوڑی قیمت، گنتی کے چند درہموں میں بیچ دیا۔

وَشَرَوْهُ(وَ۔شَرَوْا۔هُ)وَ، حرف عطف، اور، شَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَرٰى يَشْرِىْ، مصدر شَرَآءٌ، خریدنا، بیچنا، انہوں (یوسفؑ کے بھائیوں) نے بیچ دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع حضرت یوسفؑ ہیں (اور انہوں نے اس کو بیچ دیا) بِثَمَنٍ بَخْسٍ(بِ۔ثَمَنٍ۔بَخْسٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ثَمَنٍ، مجرور، موصوف، قیمت، بَخْسٍ، صفت، مصدر، ظلم سے کسی کو گھٹا دینے اور کم کرنے کو "بَخْسٍ" کہتے ہیں، کم تھوڑی (تھوڑی قیمت) دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ۔دَرَاهِمَ، درہموں، واحد ،دِرْهَمٌ، مَعْدُوْدَةٍ۔عَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، گنتی کے (گنتی کے چند درہموں)

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ ۧ	اور وہ اس کے بارے میں رغبت نہ رکھنے والوں میں سے تھے۔

ع ۲ / ۱۴ / ۱۲

وَكَانُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھے (اور وہ تھے) فِيْهِ(فِىْ۔هِ)فِىْ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر حضرت یوسف کیلئے بھی ہو سکتی ہے اور اور قیمت کیلئے بھی (اس کے بارے میں) مِنَ الزّٰهِدِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلزّٰهِدِيْنَ، مجرور زُهْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، رغبت نہ رکھنے والے (رغبت نہ رکھنے والوں میں سے)

وَ قَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِہٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ	اور جس نے اسے مصر سے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو اس کا ٹھکانا باعزت رکھ ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔

وَقَالَ۔وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَلَّذِی، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اشْتَرٰىهُ (اِشْتَرٰی۔ہُ) اِشْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا، اس نے خریدا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (خریدا اسے)

مِنْ مِّصْرَ۔مِنْ، حرف جار، سے، مِصْرَ، مجرور، مصر (مصر سے)

لِامْرَاَتِہٖ (لِ۔اِمْرَاَتِ۔ہٖ) لِ، حرف جار، سے، اِمْرَاَتِ، مجرور، مضاف، عورت، بیوی، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی بیوی سے) اَكْرِمِیْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اَكْرَمَ یُكْرِمُ، مصدر اِكْرَامٌ، عزت کرنا، باعزت رکھنا (باعزت رکھ) مَثْوٰىهُ (مَثْوٰی۔ہُ) مَثْوٰی، مضاف، ثَوَآءٌ، مصدر سے اسم ظرف مکان، ٹھکانا، ٹھہرنے کا مقام، ہُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا ٹھکانا)

عَسٰی، فعل جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کے صرف ماضی کے صیغے ہوتے ہیں (امید ہے، شاید کہ، ہو سکتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّنْفَعَنَاۤ (یَنْفَعَ۔نَا) یَنْفَعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، وہ نفع دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ نفع دے ہمیں) اَوْ، حرف عطف (یا)

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا۔نَتَّخِذَ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، ہم بنالیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، وَلَدًا، بیٹا (ہم اسے بیٹا بنالیں)

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ؗ	اور اسی طرح ہم نے یوسف کو زمین میں جگہ دی۔

وَكَذٰلِكَ (وَ۔كَ۔ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر

بعید، یہ، اسی (اور اسی طرح) مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، جگہ دینا (ہم نے جگہ دی) لِيُوْسُفَ (لِ۔ يُوْسُفَ) لِ، حرف جار، کو، يُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کو)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	اور تا کہ ہم اسے باتوں (خوابوں) کی تعبیر کے متعلق سکھائیں

وَ، حرف عطف (اور) لِنُعَلِّمَهٗ (لِ۔ نُعَلِّمَ۔ هٗ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، نُعَلِّمَ، فعل مضارع جمع متکلم عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، ہم سکھائیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تا کہ ہم اسے سکھائیں) مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ (مِنْ۔ تَاْوِيْلِ۔ اَلْاَحَادِيْثِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی با، کے متعلق، تَاْوِيْلِ، مجرور، مضاف، مصدر، تاویل، تعبیر، انجام، حقیقت تک پہنچنا، تعبیر بتانا، اَلْاَحَادِيْثِ، مضاف الیہ، باتیں، باتوں کے، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ وحی عالم خواب یا بیداری، اس کو **حدیث** کہتے ہیں، (باتوں کی تعبیر کے متعلق)

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

غَالِبٌ۔ غَلَبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (غالب، زبردست)

عَلٰٓى اَمْرِهٖ (عَلٰى۔ اَمْرِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَمْرِ، مجرور، مضاف، کام، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے کام پر) وَلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ (اَكْثَرَ۔ اَلنَّاسِ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثریت، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ	اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا ہم نے اسے حکم اور علم دیا۔

وَلَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

بَلَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغٌ، پہنچنا (وہ پہنچا)

اَشُدَّهٗ (اَشُدَّ۔هٗ) اَشُدَّ، مضاف، زور جوانی، جوانی، قوت اور عقل وتمیز کا مکمل ہونا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جوانی کو) اٰتَیْنٰهُ (اٰتَیْنَا۔ هُ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دیا)

حُكْمًا، مصدر کسی چیز کے متعلق فیصلہ کرنے کا نام حکم ہے، حکم دینا، فیصلہ دینا، حکومت (حکم)

وَّ، حرف عطف (اور) عِلْمًا، مصدر ہے (علم)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۲۲﴾	اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ (وَ۔كَ۔ذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اور اسی طرح) نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا (ہم بدلہ دیتے ہیں) اَلْمُحْسِنِیْنَ۔اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ،

وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ	اور اس (عورت) نے جس کے گھر میں وہ (یوسف) تھا اسے اس کے نفس سے پھسلایا اس (عورت) نے درواز ے بند کر دیئے اور کہا تو جلدی آ۔

وَ، حرف عطف (اور) رَاوَدَتْهُ (رَاوَدَتْ۔هُ) رَاوَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَاوَدَ یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ، بہکانا، پھسلانا، اس (عورت) نے پھسلایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس (عورت) نے اسے پھسلایا) الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کے) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

فِیْ بَیْتِهَا (فِیْ۔بَیْتِ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، بَیْتِ، مجرور، مضاف، گھر، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث

غائب، اس کے (اس کے گھر میں) عَنْ نَّفْسِہٖ (عَنْ۔ نَفْسِ۔ ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفس سے)

وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ (وَ۔ غَلَّقَتِ۔ اَلْاَبْوَابَ) وَ، حرف عطف، اور، غَلَّقَتِ، اصل میں غَلَّقَتْ، ہے، زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَلَّقَ یُغَلِّقُ، مصدر تَغْلِیْقٌ، بند کرنا، اس نے بند کردیئے، اَلْاَبْوَابَ، دروازے، واحد، بَابٌ (اور اس (عورت) نے دروازے بند کر دیئے)

وَقَالَتْ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اور اس (عورت) نے کہا) ھَیْتَ لَكَ۔ ھَیْتَ، اسم فعل بمعنی امر، آؤ، جلدی کرو، لَكَ۔ لَكَ، میں خطاب ہے، تو ایک (تو آ، تو جلدی آ)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْٓ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ	اس نے کہا اللہ کی پناہ بے شک وہ میرا مالک ہے اس نے میرا اچھا ٹھکانہ بنایا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یوسف) نے کہا)

مَعَاذَ اللّٰهِ۔ مَعَاذَ، مضاف، مصدر ہے، پناہ مانگنا، پناہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی پناہ)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع عورت کا شوہر ہے (بے شک وہ)

رَبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، مالک، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا مالک)

اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ یُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، اچھا بنانا (اس نے اچھا بنایا) مَثْوَایَ۔ مَثْوَا، مضاف، ٹھکانہ، قیام گاہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، مجھ کا (میرا ٹھکانہ)

اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	بے شک حقیقت یہ ہے کہ ظلم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے، حقیقت

یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے کہ) لَا یُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ یُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (وہ فلاح نہیں پاتا) الظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ،

وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ج	اور بلاشبہ یقیناً وہ اس کے ساتھ (گناہ کا) قصد کر چکی تھی۔

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، (اور بلاشبہ یقیناً) هَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث هَمَّ یَهُمُّ، مصدر هَمٌّ، خواہش کرنا، قصد کرنا، ارادہ کرنا (وہ قصد کر چکی تھی) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

وَهَمَّ بِهَا لَوْ لَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ط	اور وہ اس (عورت) کے ساتھ قصد کرتا اگر یہ کہ وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھتا۔

وَهَمَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، هَمَّ، فعل ماضی بمعنی مضارع واحد مذکر غائب هَمَّ یَهُمُّ، مصدر هَمٌّ، ارادہ کرنا، خواہش کرنا، قصد کرنا، وہ قصد کرتا (اور وہ قصد کرتا) بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (عورت) (اس (عورت) کے ساتھ) لَوْ لَآ۔ لَوْ، شرطیہ، امتناعیہ، اگر، لَا، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) رَّاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھتا) بُرْهَانَ (دلیل)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔ ہٖ) رَبِّ، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی)

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ط	اسی طرح (ہوا) تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو دور کر دیں۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) لِنَصْرِفَ (لِ۔ نَصْرِفَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَصْرِفَ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَفَ یَصْرِفُ، مصدر صَرْفٌ، دور کرنا، پھیرنا، ہٹانا، ہم دور کر دیں (تاکہ ہم دور کریں)

عَنْهُ(عَنْ۔ هُ)عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس سے)

السُّوْٓءَ۔ سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی، گناہ، برا کام، ہر وہ کام جو انسان کو غم میں ڈال دے۔

وَ، حرف عطف(اور) اَلْفَحْشَآءَ(بے حیائی)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝۲۴	بے شک وہ ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

مِنْ عِبَادِنَا۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے بندوں میں سے)

الْمُخْلَصِيْنَ، اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر(خالص کیے ہوئے، چھانٹے ہوئے)واحد اَلْمُخْلِصُ،

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ	اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے اس کی قمیض پیچھے سے پھاڑ دی اور ان دونوں نے اس کا شوہر دروازے کے پاس پایا۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ(وَ۔ اِسْتَبَقَا۔ اَلْبَابَ)وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَبَقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب

اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ، مصدر اِسْتِبَاقٌ، دوڑ میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر سبقت لے جانا، دوڑنا، وہ دونوں

دوڑے، اَلْبَابَ، دروازہ(اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے)وَ، حرف عطف(اور)

قَدَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّ يَقُدُّ، مصدر قَدٌّ، پھاڑ دینا(اس(عورت)نے پھاڑ دی)

قَمِيْصَهٗ(قَمِيْصَ۔ هٗ)قَمِيْصَ، مضاف، قمیض، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی(اس کی قمیض)

مِنْ دُبُرٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، دُبُرٍ، مجرور، پیچھے(پیچھے سے)وَ، حرف عطف(اور)

اَلْفَيَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَلْفٰى يُلْفِيْ، مصدر اِلْفَآءٌ، پانا(ان دونوں نے پایا)

سَیِّدَ هَا۔ سَیِّدَ، مضاف، سِیَادَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سردار، آقا، مالک، شوہر، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا شوہر) لَدَا الْبَابِ۔ لَدَا، مضاف، لَدَا۔ لَدُنْ، کی ایک شکل ہے، پاس، نزدیک، اَلْبَابِ، مضاف الیہ، دروازے کے (دروازے کے پاس)

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۵	اس عورت نے کہا کیا سزا ہے اس کی جس نے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا مگر یہ کہ وہ قید میں ڈال دیا جائے یا دردناک سزا ہو

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس عورت نے کہا)

مَا جَزَآءُ۔ مَا، استفہامیہ، کیا، جَزَآءُ، مصدر، سزا، بدلہ، جزا (کیا سزا ہے) مَنْ، اسم موصول (اس کی جس نے) اَرَادَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (اس نے ارادہ کیا)

بِاَهْلِكَ (بِ۔ اَهْلِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والی، بیوی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری بیوی کے ساتھ) سُوْٓءً۔ سَوْءً، مصدر سے اسم (برائی)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

يُّسْجَنَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب سَجَنَ يَسْجُنُ، مصدر سَجْنٌ، قید میں ڈالنا (وہ قید میں ڈال دیا جائے) اَوْ، حرف عطف (یا) عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، سزا، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک سزا)

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اس (یوسف) نے کہا اس عورت نے مجھے میرے نفس سے پھسلایا اور اس عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یوسف) نے کہا)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (اس) رَاوَدَتْنِيْ (رَاوَدَتْ۔ نِ۔ یْ) رَاوَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب رَوَادَ

یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ، بہکانا، پھسلایا، اس عورت نے پھسلایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس عورت نے مجھے پھسلایا) عَنْ نَّفْسِیْ (عَنْ۔ نَفْسِ۔ یْ) عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس جان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے نفس سے) وَ، حرف عطف (اور)

شَہِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَہِدَ یَشْہَدُ، مصدر شَہَادَةٌ، گواہی دینا (گواہی دی)

شَاہِدٌ (ایک گواہ نے) مِّنْ اَہْلِہَا (مِنْ۔ اَہْلِ۔ ہَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَہْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے اہل، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس عورت کے (اس عورت کے گھر والوں میں سے)

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۲۶	اگر اس کی قمیض آگے سے پھاڑی گئی ہے تو اس عورت نے سچ کہا اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔

اِنْ كَانَ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اگر وہ ہے) قَمِيْصُهٗ (قَمِيْصُ۔ هٗ) قَمِيْصُ، مضاف، قمیض، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قمیض) قُدَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدَّ یَقُدُّ، مصدر قَدٌّ، پھاڑنا، پھٹنا (پھاڑی گئی)

مِنْ قُبُلٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قُبُلٍ، مجرور، آگے (آگے سے) فَصَدَقَتْ (فَ۔ صَدَقَتْ) فَ، حرف عطف، تو، صَدَقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب صَدَقَ یَصْدُقُ، مصدر صِدْقٌ، سچ کہنا (اس عورت نے سچ کہا ہے) وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹوں، واحد، اَلْكَاذِبُ (جھوٹوں میں سے)

وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۷	اور اگر اس کی قمیض پیچھے سے پھاڑی گئی ہے تو اس عورت نے جھوٹ بولا اور وہ سچوں میں سے ہے۔

وَاِنْ كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا،

ہونا، وہ ہے (اور اگر وہ ہے) قَمِیْصُهٗ (قَمِیْصُ۔ هٗ) قَمِیْصُ، مضاف، قمیض، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قمیض) قُدَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدَّ یَقُدُّ، مصدر قَدٌّ، پھاڑنا، پھٹنا (پھاڑی گئی) مِنْ دُبُرٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، دُبُرٍ، مجرور، پیچھے (پیچھے سے)

فَكَذَبَتْ (فَ۔ كَذَبَتْ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَبَ يَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا، جھوٹ کہنا (اس (عورت) نے جھوٹ بولا)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، میں سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچوں، واحد، اَلصَّادِقُ (سچوں میں سے)

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ	پھر جب اس نے اس (یوسف) کی قمیض کو دیکھا کہ وہ پیچھے سے پھاڑی گئی ہے (تو) اس نے کہا بے شک یہ تم عورتوں کے فریب میں سے ہے

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (اس نے دیکھا)

قَمِيْصَهٗ (قَمِيْصَ۔ هٗ) قَمِيْصَ، مضاف، قمیض، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قمیض)

قُدَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدَّ يَقُدُّ، مصدر قَدٌّ، پھاڑنا، پھٹنا (پھاڑی گئی ہے)

مِنْ دُبُرٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، دُبُرٍ، مجرور، پیچھے (پیچھے سے)

قَالَ، فعل ماضی وحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ (بے شک یہ)

مِنْ كَيْدِكُنَّ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كَيْدِ، مجرور، مضاف، چال، تدبیر، فریب، كُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم عورتوں کے (تم عورتوں کے فریب میں سے)

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾	بے شک تم عورتوں کا فریب بہت بڑا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) كَيْدِ، مضاف، چال، تدبیر، فریب، كُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم عورتوں کا (تم عورتوں کا فریب) عَظِيْمٌ۔ عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۔	اے یوسف تو اس سے در گزر کر۔

يُوْسُفُ۔ يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، يُوْسُفُ، منادٰی، یوسف (اے یوسف)

اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ يُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، در گزر نا (تو در گزر کر)

عَنْ هٰذَا۔ عَنْ، حرف جار، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس سے)

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ	اور تو (عورت) اپنے گناہ کی معافی مانگ۔

وَاسْتَغْفِرِيْ (وَ۔اِسْتَغْفِرِيْ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، معافی مانگنا (تو (عورت) معافی مانگ)

لِذَنْۢبِكِ (لِ۔ذَنْبِ۔كِ) لِ، حرف جار، کی، ذَنْبِ، مجرور، مضاف، گناہ، كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر، اپنے (اپنے گناہ کی)

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع	بے شک تو عورت خطاکاروں میں سے ہے۔

اِنَّكِ (اِنَّ۔كِ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر (تو عورت)

كُنْتِ، فعل ماضی واحد مؤنث حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو عورت ہے)

مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰطِـِٕيْنَ، مجرور، خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خطا کرنے والے، خطاکاروں، واحد، اَلْخَاطِئُ (خطاکاروں میں سے ہے)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ	اور شہر میں عورتوں نے کہا کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے نفس سے پھسلاتی ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، نِسْوَةٌ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ(اور عورتوں نے کہا)

فِی الْمَدِیْنَةِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْمَدِیْنَةِ، مجرور، شہر (شہر میں)

امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ۔ اِمْرَاَتُ، مضاف، بیوی، عورت، اَلْعَزِیْزِ، مضاف الیہ، عزیز کی (عزیز کی بیوی)

تُرَاوِدُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَاوَدَ یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ، بہکانا، پھسلانا(وہ پھسلاتی ہے)

فَتٰهَا(فَتٰی۔ هَا)فَتٰی، مضاف، غلام، خادم، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے (اپنے غلام)

عَنْ نَّفْسِهٖ(عَنْ۔ نَفْسِ۔ ہٖ)عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفس سے)

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ	یقیناً وہ محبت کی رو سے اس کے دل میں اتر گیا ہے۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)شَغَفَهَا(شَغَفَ، هَا)شَغَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَغَفَ یَشْغَفُ مصدر شَغْفٌ، دل میں اترنا، فریفتہ کرنا، وہ دل میں اتر گیا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع **عزیز مصر کی بیوی**(وہ(یوسف)اس کے دل میں اتر گیا ہے)

حُبًّا، مصدر ہے، پسند کرنا(محبت، محبت کی رو سے)

اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝	بے شک ہم یقیناً اس کو واضح گمراہی (غلطی) میں دیکھتی ہیں۔

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَرٰىهَا(لَ۔ نَرٰی۔ هَا)لَ، لام تاکید، یقیناً، نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتی ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع **عزیز مصر کی بیوی** ہے (یقیناً ہم اس کو دیکھتی ہیں)فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ، فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر گمراہ ہونا، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے صفت اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، واضح، صریح، کھولنے والا(واضح گمراہی میں)

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ	پھر جب اس نے ان عورتوں کے مکر کو سنا اس عورت نے ان کی طرف بلاوا بھیجا اور اس نے ان کیلئے مسندیں تیار کیں اور اس نے ان عورتوں میں سے ہر ایک کو ایک چھری دے دی اور اس نے (یوسف سے) کہا تو ان عورتوں پر (سامنے) نکل۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پھر جب)

سَمِعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (اس (عورت) نے سنا)

بِمَكْرِهِنَّ (بِ۔ مَكْرِ۔ هِنَّ) بِ، حرف جار، کو، مَكْرِ، مجرور، مضاف، مکر، سازش، فریب، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کے (ان عورتوں کے مکر کو)

اَرْسَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بلاوا بھیجنا (اس عورت نے بلاوا بھیجا)

اِلَيْهِنَّ (اِلٰى۔ هِنَّ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں کی طرف) وَاَعْتَدَتْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَعْتَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (اس عورت نے تیار کیا)

لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں کیلئے)

مُتَّكَاً۔ اِتِّكَآءٌ، سے اسم ظرف، تکیہ لگانے کی جگہ (مسند) وَّ، حرف عطف (اور)

اٰتَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (اس عورت نے دے دی)

كُلَّ وَاحِدَةٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، وَاحِدَةٍ، مضاف الیہ، ایک (ہر ایک کو)

مِّنْهُنَّ (مِنْ۔ هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (ان عورتوں میں سے) سِكِّيْنًا (ایک چھری) وَّ، حرف عطف (اور)

قَالَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس عورت نے کہا (یوسف سے))

اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا(تو نکل آ)

عَلَيْهِنَّ(عَلٰى۔هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں(ان عورتوں پر)

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ	پھر جب ان عورتوں نے اس(یوسف) کو دیکھا ان عورتوں نے اسے بہت بڑا سمجھا اور ان عورتوں نے اپنے ہاتھوں کو کاٹ ڈالا اور ان عورتوں نے کہا اللہ کی پناہ یہ کوئی بشر نہیں ہے۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، ظرف زمان، جب(پھر جب)

رَاَيْنَهٗۤ(رَاَيْنَ۔هٗ) رَاَيْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ان عورتوں نے دیکھا هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو(ان عورتوں نے اس کو دیکھا)

اَكْبَرْنَهٗ(اَكْبَرْنَ۔هٗ) اَكْبَرْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَكْبَرَ يُكْبِرُ، مصدر اِكْبَارٌ، بہت بڑا سمجھنا، ان عورتوں نے بہت بڑا سمجھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو(ان عورتوں نے اس کو بہت بڑا سمجھا)

وَ، حرف عطف(اور) قَطَّعْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، ٹکڑے کرنا، کاٹ ڈالنا(ان عورتوں نے کاٹ ڈالے) اَيْدِيَهُنَّ(اَيْدِيَ۔هُنَّ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے(اپنے ہاتھوں کو) وَ، حرف عطف(اور)

قُلْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(ان عورتوں نے کہا)

حَاشَ لِلّٰهِ(حَاشَ۔لِ۔اَللّٰهِ) حَاشَ، کلمہ تعجب، پاکیزگی، پناہ، لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کی پناہ) مَا هٰذَا۔ مَا، نافیہ، نہیں ہے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ(نہیں ہے یہ)

بَشَرًا(کوئی بشر، کوئی انسان)

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾	نہیں ہے یہ مگر نہایت معزز فرشتہ۔

اِنْ، آگے آیت میں اِلَّا ہے، اس لیے اِنْ، کا معنی(نہیں ہے)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

مَلَكٌ كَرِيْمٌ ـ مَلَكٌ، موصوف، فرشتہ، كَرِيْمٌ، صفت، كَرَمٌ، سے صفت مشبہ، بڑی عزت والا، بہت بزرگ، نہایت معزز (نہایت معزز فرشتہ)

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ	اس عورت نے کہا تو یہی ہے جس کے بارے میں تم عورتوں نے مجھے ملامت کی۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس عورت نے کہا)

فَذٰلِكُنَّ (فَ ـ ذٰلِكُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، ذٰلِكُنَّ، اسم اشارہ، یہی، كُنَّ، ضمیر جمع مونث حاضر، خطاب کیلئے (تو یہی ہے) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس کے)

لُمْتُنَّنِيْ (لُمْتُنَّ ـ نِ ـ يْ) لُمْتُنَّ، فعل ماضی جمع مونث حاضر لَامَ يَلُوْمُ، مصدر لَوْمٌ، ملامت کرنا، تم عورتوں نے ملامت کی، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم عورتوں نے مجھے ملامت کی)

فِيْهِ (فِيْ ـ هِ) فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

وَ لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً میں نے اسے اس کے نفس سے پھسلایا تو وہ بچ گیا۔

وَلَقَدْ (وَ ـ لَ ـ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) رَاوَدْتُّهٗ (رَاوَدْتُّ ـ هٗ) رَاوَدْتُّ فعل ماضی واحد مونث متکلم رَاوَدَ يُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ پھسلانا، میں نے پھسلایا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں نے اسے پھسلایا) عَنْ نَّفْسِهٖ (عَنْ ـ نَفْسِ ـ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفس سے) فَاسْتَعْصَمَ (فَ ـ اِسْتَعْصَمَ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَعْصَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَعْصَمَ يَسْتَعْصِمُ، مصدر اِسْتِعْصَامٌ، بچانا، تھام رکھنا، وہ بچ گیا (تو وہ بچ گیا)

وَ لَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۳۲﴾	اور واقعی اگر وہ نہیں کرے گا جو میں اسے حکم دیتی ہوں یقیناً وہ ضرور وہ قید کر دیا جائے گا اور البتہ وہ ضرور بے عزت ہونے والوں میں سے ہو گا

وَ لَئِنْ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، واقعی، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور واقعی اگر)

لَّمْ یَفْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں کرے گا) مَا، اسم موصول (جو) اٰمُرُهٗ (اٰمُرُ۔ هٗ) اٰمُرُ، فعل مضارع واحد متکلم اَمَرَ یَأْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، میں حکم دیتی ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں اسے حکم دیتی ہوں)

لَیُسْجَنَنَّ (لَ۔ یُسْجَنَنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، یُسْجَنَنَّ، فعل مضارع مجہول بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب سَجَنَ یَسْجُنُ مصدر سَجْنٌ قید کرنا، وہ ضرور قید کر دیا جائے گا (یقیناً وہ ضرور قید کر دیا جائے گا)

وَلَیَكُوْنًا (وَ۔ لَ۔ یَكُوْنًا) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، یَكُوْنًا، فعل مضارع بانون تاکید خفیفہ واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ضرور ہو گا (اور البتہ وہ ضرور ہو گا)

مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰغِرِیْنَ، مجرور، صَغَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیلوں بے عزت ہونے والے، واحد، سَاغِرٌ (بے عزت ہونے والوں میں سے)

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ ۚ	اس نے کہا اے میرے رب! مجھ کو قید خانہ اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف وہ مجھے دعوت دیتی ہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اَلسِّجْنُ (قید خانہ) اَحَبُّ۔ حُبٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ پیارا، زیادہ پسند)

اِلَیَّ(اِلٰی۔ یْ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، تک، ضرورتاً ترجمہ، کو، کیا جاتا ہے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ ،میرے(مجھ تک، میری طرف سے، مجھ کو)مِمَّا(مِنْ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس کی(اس سے جس کی)

یَدْعُوْنَنِیْٓ(یَدْعُوْنَ۔ نِ۔ یْ)یَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، دعوت دینا، وہ دعوت دیتی ہیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے(وہ مجھے دعوت دیتی ہیں)

اِلَیْهِ(اِلٰی۔ هِ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی طرف)

وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَ اَکُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ۳۳	اور اگر تو مجھ سے ان عورتوں کے فریب دور نہیں کرے گا میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا

وَ، حرف عطف(اور)اِلَّا(اِنْ۔ لَا)اِنْ، شرطیہ، اگر، لَا، نہیں(اگر نہیں)

تَصْرِفْ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر صَرَفَ یَصْرِفُ مصدر صَرْفٌ، دور کرنا، ہٹانا، پھرنا(تو دور کرے گا)

عَنِّیْ(عَنْ۔ نِ۔ یْ)عَنْ، حرف جار، سے، نِ، مجرور، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ(مجھ سے)

کَیْدَهُنَّ(کَیْدَ۔ هُنَّ)کَیْدَ، مضاف، مکر، فریب، چال، خفیہ تدبیر، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب ان عورتوں کے(ان عورتوں کے فریب)اَصْبُ، اصل میں، اَصْبُوْ، تھا، جواب شرط کی وجہ سے واؤ حذف ہو گیا، فعل مضارع واحد متکلم صَبَا یَصْبُوْ، مصدر صَبْوَةٌ وَّ صَبْوٌ، مائل ہونا(میں مائل ہو جاؤں گا)

اِلَیْهِنَّ(اِلٰی۔ هِنَّ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں(ان عورتوں کی طرف)وَ، حرف عطف(اور)اَکُنْ، اصلہ میں، اَکُوْنَ، تھا، جواب شرط کی وجہ سے مجزوم ہو کر واؤ بوجہ اجتماع ساکنین گر گیا، فعل مضارع واحد متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(میں ہو جاؤں گا)

مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجٰهِلِیْنَ، مجرور، جَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جہالت کرنے والے، جاہلوں، واحد، جَاهِلٌ(جاہلوں میں سے)

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ	پھر اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی پس اس نے اس سے ان عورتوں کے فریب دور کر دیئے۔

فَاسْتَجَابَ(فَ۔اِسْتَجَابَ)فَ، حرف عطف، پھر،اِسْتَجَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ،مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، قبول کرلی(پھر قبول کرلی)

لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کی،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی(دعا))

رَبُّهٗ(رَبُّ۔هٗ)رَبُّ، مضاف، رب،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے(اس کے رب نے)

فَصَرَفَ(فَ۔صَرَفَ)فَ، حرف عطف، پس،صَرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَرَفَ یَصْرِفُ،مصدر صَرْفٌ، دور کرنا،ہٹانا، پھیرنا(اس نے دور کر دیئے)

عَنْهُ(عَنْ۔هُ)عَنْ، حرف جار،سے،هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس سے)

كَيْدَهُنَّ۔كَيْدَ، مضاف، مکر، فریب، چال، خفیہ تدبیر،هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کے(ان عورتوں کے فریب)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۴	بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب(وہ ہی)السَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام،سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ(خوب سننے والا)الْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام،عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۳۵ ع	پھر اس کے بعد کہ انہوں نے کئی نشانیاں دیکھ لیں ان پر ظاہر ہوا کہ اسے ایک وقت تک ضرور بالضرور قید کر دیں۔

ع ۱۴/۶

ثُمَّ، حرف عطف(پھر)بَدَا لَهُمْ(بَدَا۔لَ۔هُمْ)بَدَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَا یَبْدُوْ،مصدر بَدْوٌ وَّبَدَاوَةٌ، ظاہر ہونا، واضح ہونا، دل میں آنا، ظاہر ہوا،لَ، حرف جار، بمعنی عَلٰی، پر،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب، ان (ان پر ظاہر ہوا) مِّنۢ بَعْدِ مَا۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مَا، مضاف الیہ، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) رَاَوُا، یہ اصل میں " رَاَوُا " ہے، واو پر پیش اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (انہوں نے دیکھ لیں)

الْاٰیٰتِ (آیات، نشانیوں) واحد، اٰیَةٌ، لَیَسْجُنُنَّهٗ (لَ۔ یَسْجُنُنَّ۔ هٗ) لَ، لام تاکید ضرور، یَسْجُنُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ سَجَنَ یَسْجُنُ، مصدر سَجْنٌ، قید کرنا، وہ ضرور قید کر دیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے ضرور بالضرور قید کر دیں)

حَتّٰی حِیْنٍ۔ حَتّٰی، حرف جار، یہاں تک کہ، تک، حِیْنٍ، مجرور، ایک وقت، زمانہ، مدت (ایک وقت تک)

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ ؕ	اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو جوان داخل ہوئے۔

وَدَخَلَ (وَ۔ دَخَلَ) وَ، حرف عطف، اور، دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، وہ داخل ہوا (اور وہ داخل ہوا)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

السِّجْنَ (قید خانہ) فَتَیٰنِ۔ فَتٰی، کا تثنیہ (دو جوان)

قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ	ان دونوں میں سے ایک نے کہا بے شک میں (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

اَحَدُ هُمَا۔ اَحَدُ، مضاف، ایک، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے ایک نے) اِنِّیْٓ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَرٰىنِيْٓ(اَرٰی۔نِ۔یْ)اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی،مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں، نِ،نون وقایہ،یْ، ضمیر واحد متکلم،اپنے کو(میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو)

اَعْصِرُ، فعل مضارع واحد متکلم عَصَرَ یَعْصِرُ،مصدر عَصْرٌ، نچوڑنا(میں نچوڑ رہا ہوں)خَمْرًا(شراب)

وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ	اور دوسرے نے کہا بے شک میں(خواب میں)اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اس سے پرندے کھا رہے ہیں۔

وَقَالَ۔وَ، حرف عطف،اور،قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا) الْاٰخَرُ(دوسرے نے)اِنِّيْٓ(اِنِّ۔یْ)اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے،یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل،بے شک،یْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)

اَرٰىنِيْٓ(اَرٰی۔نِ۔یْ)اَرٰی، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰی یَرٰی،مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، میں دیکھتا ہوں، نِ،نون وقایہ،یْ، ضمیر واحد متکلم،اپنے آپ کو(میں اپنے آپ کو(خواب میں)دیکھتا ہوں)

اَحْمِلُ، فعل مضارع واحد متکلم حَمَلَ یَحْمِلُ،مصدر حَمْلٌ، اٹھانا(میں اٹھائے ہوئے ہوں)

فَوْقَ رَاْسِيْ۔فَوْقَ،اوپر، پر،رَاْسِ، مضاف، سر،یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے(اپنے سر پر)

خُبْزًا(روٹی)تَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَكَلَ یَاْكُلُ،مصدر اَكْلٌ، کھانا(کھا رہا ہے)

الطَّيْرُ(پرندہ،پرندے)اگر "اَلطَّيْرُ" واحد لیں تو جمع "طُيُوْرٌ" اگر "اَلطَّيْرُ" جمع لیں تو واحد "اَلطَّآىِٕرُ" ہے۔

مِنْهُ(مِنْ۔هُ)مِنْ، حرف جار،سے،هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس سے)

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ	ہمیں اس کی تعبیر بتائیے۔

نَبِّئْنَا(نَبِّئْ۔نَا)نَبِّئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَبَّاَ یُنَبِّئُ،مصدر تَنْبِئَۃٌ، خبر دینا، بتانا، بتائیے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں(ہمیں بتائیے)بِتَاْوِيْلِهٖ(بِ،تَاْوِيْلِ،هٖ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،

تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، تاویل، تعبیر، حقیقت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی تعبیر)

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۶﴾	بے شک ہم تجھے نیکی کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَرٰىكَ(نَرٰی۔كَ)نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم تجھے دیکھتے ہیں)

مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، احسان کرنے والے، نیکوکاروں، واحد، اَلْمُحْسِنُ (نیکی کرنے والوں میں سے)

قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَكُمَا ؕ	اس نے کہا وہ کھانا تم دونوں کے پاس نہیں آئے گا جو تم دونوں دیئے جاتے ہو مگر میں تم دونوں کو اس کی تعبیر بتادوں گا اس سے پہلے کہ وہ تم دونوں کے پاس آئے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَا یَاْتِیْكُمَا(لَا یَاْتِیْ۔كُمَا)لَا یَاْتِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، نہیں آئے گا، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کے پاس نہیں آئے گا)طَعَامٌ (کھانا)

تُرْزَقٰنِهٖۤ(تُرْزَقٰنِ۔هٖ)تُرْزَقٰنِ، فعل مضارع مجہول تثنیہ مذکر حاضر رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، دینا، رزق دینا، تم دونوں دیئے جاتے ہو، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع طَعَامٌ ہے (تم دونوں وہ دیئے جاتے ہو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) نَبَّاْتُكُمَا(نَبَّاْتُ۔كُمَا)نَبَّاْتُ، فعل ماضی بمعنی مضارع واحد متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، میں بتادوں گا، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (میں تم دونوں کو بتا دوں گا)بِتَاْوِیْلِهٖ(بِ۔تَاْوِیْلِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کی، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، تاویل، تعبیر، حقیقت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی تعبیر)

قَبْلَ، قبل، پہلے، بیشتر (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّاْتِیَکُمَا (یَاْتِیَ۔ کُمَا) یَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے، کُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کے پاس)

ذٰلِکُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ	یہ اس سے ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا۔

ذٰلِکُمَا، اسم اشارہ، کُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، خطاب کیلئے (یہ)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

عَلَّمَنِیْ (عَلَّمَ۔ نِ۔ یْ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا، سکھایا ہے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (مجھے سکھایا ہے)

رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے)

اِنِّیْ تَرَکْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ کٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	بے شک میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑا (جو) اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں ۔

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

تَرَکْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَرَکَ یَتْرُکُ، مصدر تَرْکٌ، چھوڑنا (میں نے چھوڑا)

مِلَّةَ قَوْمٍ۔ مِلَّةَ، مضاف، دین، قَوْمٍ، مضاف الیہ، قوم، لوگوں کا (ان لوگوں کا دین)

لَّا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔ اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کا)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) کٰفِرُوْنَ۔ کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، انکار کرنے والے) واحد، کَافِرٌ،

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ	اور میں نے اپنے باپ دادا (حضرت) ابراہیم اور (حضرت) اسحاق اور (حضرت) یعقوب کے دین کی پیروی کی۔

وَاتَّبَعْتُ (وَ۔اِتَّبَعْتُ) وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، اتباع کرنا، پیروی کرنا (میں نے پیروی کی) مِلَّةَ (دین)

اٰبَآءِیْٓ۔اٰبَآءِ، مضاف، باپ، دادا، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کے)

اِبْرٰهِیْمَ (حضرت ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحٰق)

وَ، حرف عطف (اور) یَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب)

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ	ہمارے لیے (جائز) نہیں ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک بنائیں۔

مَاکَانَ۔ مَا، نافیہ، نہیں، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے (وہ نہیں ہے)

لَنَآ (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نُّشْرِكَ، فعل مضارع جمع متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک بنانا (ہم شریک بنائیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، شَیْءٍ، مجرور (کسی چیز کو)

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَی النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۳۸	یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کے فضل سے ہے اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل،

اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فضل سے)

عَلَیْنَا(عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

وَعَلَی النَّاسِ۔وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں پر)

وَ لٰکِنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَکْثَرَ النَّاسِ۔اَکْثَرَ، مضاف، کَثْرَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ) لَایَشْکُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَکَرَ یَشْکُرُ، مصدر شُکْرٌ، شکر کرنا (وہ شکر نہیں کرتے)

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ﴿۳۹﴾	اے قید خانے کے دو ساتھیو! کیا الگ الگ بہت سے رب بہتر ہیں یا اللہ (جو) اکیلا ہے، نہایت غالب ہے۔

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ(یَا۔صَاحِبَیْ۔اَلسِّجْنِ) یَا، حرف ندا، اے، صَاحِبَیِ السِّجْنِ، منادیٰ، صَاحِبَیْ، مضاف، اصل میں صَاحِبَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دو ساتھیو، اَلسِّجْنِ، مضاف الیہ، قید خانہ کے (اے قید خانے کے دو ساتھیو) ءَاَرْبَابٌ۔ءَ، ہمزہ استفہامیہ تقریر، کیا، اَرْبَابٌ، بہت سے رب، واحد، رَبٌّ (کیا بہت سے رب) مُّتَفَرِّقُوْنَ۔تَفَرُّقٌ، مصدر سے الگ الگ، جدا جدا، واحد، مُتَفَرِّقٌ، خَیْرٌ (بہتر، اچھا) اَمِ اللّٰہُ۔اَمْ، حرف عطف، یا، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (یا اللہ)

اَلْوَاحِدُ الْقَھَّارُ۔اَلْوَاحِدُ، اللہ کا صفاتی نام، وَحْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا، اَلْقَھَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، قَھْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست، نہایت غالب)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْھَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُکُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ بِھَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	تم اس کے سوا عبادت نہیں کرتے مگر ناموں کی (جو) تم نے اور تمہارے باپ دادا نے ان کے نام رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں اتاری

مَا، نافیہ (نہیں) تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے) مِنْ دُوْنِہٖٓ (مِنْ ۔ دُوْنِ ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَسْمَآءً (ناموں کی) سَمَّیْتُمُوْھَآ (سَمَّیْتُمُ ۔ وْ ۔ ھَا) سَمَّیْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمّٰی یُسَمِّیْ، مصدر تَسْمِیَۃٌ، نام رکھنا، تم نے نام رکھ لیے ہیں، وْ، اشباع کا، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَرْبَابٌ ہے (تم نے ان کے نام رکھ لیے ہیں) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَ، حرف عطف (اور) اٰبَآؤُکُمْ ۔ اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ دادا)

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ ۔ مَا، نافیہ، نہیں، اَنْزَلَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، اتاری، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے نہیں اتاری ہے)

بِھَا (بِ ۔ ھَا) بِ، حرف جار، کی، کیلئے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَسْمَآءً، ہے (ان کی) مِنْ سُلْطٰنٍ ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، سُلْطٰنٍ، مجرور (کوئی سند، کوئی دلیل)

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ	نہیں ہے حکم مگر اللہ کا۔

اِنِ، اصل میں "اِنْ" ہے، آیت میں آگے "اِلَّا" آرہا ہے اس لیے ترجمہ (نہیں ہے)

الْحُکْمُ، مصدر (حکومت کرنا، اقتدار، حکم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

لِلّٰہِ (لِ ۔ اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ ؕ	اس نے حکم دیا کہ تم عبادت نہ کرو مگر صرف اسی کی۔

اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا (اس نے حکم دیا ہے)

اَلَّا (اَنْ ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نہ (کہ نہ)

تَعْبُدُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اِلَّآ، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)اِیَّاہُ، ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب (صرف اسی کی)

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	یہی سیدھا دین ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ، یہی)

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ۔ اَلدِّيْنُ، موصوف، دین، اَلْقَيِّمُ، صفت، قِيَامٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قائم رہنے والا، درست، سیدھا (سیدھا دین) وَلٰكِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ۔ اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،

اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگ (اکثر لوگ)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ	اے قید خانے کے دو ساتھیو! رہا تم دونوں میں ایک تو وہ اپنے مالک کو شراب پلائے گا۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ (يَا۔ صَاحِبَيْ۔ اَلسِّجْنِ) يَا، حرف ندا، اے، صَاحِبَيِ السِّجْنِ، منادیٰ، صَاحِبَيْ، مضاف، یہ اصل میں صَاحِبَيْنِ، ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دو ساتھیو، اَلسِّجْنِ، مضاف الیہ، قید خانے کے (اے قید خانے کے دو ساتھیو)

اَمَّا، حرف شرط تفصیل کیلئے آتا ہے (رہا)

اَحَدُكُمَا (اَحَدُ۔ كُمَا) اَحَدُ، ایک، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں میں سے ایک)

فَيَسْقِيْ (فَ۔ يَسْقِيْ) فَ، حرف عطف، تو، يَسْقِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ وَّ سِقَايَةٌ، پلانا، وہ پلائے گا (تو وہ پلائے گا) رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، مالک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے مالک کو) خَمْرًا (شراب)

وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ	اور رہا دوسرا تو وہ سولی دے دیا جائے گا پھر پرندے اس کے سر میں سے کھائیں گے۔

وَاَمَّا الْاٰخَرُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط، تفصیل کیلئے آتا ہے، رہا، بہر حال، اَلْاٰخَرُ، دوسرا (اور رہا دوسرا) فَیُصْلَبُ (فَ۔یُصْلَبُ) فَ، حرف عطف، تو، یُصْلَبُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب صَلَبَ یَصْلُبُ، مصدر صَلْبٌ، سولی دینا (وہ سولی دے دیا جائے گا)

فَتَاْكُلُ (فَ۔تَاْكُلُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَاْكُلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (کھائے گا) الطَّیْرُ (پرندے) واحد، اَلطَّآىِٕرُ، مِنْ رَّاْسِهٖ (مِنْ۔رَاْسِ۔هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رَاْسِ، مجرور، مضاف، سر، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سر میں سے)

قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ؕ﴿۴۱﴾	(اس) کام کا فیصلہ کر دیا گیا جس کے بارے تم دونوں پوچھتے ہو

قُضِیَ الْاَمْرُ۔قُضِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، فیصلہ کر دیا گیا، اَلْاَمْرُ، مصدر، معاملہ، کام (کام کا فیصلہ کر دیا گیا) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس)

فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں)

تَسْتَفْتِیٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، فتویٰ پوچھنا، پوچھنا (تم دونوں پوچھتے ہو)

وَ قَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ؗ	اور اس نے اس سے کہا جس کو اس نے گمان کیا کہ بے شک ان دونوں میں سے وہ نجات پانے والا ہے کہ تو اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

وَقَالَ۔وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) لِلَّذِیْ (لِ۔اَلَّذِیْ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر غائب، جس کو (اس سے جس

کو)ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا، یقین کرنا(اس نے گمان کیا)
اَنَّهٗ(اَنَّ، هٗ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)
نَاجٍ۔نَجَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(نجات پانے والا)
مِّنْهُمَا(مِنْ۔هُمَا)مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں(ان دونوں میں سے)
اُذْكُرْنِيْ(اُذْكُرْ۔نِ۔یْ)اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، تو ذکر کرنا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرا(تو میرا ذکر کرنا)
عِنْدَ رَبِّكَ(عِنْدَ۔رَبِّ۔كَ)عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، مالک، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے مالک کے پاس)

فَاَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾	تو شیطان نے اسے اپنے مالک سے ذکر کرنا بھلا دیا پس وہ قید خانے میں کئی سال ٹھہرا رہا۔

ع ۱۵

فَاَنْسٰهُ(فَ، اَنْسٰی، هُ)فَ، حرف عطف، تو، اَنْسٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْسٰی یُنْسِیْ مصدر اِنْسَآءٌ بھلانا، بھلا دیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے(تو بھلا دیا اسے)الشَّيْطٰنُ(شیطان نے)
ذِكْرَ رَبِّهٖ(ذِكْرَ۔رَبِّ۔هٖ)ذِكْرَ، مضاف مصدر، ذکر کرنا، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، مالک، آقا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے(اپنے مالک سے ذکر کرنا)
فَلَبِثَ(فَ۔لَبِثَ)فَ، حرف عطف، پس، لَبِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَبِثَ یَلْبَثُ، مصدر لَبْثٌ، رہنا، ٹھہرنا(وہ ٹھہرا رہا)فِي السِّجْنِ(فِيْ۔اَلسِّجْنِ)فِيْ، حرف جار، میں، اَلسِّجْنِ، مجرور، قید خانہ، جمع، سُجُوْنٌ، (قید خانے میں)
بِضْعَ سِنِيْنَ۔بِضْعَ، چند، کئی، دس سے کم، بعض علماء کے نزدیک تین سے لے کر نو تک اور بعض کے نزدیک پانچ سے نو تک ہے، سِنِيْنَ، سالوں، واحد، سَنَةٌ، سال(کئی سال)

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍؕ	اور بادشاہ نے کہا بے شک میں (خواب میں) دیکھتا ہوں سات موٹی گائیں ہیں انہیں سات دبلی (گائیں) کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری (سات) خشک ہیں۔

وَقَالَ الْمَلِكُ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْمَلِكُ، بادشاہ (اور بادشاہ نے کہا) اِنِّیْۤ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَرٰى، فعل مضارع واحد متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (میں دیکھتا ہوں)

سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ۔ سَبْعَ، اسم عدد، سات، بَقَرٰتٍ، گائیں، واحد، بَقَرَةٌ، موصوف، گائیں، سِمَانٍ، صفت، سَمِنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، موٹیاں، واحد، سَمِيْنٌ (سات موٹی گائیں)

یَّاْكُلُهُنَّ (یَّاْكُلُ۔ هُنَّ) یَّاْكُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، کھا رہی ہے، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، انہیں (کھا رہی ہے انہیں)

سَبْعٌ عِجَافٌ۔ سَبْعٌ، اسم عدد، سات، عِجَافٌ، لاغر، دبلی، پتلی، ایسی لاغر جس پر نہ گوشت ہو نہ چربی، اَعْجَفُ، اور، عَجِفٌ، عَجُفٌ، سے صفت مشبہ کے صیغے ہیں پہلا واحد مذکر کا اور دوسرا واحد مونث کا صیغہ ہے، دونوں کی جمع، عِجَافٌ، ہے وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، سَبْعَ، اسم عدد، سات، سُنْۢبُلٰتٍ، موصوف، بالیاں، خوشے واحد، سُنْۢبُلَةٌ، خُضْرٍ، صفت، سبز، ہرے، واحد، اَخْضَرُ (اور سات سبز بالیاں) وَّ اُخَرَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُخَرَ، دوسری (اور دوسری)

یٰبِسٰتٍ۔ يُبْسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مونث (سوکھی ہوئی، خشک)

یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ۝۴۳	اے سردارو! تم مجھے میرے خواب کے بارے میں بتاؤ اگر تم خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو۔

یٰٓاَیُّھَا الْمَلَاُ(یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلْمَلَاُ)یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، اگر منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّھَا لگاتے ہیں، اَلْمَلَاُ، منادیٰ، سردارو(اے سردارو)

اَفْتُوْنِیْ(اَفْتُوْا۔ نِ۔ یْ)اَفْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَفْتٰی یُفْتِیْ، مصدر اِفْتَآءٌ، بتانا، خبر دینا، تم بتاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے(تم مجھے بتاؤ)

فِیْ رُءْیَایَ۔ فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، رُءْیَا، مجرور، مضاف، خواب، رُءْیَا، خواب میں دیکھنے اور رُؤْیَۃٌ بیداری میں دیکھنے کو کہتے ہیں، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے خواب کے بارے میں)

اِنْ کُنْتُمْ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، کُنْتُمْ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، تم ہو، (اگر تم ہو)لِلرُّءْیَا(لِ۔ اَلرُّءْیَا)لِ، حرف جار، کی، اَلرُّءْیَا، مجرور، خواب(خواب کی)

تَعْبُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَرَ یَعْبُرُ، مصدر عَبَارَۃٌ، تعبیر بتانا(تم تعبیر بتاسکتے ہو)

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ	انہوں نے کہا یہ خوابوں کی پریشان باتیں ہیں۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ۔ اَضْغَاثُ، مضاف، خیالی، پریشان باتیں، واحد، ضِغْثٌ۔ اَحْلَامٍ، مضاف الیہ، خوابوں کی واحد، حُلْمٌ، جس کے معنی خواب کے ہیں(خیالی خواب، خوابوں کی پریشان باتیں)

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾	اور ہم خوابوں کی تعبیر کو بالکل جاننے والے نہیں ہیں۔

وَمَا نَحْنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم(اور نہیں ہیں ہم)

بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ۔ بِ، حرف جار، کو، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، تاویل، تعبیر، حقیقت، اَلْاَحْلَامِ، مضاف الیہ، خوابوں کی، واحد، حُلْمٌ(خوابوں کی تعبیر کو)

بِعٰلِمِیْنَ(بِ۔ عٰلِمِیْنَ)بِ، حرف جار، زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، عٰلِمِیْنَ، مجرور، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جاننے والے، واحد، عَالِمٌ(بالکل جاننے والے)

وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵	اور ان دونوں میں سے جس نے رہائی پائی تھی اور اسے ایک مدت کے بعد یاد آیا اس نے کہا میں تمہیں اس کی تعبیر سے آگاہ کروں گا پس تم مجھے (قید خانے) بھیجو۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) نَجَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَجَا یَنْجُوْ، مصدر نَجَاۃٌ، نجات پانا، رہائی پانا (اس نے رہائی پائی تھی) مِنْهُمَا (مِنْ۔ هُمَا) مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں میں سے) وَ، حرف عطف (اور)
اِدَّكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِدَّكَرَ یَدَّكِرُ، مصدر اِدِّكَارٌ، یاد آنا (اسے یاد آیا)
بَعْدَ اُمَّةٍ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت، جماعت، مدت، طریقہ، دین، یہاں اُمَّةٍ، مدت کے معنی میں ہے (ایک مدت کے بعد) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)
اُنَبِّئُكُمْ (اُنَبِّئُ۔ كُمْ) اُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم نَبَّاَ یُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، آگاہ کرنا، میں آگاہ کروں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (میں تمہیں آگاہ کروں گا)
بِتَاْوِیْلِهٖ (بِ۔ تَاْوِیْلِهٖ) بِ، حرف جار، سے، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، تاویل، تعبیر، حقیقت، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی تعبیر سے)
فَاَرْسِلُوْنِ (فَ۔ اَرْسِلُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، پس، اَرْسِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا، تم بھیجو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (پس تم مجھے بھیجو)

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝۴۶	اے یوسف اے بہت سچے تو ہمیں تعبیر بتا سات موٹی گائیوں کے بارے میں انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری (سات) خشک ہیں تاکہ میں لوگوں کی طرف واپس جاؤں تاکہ وہ جان لیں

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ۔يَا، حرف ندا،اے، محذوف ہے،يُوْسُفُ، منادٰی، یوسف، يَا، حرف ندا،اے، محذوف ہے،اَيُّهَا، جب منادٰی میں،ال،داخل ہو تو مذکر کیلئے یا کے ساتھ،اَيُّهَا بڑھادیتے ہیں، اَلصِّدِّيْقُ، منادٰی،صِدْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ، بہت سچا، جو قول اور اعتقاد میں سچا ہو اور اپنے عمل سے صدق کو ثابت کرے (اے یوسف اے بہت سچے)

اَفْتِنَا(اَفْتِ۔نَا)اَفْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَفْتٰى يُفْتِيْ، مصدر اِفْتَآءٌ، بتانا، خبر دینا، تو بتا،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں(تو ہمیں بتا)فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ۔فِيْ، حرف جار، کے بارے میں،سَبْعِ، مجرور، اسم عدد، سات، بَقَرٰتٍ، موصوف، گائیوں، واحد، بَقَرَةٍ،سِمَانٍ،صفت،سَمِنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، موٹیاں، واحد،سَمِيْنٌ، فربہ (سات موٹی گائیوں کے بارے میں)

يَّاْكُلُهُنَّ(يَّاْكُلُ۔هُنَّ)يَّاْكُلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، کھارہی ہے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب انہیں (کھارہی ہے انہیں)

سَبْعٌ عِجَافٌ۔سَبْعٌ، سات،عِجَافٌ، لاغر، دبلی، پتلی گائیں، واحد اَعْجَفُ ، اور،عَجِفٌ، دونوں کی جمع ہے جو،عَجْفٌ، سے صفت مشبہ کے صیغے ہیں پہلا واحد مذکر کا اور دوسرا واحد مؤنث کا صیغہ ہے (سات دبلی گائیں)

وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ۔وَ، حرف عطف، اور،سَبْعِ، سات،سُنْۢبُلٰتٍ، بالیاں، خوشے موصوف، خُضْرٍ، صفت، ہری، سبز، واحد،اَخْضَرُ (اور سات سبز بالیاں)وَّ، حرف عطف (اور)

اُخَرَ يٰبِسٰتٍ۔اُخَرَ، دوسری،يٰبِسٰتٍ۔يُبْسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، خشک، سوکھی ہوئی (اور دوسری خشک)لَّعَلِّيْۤ(لَعَلِّ۔يْ)لَعَلِّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، تاکہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (تاکہ میں) اَرْجِعُ، فعل مضارع واحد متکلم رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، واپس جانا (میں واپس جاؤں)

اِلَى النَّاسِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کی طرف)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔هُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(تاکہ وہ)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جان لیں)

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ	اس نے کہا تم سات سال لگا تار کاشت کرو گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

تَزْرَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر زَرَعَ یَزْرَعُ، مصدر زَرْعٌ، بونا، کاشت کرنا، تم کاشت کرو گے،

سَبْعَ سِنِیْنَ۔ سَبْعَ، اسم عدد، سات، سِنِیْنَ، سالوں، واحد، سَنَةٌ (سات سال)

دَاَبًا، یہ، دَاَبَ یَدْاَبُ، کا مصدر، جس کے معنی لگاتار کسی کام میں لگنے اور مشقت برداشت کرنے کے ہیں۔

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝۴۷	تو جو تم کٹائی کرو تو تم اسے اس کی بالیوں ہی میں چھوڑ دو سوائے اس میں سے تھوڑے کے جو تم کھالو۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، اسم موصول شرطیہ، جو (تو جو)

حَصَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَصَدَ یَحْصُدُ، مصدر حَصَادٌ، فصل کاٹنا، کٹائی کرنا (تم کٹائی کرو)

فَذَرُوْهُ (فَ۔ ذَرُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، تم چھوڑ دو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو تم اسے چھوڑ دو)

فِیْ سُنْۢبُلِهٖ (فِیْ۔ سُنْۢبُلِ۔ هٖ) فِیْ، حرف جار، میں، سُنْۢبُلِ، مجرور، مضاف، بالی، خوشہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بالی میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، قلیل) مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھالو)

ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝۴۸	پھر اس کے بعد سات سخت (سال) آئیں گے وہ کھا جائیں گے جو تم نے ان کیلئے پہلے سے رکھا ہو گا سوائے اس میں سے قلیل مقدار کے جو تم (بیج کیلئے) محفوظ کر لو گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَأْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (آئے گا)
مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد،
ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) سَبْعٌ شِدَادٌ۔ سَبْعٌ، موصوف، سات،
شِدَادٌ، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ جمع مذکر، سخت، زبردست، واحد، شَدِيْدٌ (سات سخت)
يَّاْكُلْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (وہ کھاجائیں گے)
مَا، اسم موصول (جو) قَدَّمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا، پہلے
سے رکھنا (تم نے پہلے سے رکھا ہوگا) لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان
(ان کیلئے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا قلیل)
مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)
تُحْصِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحْصَنَ يُحْصِنُ، مصدر اِحْصَانٌ، روکنا، بچا کر رکھنا، محفوظ کرنا،
(تم (بیج کیلئے) محفوظ کرلوگے)

ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝٤٩	پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا اس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی اور اس میں وہ (پھلوں کا) رس نچوڑیں گے۔

ع

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يَأْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (آئے گا)
مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم
اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد) عَامٌ (ایک سال)
فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)
يُغَاثُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب غَاثَ يَغِيْثُ، مصدر غَيْثٌ، بارش برسانا (بارش برسائی جائے گی)
النَّاسُ (لوگوں) وَفِيْهِ (وَ۔ فِيْ۔ هِ) وَ، حرف عطف، اور، فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب

اس(اور اس میں)یَعْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَصَرَ یَعْصِرُ، مصدر عَصْرٌ، رس نچوڑنا
(وہ(پھلوں کا)رس نچوڑیں گے)

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ	اور بادشاہ نے کہا تم اس کو میرے پاس لاؤ۔

وَقَالَ الْمَلِكُ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اَلْمَلِكُ، بادشاہ(اور بادشاہ نے کہا)اُئْتُوْنِیْ(اُئْتُوْا۔نِ۔یْ)اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَأْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگر صلہ میں باء ہو تو ترجمہ "لانا" ہوتا ہے، تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے(تم میرے پاس لاؤ)بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کو)

فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ	پھر جب اس کے پاس قاصد آیا، اس نے کہا تو واپس اپنے مالک کی طرف جا پھر تو اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔

فَلَمَّا(فَ۔لَمَّا)فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب(پھر جب)

جَآءَهُ الرَّسُوْلُ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، اَلرَّسُوْلُ، پیغامبر، قاصد(اس کے پاس قاصد آیا)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

اِرْجِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، واپس ہونا(تو واپس جا)

اِلٰی رَبِّكَ(اِلٰی۔رَبِّ۔كَ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، مالک، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے مالک کی طرف)

فَسْئَلْهُ(فَ۔اِسْئَلْ۔ہٗ)فَ، حرف عطف، پھر، اِسْئَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، تو پوچھ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے(پھر تو اس سے پوچھ)

مَابَالُ النِّسْوَةِ۔ مَا، استفہامیہ، کیا، بَالُ، مضاف، جس حال کی پرواہ کی جائے اور اس پر دل جمنے لگے، حال، اَلنِّسْوَةِ، مضاف الیہ، عورتوں کا، واحد، اِمْرَاَتُ(عورتوں کا کیا حال ہے)

اَلّٰتِیْ، اسم موصول جمع مؤنث (جنھوں نے) قَطَّعْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقْطِيْعٌ، ٹکڑے کرنا، کاٹ لینا (انہوں کاٹ لیے) اَيْدِيَهُنَّ (اَيْدِیَ۔ هُنَّ) اَيْدِیَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ۔ هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو)

اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۞	بے شک میرا رب ان عورتوں کے فریب کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ رَبِّيْ (اِنَّ۔ رَبِّ۔ یْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (بے شک میرا رب) بِكَيْدِهِنَّ (بِ۔ كَيْدِ۔ هِنَّ) بِ، حرف جار، کو، كَيْدِ، مجرور، مضاف، مکر، فریب، چال، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں کے (ان عورتوں کے فریب کو) عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	اس (بادشاہ) نے کہا تم عورتوں کا کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اس کے نفس سے پھسلایا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اس (بادشاہ) نے کہا) مَا، استفہامیہ (کیا) خَطْبُكُنَّ (خَطْبُ۔ كُنَّ) خَطْبُ، مضاف، حال حقیقت، معاملہ، اہم معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں کثرت سے بات چیت ہو، كُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث حاضر، تم عورتوں کا (تم عورتوں کا معاملہ)

اِذْ، اسم ظرف (جب) رَاوَدْتُّنَّ، فعل ماضی جمع مؤنث حاضر رَاوَدَ يُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ، بہکانا، پھسلانا، ورغلانہ (تم عورتوں نے پھسلایا) يُوْسُفَ (یوسف کو)

عَنْ نَّفْسِهٖ (عَنْ۔ نَفْسِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نفس سے)

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	ان عورتوں نے کہا اللہ کی پناہ ہے ہم کو اس (یوسف) میں کوئی برائی معلوم نہیں ہوئی۔

قُلْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(ان عورتوں نے کہا)

حَاشَ لِلّٰهِ(حَاشَ۔لِ۔اَللّٰهِ) حَاشَ، کلمہ تعجب، پاکیزگی، پناہ،لِ، حرف جار، کی،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی پناہ)مَا، نافیہ (نہیں ہے)عَلِمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، معلوم ہونا(ہم کو معلوم ہوئی)عَلَيْهِ(عَلٰی۔هٖ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)

مِنْ سُوْٓءٍ۔مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی،سُوْٓءٍ، مجرور،سَوْءً، مصدر سے اسم، برائی، گناہ، برا کام، سُوْٓءٍ، ہر وہ کام جو انسان کو غم میں ڈال دے(کوئی برائی)

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ	عزیز کی بیوی نے کہا اب حق ظاہر ہو گیا۔

قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ۔قَالَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، اِمْرَاَتُ، مضاف، عورت، بیوی،اَلْعَزِيْزِ، مضاف الیہ، عزیز کی(عزیز کی بیوی نے کہا)

اَلْـٰٔنَ، ظرف زمان(اب)حَصْحَصَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَصْحَصَ يُحَصْحِصُ، مصدر حَصْحَصَةٌ، ظاہر ہونا، واضح ہونا(ظاہر ہو گیا)اَلْحَقُّ، حق سچ(حق ظاہر ہو گیا)

اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٥١	میں نے اسے اس کے نفس سے پھسلایا اور بے شک وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔

اَنَا، ضمیر واحد متکلم(میں)رَاوَدْتُّهٗ(رَاوَدْتُّ۔هٗ) رَاوَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم رَاوَدَ يُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَةٌ بہکانا، پھسلانا، ورغلانا، میں نے پھسلایا،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے(میں نے اسے پھسلایا)

عَنْ نَّفْسِهٖ(عَنْ۔نَفْسِ۔هٖ)عَنْ، حرف جار، سے،نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے(اس کے نفس سے)

وَاِنَّهٗ(وَ۔اِنَّ۔هٗ)وَ، حرف عطف، اور،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(اور بے شک وہ)لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ(لَ۔مِنْ۔اَلصّٰدِقِيْنَ)لَ،لام تاکید،ضرور،یقیناً،مِنْ، حرف جار،سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور،صِدْقٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،سچ بولنے والے، سچوں،واحد،صَادِقٌ(یقیناً سچوں میں سے)

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾	یہ(اس لیے)تاکہ وہ(عزیز)جان لے کہ بے شک میں نے اس کی عدم موجودگی میں خیانت نہیں کی اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔

ذٰلِكَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ(اس لیے))

لِيَعْلَمَ(لِ۔يَعْلَمَ)لِ،لام تعلیل ناصبہ،تاکہ،يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ،مصدر عِلْمٌ،جاننا،وہ جان لے(تاکہ وہ جان لے)اَنِّيْ(اَنِّ۔يْ)اَنِّ،اصل میں "اَنَّ" ہے "يْ"کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،يْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)

لَمْ اَخُنْهُ(لَمْ اَخُنْ۔هُ)لَمْ اَخُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم خَانَ يَخُوْنُ،مصدر خَوْنًاوَّ خِيَانَةٌ،خیانت کرنا،لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی منفی میں ہو گا،میں نے خیانت نہیں کی،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی(میں نے خیانت نہیں کی اس کی)

بِالْغَيْبِ(بِ۔اَلْغَيْبِ)بِ، حرف جار، میں،اَلْغَيْبِ، مجرور،غائبانہ،غیر حاضری،عدم موجودگی(عدم موجودگی میں)وَاَنَّ اللّٰهَ،وَ، حرف عطف، اور،اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ،اللہ(اور بے شک اللہ) لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ،مصدر هِدَايَةٌ،ہدایت دینا،کسی کو چلنے دینا، (وہ چلنے نہیں دیتا)كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ،كَيْدَ، مضاف، مکر و فریب،چال، خفیہ تدبیر،اَلْخَآئِنِيْنَ، مضاف الیہ، خِيَانَةٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،خیانت کرنے والوں کی(خیانت کرنے والوں کی چال کو)